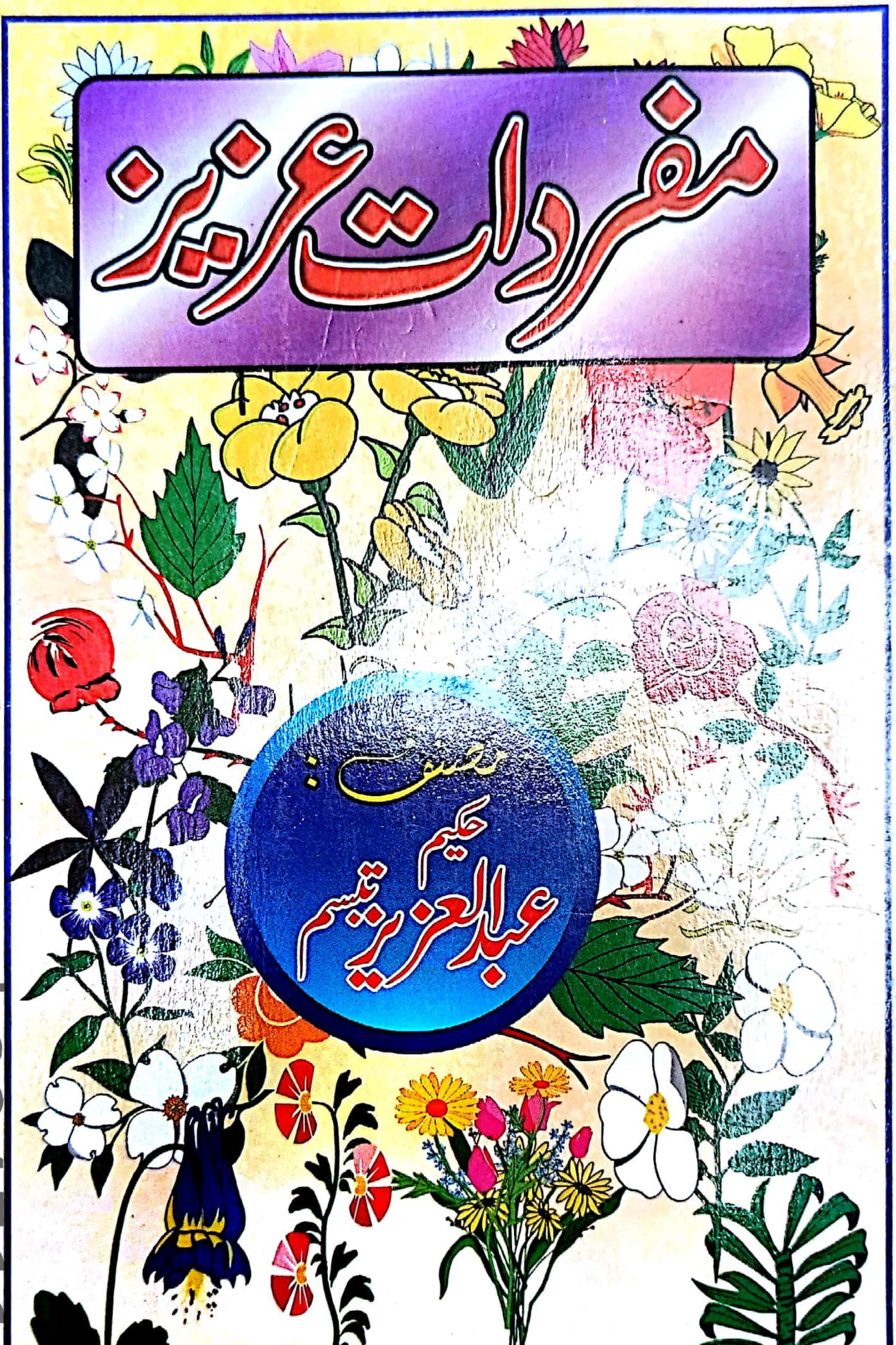
مفردات عزیز



مصنف:
حکیم عبدالعزیز تبسم

شائع کردہ: مکتبہ العزیز دواخانہ کالونی نمبر 3 گلی نمبر 1 خانیوال

مفردات عزیز

مصنف

حکیم

عبدالعزیز تبسم

شائع کردہ

العزیز دواخانہ کالونی نمبر 3 گلی نمبر 1 خانیوال

نام کتاب ــــــــــــ مفردات عزیز

قیمت ــــــ [redacted] 400/- Rs400 [redacted]:

تعداد اشاعت ــــــــــــ 1000

تاریخ اشاعت ــــــــــــ مئی 2005ء

مصنف ــــــــــــ حکیم عبدالعزیز تبسم

معاونین ــــــــــــ حکیم جاوید الحسن
حکیم محمد ظفر اقبال

کمپوزنگ ــــــــــــ شبیر احمد سندھو خانیوال

پبلیشر ــــــــــــ شیخ زاہد علی پرنٹنگ پریس خانیوال

شائع کردہ

العزیز دواخانہ کالونی نمبر 3 گلی نمبر 1 خانیوال

Ph.#:065-2551832 Mob:0300-6890247

فہرست

انتساب

قبلہ محترم

والد صاحب اور والدہ ماجدہ
کی عظمتوں کے نام جن کی دعاؤں
کے طفیل اس قابل ہوا، میں اپنے مالک
حقیقی کا جس قدر بھی شکر ادا کروں وہ
بہت ہی کم ہوگا۔

طبیب عبدالعزیز تبسم

طبی اصلاحات

اوّل فصل

مرکب کی مقدار خوراک اور مرکب کا درجہ نکالنے کا طریقہ

جب چند دواؤں کو مرکب کرنا ہو اور ہر ایک دوا سے آپ کی ایک غرض وابستہ ہو، یعنی سب کی ضرورت ہو تو ایسی صورت میں ہر ایک دوا کی مقدار خوراک میں باہمی وہی نسبت پیدا کرو یا نسبت رکھو جو نسبت ان ادویہ کی غرضوں کے درمیان ہو یعنی اگر آپ کی غرض ایک دوسرے سے بالکل برابر ہو تو ان کی مقدار خوراک کا اتنا حصہ لو جس کا عدد مساوی ادویہ کے عدد کی مقدار کے برابر ہو،

ایک مثال ملاحظہ ہو: شحم حنظل، سقمونیا، مصبر اور تربد کے مرکب کرنے کی ضرورت ہو، تا کہ ان چاروں سے بدن کے مختلف مواد اسہال کی صورت میں خارج ہوں اور یہ مختلف دوائیں اپنی اپنی مخصوص قوتوں اور تاثیروں کے ذریعے ان کو خارج کریں، اور یہ بھی مقصود ہو کہ

ہر ایک مادہ کا اسہال (اخراج) ایک دوسرے سے کم وبیش نہ ہوتو ایسی صورت میں ہر ایک دوا کو قوت مسہلہ کیلئے ایک دوسرے کے برابر لینا چاہیے، یعنی ہر ایک دوا کی مقدار خوراک اپنی پوری مقدار خوراک سے لینا ہوگی،

مثلاً: شحم حنظل کی پوری مقدار ۲ ماشہ ہے، اور سقمونیا ۴ رتی بھر، مصبر ٦ رتی بھر اور تربد ۴ ماشہ، اب ان دواؤں کی تعداد ۴ ہے، لہذا درست مرکب تیار کرنے کیلئے ہر ایک دوا کی مقدار خوراک سے چوتھا حصہ لینا ہوگا، اس طرح مرکب یوں بنے گا، شحم حنظل نصف ماشہ، سقمونیا ایک رتی بھر، مصبر چار رتی بھر، اور تربد ایک ماشہ لیا جائے گا، ہاں اگر آپ کی غرضیں یا ضرورتیں مختلف ہوں تو پھر ہر ایک دوا کی مقدار خوراک حسب ضرورت ملانا ہوگی، مقصد جس دوا کی زیادہ ضرورت ہو،

اکال: (عضو کو کھا جانے والی) وہ دوا جو اپنی تیزی اور قوت محللہ کی زیادتی سے جو ہر عضو کو فنا کر دے اور گوشت کھا جائے ۔ مثلاً زنگار، انزروت (لائی) اشنان چوک، سیندھور، سیپ سوختہ، توتیا، مردہ سنگ، نورہ (چونا) مس سوختہ۔

جاذب: (کھینچنے والی) اپنی گرمی اور لطافت کی وجہ سے غلیظ

رطوبت کوایسی جگہ کھینچ لاتی ہے جہاں سے مادہ بہہ کرآسانی سے نکل سکے، جیسے اودبلاؤ کے خصیے، مینڈک، نیولہ، کیکڑا، (سرطان) گندہ بیروزہ، لہسن، پنواڑہ، غاریقون، کوڑی اور گونگھے کا گوشت۔

جالی: (جلا اور پاک کرنے والی) جلد کی سطح سے لیسدار رطوبت کو چھیل کے پاک اور صاف کردیتی ہے، جیسے شہد، شورہ، نمک، مصری، ہڑتال، نک چھکنی، نوشادر، پھٹکڑی، کٹکی، عاقرقرحا، مسور (عدس) لہسن، کبوتر کی بیٹ، بلستان کے بیج، بنفشہ کی جڑ، کف دریا یعنی سمندر کی جھاگ، انزروت، بابچی، ہلدی، چیتا، رائی، خولنجاں،

جامد: (جمادینے والی) پتلی خلطوں کو گاڑھا اور سخت کرکے جمادیتی ہے جیسے کہربا، کتیرا، نشاستہ، گیروگل، ملتانی، صمغ عربی، اجوائن خراسانی، شیر برگد،

حالق۔ حلاق: (بالوں کو اُڑانے والی) بالوں کو کمزور کرکے اکھاڑ دیتی ہے مثلاً نورہ (چونا) ہڑتال ورقیہ اور راکھ۔

حکاک۔ ممکک: (کھجلی پیدا کرنے والی) اپنی گرمی اور تیزی کی وجہ سے گاڑھی خلطوں کو مسام کی طرف کھینچتی اور خراش کی وجہ

سے کھجلی پیدا کرتی ہے، مثلاً اٹنگن، جل بل (لٹو کری) بچھوا گھاس، مشک دانہ، اروی کے پتے، بھنڈی کے پتے۔

دابق: (چپکنے والی) لیس کی وجہ سے جسم سے چپک جاتی ہے جیسے صمغ عربی، شہد، سریش، لاکھ۔

دافع خمار: (نشہ دور کرنے والی) تبخیر کو روک کر نشہ دور کر دیتی ہے، جیسے املی، آلو بخارا، گلاب کا پھول سونگھنا، کھٹا انار، عرق لیموں، عرق گلاب، شربت قند، تمام ترشیاں اور چھنک لانے والی ادویہ۔

رادع۔مخالف جاذب: (لوٹا دینے والی) سرد اور قابض ہونے کی وجہ سے مواد کو عضو ماؤف پر گرنے سے روکتی ہے، جیسے مکو، اسپغول، گلنار، چھالیہ، دھنیا، خطمی، گل مختوم، السی، ملتانی، مٹی، گیرو، املتاس، گوگل، ریٹھہ، گل ارمنی، کلونجی، کالی زیری، کچلے کا لیپ، سرکہ، صندل، سماق، پوست، رسونت۔

عاصر: (نچوڑنے والی) قوت قابض اور کسیلے پن کی وجہ سے عضو کو سمیٹتی اور پتلی رطوبت کو نچوڑتی ہے، جیسے تخم املی، ہرڑ، آملہ، ببول کی پھلی، انار کے چھلکے، جامن کی گٹھلی کا پوست۔

غسال: (دھونے والی) اخلاط کو سطح عضو سے دھو دیتی ہے، اس کا سیال ہونا ضروری ہے، جیسے نیم گرم پانی، آش جو، ماء العسل (شہد میں ملا ہوا پانی)

قاتل: (مارنے والی) اپنی ضد اور مخالفت کی وجہ سے ہر سہ اروح کو فنا کر دیتی ہے، جیسے افیون، فرفیون بیش سنکھیا (زہر) ہیرا، پارہ، شیر کی مونچھ کے بال، کچلہ، دھتورہ، ہڑتال ورقیہ۔

قاتل دیدان: (پیٹ کے کیڑے مارنے والی) ورمی سائیڈ، برگ شریفہ سبز، باؤبڑنگ کابلی، کلونجی، پودینہ کوہی، زوفائے خشک پلاس، پاپڑا پوست، بیخ انار، شفتالو کے پتے، صابن دیسی، درمنہ، ترکی، ترمس۔

قابض (ایسٹرنجنٹ): (سکیڑنے والی، بند کرنے والی) بوجہ بوجھل ہونے یا خشک ہونے کے عضو کو سمیٹتی اور اس کی نالیوں اور مواد کو روکتی ہے جیسے ترنج، سنگدانہ مرغ، جفت بلوط، پستہ کا چھلکا، زرشک، تخم مورو (حب آلاس) باقلا ترمس، بنسلو چن، دم الاخوین، گلنار، سماق، مسور، بارتنگ، جرانکس (اذخر) جامن کی گٹھلی، آم کی گٹھلی، چنا، چاول، مائیں، مازو، افیون، مصطگی، کنوچہ، بریان۔

قاشر: (چھلکا اتارنے والی) وہ دوا جو جلا کی زیادتی کی وجہ سے عضو کے مواد فاسد کو دور کرتی اور چھلکا اتارتی ہیں، مثلاً کٹھ (قسط) زراوند، جو بریاں، کالے تل، خشخاش، چھیپ، اور چھائیں کے رفع کرنے کیلئے جو دوائیں مستعمل ہیں وہ قاشر ہیں،

کاوی (کاسٹک): (داغ دینے والی) وہ دوا جو اپنی تیزی اور سوزش کے سبب سطح جراحات کی جلد کو جلائے اور داغ ڈالے جیسے سفیدہ، ادرک، لہسن، تیزاب، رائی، ہالوں، بے بجھا چونا،

کاسر الریاح۔ کارمی نے ٹو: (ریح توڑنے والی) وہ دوا جو اپنی قوت حرارت سے ریاح غلیظ کو رقیق کر کے دفع کرے مثلاً سداب (تتلی کے بیج) ادرک سونٹھ، نمک سیاہ، بیخ کرفس، جلوتری، سونف، پودینہ، اجوائن، مکو، چوکا (ترشہ) تج، سیاہ مرچ، نوشادر، زانباد، رائی، ہرڑ کا مربہ، زیرہ سیاہ۔

لاذع۔ اری ٹنٹ: (خراش کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ شدت گرمی و تیزی و قوت نفوذ کے عضو میں سوزش و خراش پیدا کردے، جیسے سرکہ، لیموں، نمک شورہ، رائی، جامن کا تیزاب،

لازج: (چپکنے والی) بوجہ خشکی ولیس کے عضو سے جدا نہ ہو جیسے خبازی، بعض قسم کی مچھلی، مسور، چاول، موگرہ، گوند وغیرہ۔

حابس دم اسٹپ ٹک: (خون بہنے اور خون منہ سے آنے اور خونی دستوں کو بند کرنے والی) بوجہ اپنی خشکی کے رگوں میں سدہ پیدا کر کے اور اندرونی زخموں میں کھرنڈ لا کر خون جاری ہونے کو بند کرنے والی، جیسے شادنج عدسی، مصطگی، خشک دھنیا، زرشک، دم الاخوائن، رسوت، کافور، بیخ انجبار، گل مختوم، سنگ جراح، گیرو، جفت بلوط، سرمہ بار تنگ، کہربا، پتنگ لکڑ، نشاستہ، اجوائن خراسانی، گلنار، کندر، کتھ، غاریقون، مازو ریشہ، برگ، چھوٹی مائیں، کنگھی، گل ارمنی، جوز السرو، مقل (خون بواسیر کیلئے)

مبرد (ری فرجرنٹ): (سردی پہنچانے والی) وہ دوا جو خود سرد ہونے کی وجہ سے سردی بخشتی ہے، جیسے صندل، کاہو، نیلوفر، گڑھل کے پھول، خوشبودار، مٹی، آلو بخارا، افیون، کاسنی۔

مبہی (ایفرودیزی ایک): (قوت باہ پیدا کرنے والی غذا یا دوا) جیسے تلخ ترب، موصلی، سنبھل، مشک موتی، عنبر، سونٹھ، کھجور، چھوہارا، تیتر، بٹیر، مرغ، بیضہ، نیم، برشت، ماہی، روبیان، تخم کونچ، انگور،

تخم گاجر، سیاہ تل، جلوتری، شلجم، گوشت بکری، کتیرا، دار چینی، مغز بادام، مغز اخروٹ، مغز چلغوزہ، باقلا، فندق، پنیر، مایہ شتر، ہینگ، پستہ، جند بیدستر، خصیہ الثعلب، کلچن (خولنجاں تج) کٹھ (قسط) چنا، لوبیا، سقنقور، ستادر، گوکھڑو، بہمن سرخ، بہمن سفید، موصلی سفید، موصلی سیاہ، تودری زرد، تودری سفید، کھوپرا، تخم پیاز وغیرہ۔

مجفف (ڈی۔ سکے ٹو): (خشکی کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ خشک ہونے کے اعضاء کی رطوبت یا زخم کو خشک کر دے، جیسے برگ مدار، سندروس، کاغذ سوختہ، ٹاٹ سوختہ، چھالیہ، کتھ، پھٹکڑی، جلی ہوئی سیپی، چھوہارے کی جلی ہوئی گٹھلی، انزروت (لائی) مردار سنگ، ایلوا، سنگ جراحت، پوست انار، پارہ، چونا بجھا ہوا، توطیا، وغیرہ وغیرہ۔

مجمد: (جما دینے والی) وہ دوا جو اپنی سردی وقوت قبض کے اثر سے خلطوں اور رطوبتوں کو بستہ کرے، جیسے گوند کتیرا، نشاستہ، اجوائن خراسانی، گیرو، موم، صمغ عربی، لہسوڑہ وغیرہ۔

محرق (کروسو): (جلانے والی) وہ دوا جو اپنی نفوذ وقوی گرمی سے عضو کی رطوبت کو فنا کر دے، مثلاً نمک، شورہ، گندھک، تیزاب گندھک، ہڑتال، فرفیون، زنگار، توطیا، چونا، (نورہ) آگ،

مدار کا دودھ، ہینگ وغیرہ۔

مخلمات ردیہ: (پریشان خواب دکھانے والی) وہ دوا جو اپنی قوت تبخیر کے ذریعے دماغ کو پریشان کرتی ہے، اور سونے میں متوحش خواب دکھائی دیتے ہیں، جیسے شراب کی کثرت، کچا پیاز، آلو، بینگن، گندنا، باقلا، لوبیا، گوبھی، مسور، وغیرہ۔

محلل (ریزالونٹ): (تحلیل کرنے والی) وہ دوا جو اپنی قوت تحلیل اور حرارت کے باعث عضو کی لیسدار اخلاط کو بخارات بنا کر فنا کر دیتی ہے، جیسے زراوند، (دونا مروا) (مرز بخوش) (جند بیدستر) ناخونہ (اکلیل الملک) برگ چنبیلی، نرگس بستانی، بھٹوانس یعنی دھویں کی سیاہی، بابونہ، خطمی، عنبر بید، سداب، مقل، کسوندی، بیخ بر، پرسیاؤشاں، گتہ کادن (لاذن) السی، ہلدی، مکو، افسنتین، رومی، برگ جھاؤ، پودینہ کوہی، کریلہ، اشق پیاز دشتی، جاؤشیر گودا املتاس، ارنڈ، غافث، زفت، صمغ لطم، حاشا، رائی، ہلدی، گلی خیرہ، دارچینی، کیکڑا، سویہ یعنی ثبت، انجیر، زعفران، مکوئے سبز وغیرہ۔

محمر (روبی فی سینٹ): (سرخ کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ گرمی اور قوت جاذبہ خون کو عضو کی طرف کھینچ لائے اور عضو کو سرخ

کر دے، جیسے چال موگرا، رائی، پودینہ، گل لالہ، نارنگی کے چھلکے، چھڑیلہ، بالچھڑ، جرانکس (اذخر) دارچینی، زعفران، حسن یوسف، ہینگ وغیرہ۔

مخذر (انس تھیٹک): (بے حس کر دینے والی) وہ دوا جو قوت قبض اور سردی و خشکی کے باعث مسامات ومجاریکو کثیف کر کے روح نفسانی کے نفوذ کو رد کرے اور عضو کو بے حس کر دے، جیسے افیون، اسپند، کچلہ، برگ تمباکو، تخم تمباکو، کندر، شوکران، لونگ، دھتورہ، اجوائن خراسانی، کا کنج، لفاح، کوکین وغیرہ۔

مخرجات جنین ومشیمہ: (بچہ کو ماں کے پیٹ سے نکالنے والی دوائیں) ان ادویہ سے عضلات رحم کو تحریک ہوتی ہے، اوراس بچہ کی پیدائش میں مدد ملتی ہے، یہ ادویہ رحم کو سکیڑ کر حمل کو قبل از وقت ساقط کر دیتی ہیں، اس لئے اس کو مسقطات حمل (اک بالکس) بھی کہتے ہیں، مثلاً زراوند، السی، تج، بندال ڈوڈہ، بوزیدان، کٹکی، فرفیون، رتن جوت (حمولا) کلونجی کو پیس کر پینا، بنولہ کی جڑ، املتاس کے چھلکے کو جوش دیکر پینا، تیز مسہلات، روغن بیدانجیر، کونین، ارگٹ وغیرو غیرہ۔

مخشن: (کھردراپن پیدا کرنے والی) وہ دوا جواپنی قوت قبض وخشکی کے عضو کی ظاہری سطح کو کھردرا کر دے، جیسے اکلیل الملک،

رائی، آملہ، جامن کی گٹھلی، تخم املی وغیرہ وغیرہ۔

مدر بول (ڈایورٹیک): (پیشاب لانے والی) گرمی یا سردی کی وجہ سے پیشاب کی راہ سے مادہ کو رفع کرتی ہیں، جیسے تخم کھیرا، ککڑی، خربزہ، گل ضیعر، تخم کاسنی، کاکنج، تخم چولائی، تخم خرفہ، لوکی کا پانی، کھیرے کا پانی، تربوز کا پانی، آش جو، عرق لیموں، شورہ گوکھرو، وغیرہ، مدارت سرد کہلاتی ہیں، تخم گاجر، پرسیاؤ شاں، بالچھڑ، املتاس، انیسوں، شبت، تخم کرفس، سونف، کباب چینی، زعفران، برنجاسف، تج، خشک زوفا، تتلی (سداب) تگر، اجمود، (کرفس) اجوائن دیسی، تخم خبازی، پودینہ، دوقو، کلونجی، اگر، بلسان وغیرہ کو مدرات گرم کہتے ہیں۔

مدر حیض (ایم میں اگوگ): حیض کو جاری کرنے والی) اپنی لطافت اور گرمی کی وجہ سے خون بستہ کو معتدل کر کے پگھلا کر نکال دیتی ہیں، اگر کم آتا ہو تو اچھی طرح آنے لگتا ہے، بشرطیکہ حیض کی کمی کا سبب خون کی کمی نہ ہو، ان کو حیض کے دنوں میں استعمال کراتے ہیں، مثلاً تج، کباب چینی، پرسیاؤ شاں، کلونجی، کنکول مرچ، جنگلی تلسی، قسط شیریں، اسپند، پکھان بید، جند بید ستر، ابہل، چنے کا زلال، جاؤ سیر، زعفران، بابونہ، پودینہ، تتلی (سداب) املتاس کے چھلکے، ناگرموتھ، اجمود، نمام

(کالی تلسی) ایلوا، چھڑیلہ، اجوائن دیسی، مشکطر امشیع، کلھتی، عود صلیب، فراسیون، (گندنا پہاڑی) وغیرہ۔

مؤلد شیر: (دودھ پیدا کرنے والی) بوجہ اپنی رطوبت فضلی کے دودھ پیدا کرتی اور بہاتی ہے، جیسے موصلی سیاہ، موصلی سفید، سفید تل، ستاور، بادیان، گوند کیکر (صمغ عربی) کتیرا گوند، آلو، تودری زرد، بداری قند، تخم اسپست۔

مدمل (سی کے ٹرائز نگ): زخم بھرنے والی) زخموں کی رطوبت کو خشک کر کے بھرلاتی ہیں، جیسے سرمہ، سنگ جراحت، گوند کتیرا، آلو، ایلوا، لائی، انزروت، اسفنج، موم سفید، زاراوند، مرداسنگ، گائے کا گھی، دم الاخوین، گل ارمنی، رال، ملتانی مٹی، نیم کا تیل، شیرہ بارتنگ، سفیدہ کاشغری، وغیرہ

مرخی ایمولی اینٹ: (نرم کرنے والی) وہ دوا جو اپنی قوت حرارت ورطوبت کے باعث جلد کو نرم اور مسامات کو فراخ کر کے عضو کو ڈھیلا کر دیتی ہے، جیسے السی، خطمی، سردا، کرم کلہ کے پتے، پتہ بطخ، روغن گل، بہیدانہ، اکلیل الملک، گرم پانی وغیرہ۔

مطب: (تر کرنے والی) رطوبت کے باعث اعضاء کو تری

بخشتی ہے، جیسے مغز کدو شیریں، بادام، تربوز، خربوزہ، لوکی، اسپغول، گائے کا دودھ، موصلی، کتیرا، کھیرا، توری، روغن کاہو، روغن بادام، گھی وغیرہ وغیرہ۔

مرقق (اینٹی نیوئنٹ): (پتلا کرنے والی) وہ دوا جو بہ سبب حرارت ورطوبت کے اخلاط کو پتلا کرتی ہے، جیسے شہد، سرکہ، شکر، پودینہ کا عرق وغیرہ۔

مزلق (لوبری کینٹ): (پھسلانے والی) وہ لعاب دار دوا جو باطنی عضو کی اندرونی سطح کوتر اور چکنا کر کے اندرونی خلط کے مادہ کو خارج کردے، جیسے آلو بخارا، املی پرانی، تخم ریحان، سداسہاگن، بہیدانہ شیریں، ترنجبین، گوندنی پختہ، سپستان، تخم خبازی، وغیرہ وغیرہ۔

مسدد (آبسٹرڈنٹ): (سدہ پیدا کرنے والی) وہ دوا جو بوجہ اپنی خشکی اور کثافت کے مسامات (مجاری کو بند کردے) جیسے جامن کی گری، خشخاش سفید، اسپغول کوٹا ہوا، اجوائن، سورنجانِ تلخ، کیلا خام، املی کے بیج وغیرہ۔

مسکر (نارکاٹک): (نشہ لانے والی) بادام تلخ، زعفران، جلوتری، چھڑیلہ، بھنگ، بن (حب البطم) جائفل، مہوادو غیرہ۔

مسکن (سیڈے ٹو): (درد کو تسکین دینے والی) وہ دوا جو اخلاط کی حرارت اور جوش کو ساکن کرے، جیسے افیون، بطخ کی چربی، لفاح، تمباکو، شوکران، مور کی چربی، سفیدی بیضہ مرغ، نشاستہ، کتیرا گوند، کشنیز خشک، سمندر سوکھ، گوند کیکر، اجوائن خراسانی، سدا سہاگن، برگ ترشہ (چوکا)۔

منوم (ہپ نا ٹک): (نیند لانے والی) جیسے زعفران، سویا، بنفشہ، کشنیز سبز، کاہو، سیب، تلسی، گل لالہ، پودینہ کوہی، روغن نیلوفر، بادام، خشخاش وغیرہ۔

مسمن (فیٹ ننگ): (بدن کو موٹا کرنے والی دوا) جو بہ سبب رطوبت فضیلہ اور کثیر التعداد ہونے کے بدن کو موٹا کرتی ہے، جیسے حب القلقل، چاول، خوب کلاں، آم، مکھن، دودھ، کیلا، خشخاش سفید، بیئر (شراب) آرد سنگھاڑا، آرو خرما، چچینڈا، نخود، نیشکر، ساگودانہ، توت شیریں، تل سفید، ستارو وغیرہ۔

مسہر: (نیند کا غلبہ رفع کرنے والی) جو بہ سبب اپنی خشکی یا تیزی یا سوزش کے نیند کا غلبہ رفع کرتی ہے، جیسے قہوہ، چائے، سرکہ، رائی، کالی مرچ، نمک، ایارج فیقرا، کافور سونگھنا، مشک سونگھنا، لونگ، پودینہ وغیرہ۔

مسہل صفرا (کول اگوگ): وہ دست آور دوا جو صفراوی مواد کو بذریعہ دست خارج کرتی ہے، مثلاً آلو بخارا، املی پرانی، تخم شاہ پسند، گل بنفشہ، افسنتین، سنا، ترنجبین، شیر خشت، سقمونیا، اکاس بیل، املتاس کی پھلی، پوست ہلیلہ زرد، شربت ورد، آب برگ پالک سبز، آب برگ (کاسنی) سبز ایلوا، عشق پیچہ، (لبلاب) وغیرہ۔

مسہلات بلغم: (بلغم کو بذریعہ دست خارج کرنے والی دوائیں) مثلاً اسطوخودوس، افتیمون، سنا مکی، جمال گھوٹہ مدبر، شکر سرخ، اکاس بیل، بسفائج، آملہ، بالنگو، کابلی ہرڑ، (ہلیلہ سیاہ) غاریقون، ریوند خطائی، ایارج فیقرا، حجر لاجورد، گل ارمنی، دھارو، (اسطوخودوس) وغیرہ۔

نوٹ: ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو سوائے ایک خلط کے اخلاط ثلاثہ میں سے دوسری خلط کو باہر نہ نکالے جو ادویہ صفرا یا بلغم یا سودا کے اخراج کیلئے مخصوص ہیں اس کے یہ معنی ہیں کہ وہ ادویہ اس خلط کو نکالتی ہیں۔ (ازراقی)

مشہتی: (بھوک پیدا کرنے والی) جیسے آڑو، عرق لیموں، چھلکا ترنج، سکنج بین، سرکہ، سفرجلی، زرشک، پوست لیموں، کالی مرچ، مصطگی، زیرہ، سونٹھ، اجوائن، زرشک، پودینہ، خولنجان، سرد پانی، الائچی

خورد، اونٹنی کا دودھ۔

مصدع (سیفالیجک): (دردسر پیدا کرنے والی) بوجہ قوت تبخیر دردسر پیدا کرتی ہیں ، جیسے اظفار الطیب ، اجوائن خراسانی، لوبان، گندنا، سویا، لہسن، پیاز، مسور، میتھی ، السی، خاکسی، ترنج، توت، پالک کا ساگ، گل خیرہ، جرانکس (اذخر) مولی، بینگن، رام تلسی، بلوط، جوز بوا، گل انار، لوبان، چکور کا گوشت وغیرہ۔

مصلح (کوری جینٹ): (اصلاح کرنے والی) وہ دوا جو دوسری دوا کا کوئی خاص ضرر رفع کرے یا بہ سبب اپنے خواص متضاد کے اس کی اصلاح کرے، مثلاً سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے اور مروڑ پیدا ہوتا ہے، لہذا بغرض اصلاح اس کے ساتھ گل سرخ یا انیسوں ملا دیتے ہیں، اسی طرح مغز املتاس کے ساتھ روغن بادام یا شیرہ بادام ملا کر دیا جاتا ہے، اور تخم حنظل کے ساتھ گوند کیکر یا کثیر بطور مصلح شامل کر لیا جاتا ہے، بعض دواؤں کا مصلح ان کے ساتھ ہی بیان کیا گیا ہے،

مضعف باہ (ان الیفروڈیزی ایک): (باہ کو ضرر دینے والی) رام تلسی، کاسنی، کاہو، دھنیا، مکو، بیخ نیلوفر، عناب، جڑ بنفشہ، کالی خشخاش، سنبھالو کے تخم، لیموں، نمک، ٹھنڈا پانی، چوکا، کافور، برھل،

املی، آلو بخارا، وغیرہ وغیرہ۔

مصفیات خون: (خون کو معتدل اور صاف کرنے والی) وہ دوائیں جو بگڑے ہوئے خون کو اس کی اصلی حالت پر لے آتی ہیں، اکثر سوداوی امراض کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے، یا گرمی کے پہنچنے سے سڑ جاتا ہے، جیسے برادہ آبنوس، برادہ شیشم، منڈی بوٹی، برگ فالسہ، شہد، گندھک، برہم ڈنڈی، ہرن کھری، برگ نیم، چھال نیم، برگ شیشم، برگ حنا، برگ بکائن، گل حنا، گل نیم، صندل، شاہترہ، چوب چینی، چرائتہ، تاڑی، سرس، سم الفار، سہد یوی، چھال کچنال، عشبہ، سر پھوکہ، نیل کینٹھی، نگند بابری، بکن بوٹی، عناب وغیرہ، مسامات کی راہ سے خارج کرتی ہے، جیسے پانی پینا، کل مدر چیزیں، بے حد گرمی، گرم کپڑے پہننا، خوب کلاں، کافور، کوڑیالوبان، چائے انگریزی، ہلد وغیرہ۔

معطس (ارھائن): (چھینک لانے والی) وہ دوا جو اپنی قوت نفوذ سے دماغ کے مواد کو حرکت دے کر بذریعہ چھینک رفع کرے، بوجہ گرمی اور سوزش کے مثلاً تمباکو، نک چھکنی، شیرہ بادام تلخ، نوشادر، ریٹھہ، دونا مروا، سونٹھ، کشمیری پٹھ، (برگ تبت) کنیر کا پھول، تخم سرس، کاپھل، بار کٹائی خورد،

معطش: (پیاس لگانے والی) جو بوجہ اپنی گرمی خشکی اور تیزی سے پیاس لگاتی ہیں مثلاً تمام گرم وخشک چیزیں گوشت، مچھلی، چنا، مرچ، نمک، دھوپ میں چلنا پھرنا گرمی وغیرہ۔

مغزی (گلوٹینس) (چپک جانے والی دوا) لیس کے باعث رگوں کے منہ اور آنتوں میں چپک کر سدہ پیدا کرتی ہے، جیسے گوند کتیرا، چونا بجھا ہوا، سنگ جراحت، کنوچہ، (مرد) برگ گاؤ، زبان، سفیدی بیضہ مرغ، سریشم ماہی، بھنڈی، بیہدانہ وغیرہ۔

مغلظ منی: (مادہ تولید کو گاڑھا کرنے والی) مثلاً گوشت نیم بریاں، بادی ترکاریاں ہر قسم، بہمن، تودری، آرد سنگھاڑا، موصلی سیاہ، موصلی سفید، سبوس اسپغول، بوپھلی، کمرکس، کنول گٹہ، مغز خستہ آم، تال مکھانا، سنبھل کا موسلا، جامن کی گٹھلی، بیج بند، سروچینی، مایہ شتر اعرابی، املی کے بیج قلعی وغیرہ۔

مفتت حصات: (پتھری کو ریزہ ریزہ کرنے والی دوا) سنگ مرارہ، سنگ گردہ یا سنگ مثانہ کو پھوڑ کر ریزہ ریزہ کر کے یا تحلیل کر کے خارج کر دیتی ہیں، مثلاً سوگند بالا، تلسی، سنگ سرماہی، بچھو کی راکھ، دوقو، تخم خربوزہ، پرسیاؤ شاں، کنڈل، (سکنجبین) سلاجیت، کڑوا

بادام، گوکھرو، سونف، نخود سیاہ، کلتھی، گل داؤدی، برنا، آب برگ لونیا سبز، اندر جو، جوکھار، ناگرموتھا، سنگ یہود، اظفار، الطیب، جگنو، تخم ترہ تیزک وغیرہ۔

مفتح (ڈی آبسٹر وانیٹ): (کھولنے والی) وہ دوا جو بہ سبب اپنی حرارت آنتوں رگوں اور مسامات کے سدے کھولتی ہے، جیسے جرانکس، شاہترہ، غاریقون، آکاس بیل، کاسنی، اشنہ، کرفس، تلخ بادام، بیخ بنفشہ، مروا، اگر، کبابہ، انیسوں، مرکی، سداب، سونٹھ، تخم گاجر، زعفران، بادرنجبویہ، اجوائن دیسی، ہیلون، دارچینی، زیرہ، کرمانی، دار فلفل، برنجاسف، تخم کثوث، اسپند، پکھان بید، جاؤشیر، اجمود، بھٹوانس، گل غافث، سنبل الطیب، زفت رومی، جاوتری، صعتر، سونف، سرکہ، عنصل، مجیٹھ وغیرہ،

مفجرات اورام: (ورم کو پھاڑنے والی) اپنی تیزی اور گرمی کے باعث جلد کو پھاڑ دیتی ہے، جیسے جنگلی پیاز، فرفیون، صابن، رتن جوت، مین پھل، کبوتر کی بیٹ، ہڑتال، سفیدہ کاشغری، ہیراکیس، چونا، سہاگہ وغیرہ۔

مفرح (ایگزیلرنٹ): (فرحت دینے والی) وہ دوا جو

اپنی لطافت کے باعث طبیعت میں فرحت اور خوشی پیدا کرتی اور دل کو تقویت دیتی ہے، جیسے الائچی، دار چینی، سیب، بہی، مغز پستہ، بالنگو، زربسی، انجیر، املی، اگر، موتی، یاقوت، یشب، سیپ، ورق نقرہ، ورق طلاء، زعفران، ابریشم، گل گاؤزبان، گل چاندی، گل گڑہل، کافور، لونگ، صندل سفید، مشک، انار ترش، انار شیریں، آملہ، امرود، ترنج، بالچھڑ، کتھ، عرق بید مشک، عرق کیوڑہ، لیموں، گل لیموں، پوست لیموں، بسفائج، گل گلاب، عطر گلاب، عطر کیوڑہ، عرق چنبیلی، گل نارنگی، گل کیوڑہ، گل نیلوفر، بہمن، عنبر، بنسلوچن، وغیرہ وغیرہ۔

مقرح (دیسی کنٹ): (زخم ڈالنے والی) اپنی تیزی اور زائد گرمی کے باعث بدن پر زخم کر دیتی ہے، جیسے فرفیون، شیر مدار، صابن، ہڑتال، لہسن، سہاگہ، چوکیہ، پیاز، چونا، کبوتر کی بیٹ، شیطرج ہندی، عسل بلادر، جل دھنیا (لٹوکری) تیلنی مکھی سنکھیا، مویزج، پلاس، پاپڑا، زنگار وغیرہ وغیرہ۔

مقئی (ایمے تک): (قے لانے والی) ہرسہ اخلاط یا کسی ایک کو معدے سے ابھار کر براہ قے خارج کرتی ہیں، مثلاً برگ ترب، سبز سرخ لوبیا، تخم ترب، آب گرم، آب برگ شبت، سبز، آب کدو تلخ،

حب النیل (کالا دانہ) روغن گائے، سکنج بین عنصل، نمک لاہوری، نک چھکنی، تخم خربوزہ، سکنج بین سادہ، کندش، مین پھل، اونٹ کٹارا، شکر سرخ، رائی، کٹکی، تخم شبت، میتھی وغیرہ وغیرہ۔

مقویات اعصاب: (پٹھوں کو طاقت دینے والی) میتھی، میدہ لکڑی، قسط، حب المنشم، جند بیدستر، اسارون (تگر) جاؤ شیر، خرما وغیرہ وغیرہ۔

مقویات بصر: (بینائی کی قوت دینے والی) جیسے آب بادیان سبز، زعفران، آملہ، بلیلہ، (بہیڑا) پرندوں کے پتہ کا پانی، چاندی کا میل، چاندی کی سلائی، ابریشم سوختہ، پیاز، پختہ، سرمہ اصفہانی، مرقشیشا ، قرنفل، (گل دار، کالی مرچ، موتی، بادام شیریں، عقیق یمنی، مرکی، پوست ہلیلہ، زرد بھنگرہ، مشک دانہ، منڈی، شہد خالص، سیپی جلی ہوئی، مامیراں چینی، وغیرہ وغیرہ۔

مقویات جگر: (جگر کو قوت ولطافت دینے والی) جیسے جوز ابوا کاسنی، سنبل رومی، زرشک، اظفار الطیب (نکھ) مویز منقی، لونگ، پستہ، مصطگی، سقمونیہ، ریوند، روغن، بلسان، تج، غافث، نرکچور، بلسان کے بیج، ناگرموتھ، زیرہ سیاہ، دارچینی، انار دانہ، چھڑیلہ، پودینہ کوہی، تخم

کثوث، زرشک، افسنتین رومی، بارتنگ، بادرنجبویہ، سوگند بالا، (درونج عقربی) الائچی خورد، شیر مادہ شتر، وغیرہ۔

مقویات اسنان ولثہ: (دانتوں اور مسوڑوں کو قوت دینے والی) جیسے جلا ہوا تمباکو، کباب چینی، کوڑی زرد، پھٹکڑی، لوبان، زیرہ، گٹھلی ہلیلہ کی جلی ہوئی، کالی مرچ، برگ سرس، سبز، برگ انار سبز، سرس کے بیج، ہیرا کیسس، مونگے کی جڑ، کتھ، موتی، مولسری کی چھال، کف دریا، چندرس، مائیں خورد کلاں، مصطگی، بادام کے چھلکے، سوختہ، مازو، بارہ سنگھا جلا ہوا، گلنار، ترہ تیزک، عاقر قرحا، کتھ سفید، نسپال، ناگرموتھ، پوست ہلیلہ، سپاری کہنہ، سنگ جراحت، مسور، بھلاوہ جلا ہوا، تالسپتر وغیرہ وغیرہ۔

مقویات دماغ: (دماغ کو قوت دینے والی) جیسے مغز بادام، مغز پستہ، مغز اخروٹ، مغز پیٹھہ، مغز تخم تربوز، اسطوخودوس، اسارون، کشنیز، آملہ، برگ، بادرنجبویہ، مغز پنبہ دانہ، منڈی، ہلیلہ سیاہ، ہلیلہ زرد، ہلیلہ کابلی، خشخاش سفید، خشخاش سیاہ، بھیڑ کا دودھ، بادام شیریں، رام تلسی، صندل صفید، عرق نارنج، مربہ ہلیلہ، مغز کدو، مغز تخم کاہو، دونا مردا (مرزنجوش) چنبیلی، زعفران، گوشت مرغ، موتی، گلاب، ناگرموتھ،

سونٹھ، آنولہ، بھلاوہ، بالچھڑ، تیتر کا گوشت، بالنگو، جانوروں کا مغز، اگر عود، عنبر، لونگ، مشک، مغز فندق، وغیرہ وغیرہ۔

مقویات قلب: (دل کو طاقت دینے والی) آب گزر، انگور، کیوڑہ، تخم بالنگو، جند بیدستر، جدوار شیریں، خس ہندی زرد، زبرجد، زہرمہرہ، یشب انگوری، فیروزہ، نیشاپوری، عقیق یمنی، مرجان، یاقوت، تخم ریحان، نیلم محلول، مربہ گذر و پیٹھہ، انار شیریں، امرود، آنولہ، سیب، ابریشم، گل گڑہل، گل لیموں، پوست ترنج، دارچینی، ورق نقرہ، ورق طلاء لاجورد، عود صلیب، الائچی، مشک، عنبر، یاقوت، رام تلسی، (تخم فرنجمشک) بادرنجبویہ، گل مختوم، صندل، بنسلوچن، بہمن سرخ، بہمن سفید، گاؤزبان، درونج عقربی، بالچھڑ، ناگرموتھ، شقاقل، اگر، نارنج، پان، جنگلی تلسی، بسد، نیلوفر، موتی صدف، وغیرہ۔

مقویات معدہ: (معدہ کو طاقت اور قوت دینے والی) جو شے مقوی معدہ ہے مری اور معاء کو بھی قوت دیتی ہے، جیسے چرائتہ، زرنباد، آنولہ، گلاب، پوست بیرون پستہ، پودینہ، دارچینی، ناگرموتھ، نرکچور، سنگدانہ مرغ، عود غرقی، اگر، لونگ، الائچی، چھڑیلہ، تیزپات، اناردانہ، ہلیلہ ہر قسم، بنسلوچن، قسط شیریں، کندر، تج، کالی مرچ، بالنگو،

جوز بوا، فلفل سفید، جامن، زیرہ، انیسوں، پیارانگہ، جرانکس (اذخر) پوست ترنج، فولاد، خبث الحدید، دہی وغیرہ۔

مقویات باہ: شلجم، پیاز، مولی، فندق، بادام، خرما، چرونجی، پستہ، چلغوزہ، ثعلب مصری، شقاقل مصری، خولنجاں، بہمن، گوکھرو، بوزیدان، موصلی سیاہ، سفید موصلی، سنبھل، کنجد، مقشر، ہالون، عاقرقرحا، تخم گندنا، تخم پیاز، تخم گاجر، سونٹھ، چھڑیلہ، باقلا، خشخاش، اندرجو، مشک، دارچینی، تخم کونچ، گوشت، اندرجو شیریں، کنجشک، گوشت تیتر، ریگ ماہی، ماہی روبیان، مچھلی، گوشت مرغ، بیضہ مرغ، گوشت کبوتر، گھی وغیرہ وغیرہ۔

ملطف (ڈی مل سنٹ): (لطیف کرنے والی) گاڑھی اخلاط کو پتلا اور نرم کر کے رفع کرتی ہیں، جیسے سہاگہ، چوکیہ، جاوتری، بیخ بنفشہ، دارچینی، مکوخشک، عرق مکو، عاقرقرحا، انیسوں، بادیان، ناگرموتھا، پرسیاؤشاں، زوفہ خشک، انجیر، آپ نیشکر، تخم کثوث، فلفل سیاہ، بابونہ، ابریشم، مقرض، صعتر، سرکہ، جرانکس، تخم اٹنگن، عناب، شورہ، کڑ (قرطم) پیاز، رائی، اسقیل، سکنجبین، جند بیدستر، برنجاسف، تودری، سونٹھ، زیرہ سفید وغیرہ،

ملئیات بطن (لیکسے ٹو): (پیٹ کو نرم کرنے والی) وہ دوا جس سے قبض دور ہو جائے اور پاخانہ کھل کر آ جائے، جیسے عرق سونف، گل قند، چرونجی، ساگ، خرفہ، پالک، اکلیل الملک، تخم کشوث، مولی، کومب (کرم کلہ) مغز بنولہ، گنے کا رس، شفتالو، آم، کریلہ، کشمش، خربوزہ، مربہ ہلیلہ، روغن بادام شیریں، بکری و بھیڑ کا دودھ، ترنجبین، املی پرول، چقندر، قند، شہد، گڑ، گلاب، پالک سبز، آلوچہ، پلاس پاپڑہ، شیر خشت، خوبانی، تخم کثوث، آلو بخارا، وغیرہ وغیرہ۔

ممسک (اوبری ٹسس): (روکنے اور بند کرنے والی) وہ دوا جو خشکی اور لطیف گرمی کے باعث منی کو روکے اور جلد انزال نہ ہونے دے، جیسے افیون، جوز بوا، بیر بہوٹی، گوگل، دھتورہ، بھٹ کٹائی، خراطین خشک، اجوائن خراسانی، لونگ، کالی مرچ، مشک، چرس، دار چینی، سونٹھ، ببول کے پھول، بیخ کنیر، موچرس، کوماں کا پھل اور بیج، زعفران، مصطگی، جاتری، سمندر سوکھ، عاقر قرحا، کچلہ، اسپند، تخم ریحان، ماہی روبیاں اوٹنگن، (تخم الجزہ)

ملذز: (لذت دینے والی) وہ دوا جو مرد و عورت یا دونوں کو جماع کے وقت لذت اور سرور دے، جیسے بیر بہوٹی، لونگ، دار چینی،

کبابہ، عاقرقرحا، مویز منقیٰ، سونٹھ، سلارس، موئے سر انسان سوختہ، پتہ مرغا، (مرارہ ماکیان) گیرو، کیوڑہ، عطر ہر قسم، عطر عنبر، عطر موتیا، پارہ، زعفران، کافور، کبوتر کی بیٹ، وغیرہ وغیرہ۔

معظمات قضیب: (یعنی آلہ تناسل کو لمبا کرنے والی)

جیسے قضیب گاؤ، قضیب ریچھ، زفت رومی، کیچوا، جونک، عاقرقرحا، پوست کنیر، سنکھیا، شاہ دیمک، بیر بہوٹی، عشق پیچہ، پہاڑی مفرد یا مرکب، بیخ نرگس، شراب برانڈی، (خارجا) لونگ، جوزبوا، دارچینی، زعفران، ہمراہ روغن چنبیلی متواتر لگانا، روغن سانڈ، روغن زیتون کا مالش، بھیڑ کی چربی متواتر لگانا، کرفس کے جوشاندے میں عضو کو بار بار دھونا۔

مصلب: (سخت کرنے والی) بہ سبب برودت و یبوست و تکثیف جو ہر عضو یا مواد کو سخت کرتی ہیں، مثلاً کافور، گل ارمنی، نسپال، اسگندھ وغیرہ وغیرہ۔

مضیق: (وہ دوا جو اپنی قوت قابضہ سے عورت کی فرج یعنی اندام انہانی کو تنگ کرے) جیسے پوست، ڈھاک، بکائن کی چھال، انار کی چھال، مولسری کی چھال سے ڈوش کرنا، ماجوپھل، کافور شہد میں ملا کر لیپ کرنا، اسفنج جوہی، سیاہ تل، گوکھرو، املی کے بیج کو باریک پیس کر

چھڑکنا، مولسری خام، خاکسترا، استخوان، کبوتر، بیر بہوٹی کو گائے کے گھی میں پیس کر ملنا، درخت کیکر کی پھلی یا پھول میں پیس کر،

منضج: (پکانے والی) وہ دوا ہے جو کہ قوام اخلاط کو معتدل اور خارج ہونے کے قابل بناتی ہے، گاڑھے کو پتلا اور پتلے کو گاڑھا کرتی ہے، اس لئے یہ ضروری نہیں کہ منضج ہمیشہ گرم ہو، البتہ خون منضج کا محتاج نہیں، منضجات صفراء یہ ہیں، عناب، گلاب کے پھول، بنفشہ، گل نیلوفر، شاہترہ، تخم خبازی، تخم کاسنی، بیخ کاسنی، مکوخشک، سکنج بین، ترنجبین، شربت آلو بخارا، شکر سرخ، گلقند آفتابی، گل میتھی، سپستان، مقل، بادیان، بادیان کا جڑ، مکھی، شکاعی، ایرسا،

منضجات بلغم: یہ ہیں، تخم خبازی، تخم خطمی، مویز منقیٰ، بیخ کاسنی، سونف، ملٹھی، بادیاں، رومی گاؤزبان، پرساؤشاں، انجیر، گلاب کے پھول، گل قند، سکنج بین، وغیرہ۔

منضجات سودا: اگر کسی خلط کے جلنے سے سودا پیدا ہو تو تھوڑی دوائیں اس خلط کے نضج کی ملا کر دیں، منضجات سودا یہ ہیں، عناب، لسوڑیاں، گاؤزبان، ملٹھی، بادرنجبویہ، پرساؤشاں، دونا مروا، ساہترہ، سونف بادیان، صندل سرخ، گل قند، ترنجبین، اسطوخودوس، سرپھوکہ،

منڈی، ہلیلہ سیاہ، وغیرہ۔

منضج یا نفاخ (فلے ٹولینٹ): (اپھارہ پیدا کرنے والی) رطوبت زائدہ کے باعث اصلی حرارت کو کمزور کر کے فعل سے باز رکھتی ہیں، جیسے باقلا، موٹھ، لوبیا، گوبھی، جامن کی گری، کرم کلہ، چقندر، چنا، جو، اڑد کی دال، جھینگا، گوشت بگلہ، شکر قندی، اروی، کچالو، ارہر، برگ شلجم، لونیا، خوبانی، بھنڈی، بینگن، آلو، آڑو، ناشپاتی، کٹھل وغیرہ۔

منبت شعر: (بال اگانے والی) مثلاً خطمی، بیری کے پتے، زلوے دریائی، چھپکلی، جنگلی چیونٹی کے انڈے، ناریل کا تیل، روغن زردی بیضہ مرغ، بیضہ عنکبوت، وغیرہ خارجی طور پر مستعمل ہیں،

منوم (ہپٹانک) (نیند لانے والی) بوجہ تری یا تخدیر نیند لاتی ہیں، مثلاً افیون، سویا پوست، خشخاش، روغن خشخاش، زعفران کسم، بنفشہ، روغن بنفشہ، کشنیز سبز، آش جو، شیرہ بادام، روغن بادام، روغن نیلوفر، اجوائن خراسانی، گل روغن، گل لالہ، روغن کاہو، روغن بابونہ۔

مولد منی: (منی پیدا کرنے والی دوا) بہ سبب کثیر التعداد ہونے یا رطوبت زائدہ کے منی کو بڑھاتی ہیں، جیسے تخم قرطم، سونجاں شیریں، کچی پیاز، بہمن، بوزیدان، بادام، خرما، حب الزلم، پستہ،

ناریل، اندر جو شیریں، ہالون، السی، میدہ لکڑی، چلغوزہ، وغیرہ۔

مزل: (دبلا کرنے والی دوا) بوجہ اپنی خشکی اور کم غذائیت چربی پگھلا کی بدن کو دبلا کرتی ہیں، جیسے پرانا شہد، کندر، سندرس رال، رس بھری، برادہ شیشم، کانجی، لاکھ وغیرہ۔

مہیج: (ہیجان میں لانے والی دوا) اخراج پیدا کر کے خلط یا قوت کو ہیجان میں لاتی ہیں، یعنی ابھارتی ہیں، جیسے گنے کا رس، صفراء، کو ترشیاں، بلغم کو مدفو اکہات (خشک میوے) خون کو میواجات سودا کو۔

ناشف (ڈیسی کینٹ): رطوبت کو جذب کرنے والی) جو دوائیں کہ رطوبت سیال کو خشک اور جذب کریں مثلاً چونا، زہر مہرہ، سنگ جراحت، سرمہ سفید، چھالیہ سوختہ،

ہاضم: (ہضم کرنے والی دواء) غذا کو ہضم کر کے جزو بدن بناتی اور بھوک بڑھاتی ہے، جیسے رام تلسی، دیسی اجوائن، نرکچور، پپلا مول، شہد، گڑ، سرکہ، جاوتری، اچار، عرق، جامن، جامن کا سرکہ، ارنڈ، خربوزہ، املی بید، وغیرہ۔

دوسری فصل

چند اصطلاحات جن کے نام پر نسخہ کا نام رکھا جاتا ہے،

آب زن: (پانی میں بیٹھنا) کسی بڑے برتن مثلاً ٹب وغیرہ میں نیم گرم پانی یا داوؤں کا جوشاندہ بھر کر اس میں مریض کو بٹھانا (سٹز باتھ Stiz Bath)۔

اکتحال: (سرمہ لگانا) یا کسی دوا کو سرمہ کی طرح آنکھ میں لگانا۔

الکباب: (بھاپ لینا) چادر اوڑھ کر دواؤں کے گرم جوشاندہ کی بھاپ کسی خاص عضو یا تمام جسم پر پہنچاتے ہیں، (ویپر باتھ Vapdur Bath)۔

بخور: (دھونی لینا) دوا کو آگ پر ڈال کر کسی عضو مثلاً کان، ناک، وغیرہ یا تمام جسم پر اس کا دھواں پہنچانا۔ (فیوم گیشن Fumgation)

بدرقہ: وہ دوا جو کسی دوا کے اثر کے رد کرنے کیلئے کسی دوا کے ساتھ ملا کر کھائی جائے یا دوا کھا کر اوپر سے پی جائے، ہندی میں اس کو انوپان کہتے ہیں، (وہیکل Vahicle)

برود: سرد ادویہ کو پوٹلی میں باندھ کر آنکھ پر پھیرنا۔ یعنی آنکھ میں ٹھنڈک ڈالنے والی دوا۔

پاشویہ: (پاؤں دھونا) ادویہ کے نیم گرم جوشاندہ سے زانوں تک پاؤں دھونا اور پنڈلی کو اوپر سے نیچے کی طرف سے مالش کرنا۔

تدہین: (تیل کی مالش) کسی عضو پر نیم گرم یا یونہی تیل لگا کر مالش کرنا (لبری کیشن) **Lubrication**

تصعید: (جوہر اڑانا یا کسی دوا مثلاً پارہ، رسکپور، سنکھیا، لوبان کے اجزائے لطیفہ کو عمل تصعید کے ذریعے اڑانا۔

تعلیق: (لٹکانا) کسی دوا کو گردن یا کسی دوسرے عضو میں باندھنا یا لٹکا کر یا جدید طبی اصطلاح میں کسی تہ نشین ہونے والی دوا کو لعاب وغیرہ کے ذریعے معلق رکھنا۔

تکلیس: کسی دھات یا پتھر کو اس قدر آگ دینا کہ وہ اپنی سختی کو چھوڑ کر آسانی سے پس جائے، تکلس یا کشتہ کہلاتا ہے۔

تمریخ: (دوائے مالش) تیل یا کوئی اور چیز کسی عضو یا سارے بدن پر ملنا۔ (ایمبر و کیشن) **Ambro Cation**

جوشاندہ: (مطبوخ) ایک یا چند دواؤں کو پانی میں دو تین جوش دیکر چھان لیتے ہیں اگر زیادہ اثر لینا مطلوب ہو تو رات کو بھگو کر صبح جوش دیکر استعمال کریں۔

حقنہ: (عمل لینا) پچکاری کے ذریعے کوئی تر دوا یا نیم گرم پانی آنتوں یا رحم میں پہنچانا (انیما) Enema

حمول: (اندام نہانی میں لتہ رکھنا) کوئی کپڑا یا پوٹلی دواؤں میں تر کر کے عورت کے اندام نہانی میں رکھنا۔ (پیسری Pessary)

ذرور: (چٹکی چھڑکنا) خشک پسی ہوئی دوا جو زخم وغیرہ پر چھڑکیں،

سعوط: (ناک میں ٹپکانا) کوئی تر دوا ناک میں ٹپکانا۔

سکوب: (تریڑا) کسی عضو پر اونچی جگہ سے دھار کی صورت میں ٹھہر ٹھہر کر نیم گرم پانی یا دوا کے جوشاندہ کا تریڑا دینا (ڈوش Poucha)

سنون: (منجن) وہ خشک پسی ہوئی دوا جو دانتوں پر ملی جائے۔ (ٹوتھ پاؤڈر Tooth Powder)

شافہ: (بتی) کپڑے یا روئی کو دواؤں سے لتہ کر کے بتی بنا کر مقعد یا اندام نہانی میں رکھنا، (جمع شیاف سپازی ٹری)

شدالاطراف: (ہاتھ پاؤں باندھنا) ہاتھ بغل سے پنجوں تک اور پاؤں اور ران سے پیر تک پٹیوں سے لپیٹ کر کس کر باندھنا، یہ عمل تیز ہذیان بخاروں میں امالہ مادہ کیلئے کرتے ہیں۔

شموم: (سونگھنا) کوئی چیز تر یا خشک سونگھنا جمع سمومات۔

شیرہ: ایک یا چند ادویہ کو پانی میں پیس کر چھان لیتے ہیں۔

ضماد: (لیپ) تر اور گاڑھی پسی ہوئی دوا بدن یا کسی عضو پر لیپ کرنا۔ جمع ضمادات، (پیسٹ، Paste)

طلاء: (ہلکا لیپ) تر اور پتلی دوا کا بدن یا کسی عضو پر لگانا۔ (پینٹ Paint)

عطوس: (ہلاس۔نسوار لینا) وہ دوا جو چھینک لائے۔ جمع عطوسات۔ (Irebina)

غرغرہ: (غرغرہ) دواؤں کے جوشاندہ یا خیساندہ کی کلی منہ میں بھر کر کرنا یا کسی سیال چیز کو حلق میں پھیرنا (گارگل Gargle)

فتیلہ: (بتی) کپڑے یا روئی کی بتی بنا کر دوائی میں تر کر کے سوراخ بدن مثلاً ناک کان وغیرہ یا سوراخ زخم میں رکھنا۔

فرزجہ: (شافہ) دوا کی بتی یا مخصوص شافہ جو عورت اپنی اندام نہانی میں رکھے۔ جمع فرازج (ٹیمپون Tampon)

قطور: (ٹپکانا) جسم کے کسی سوراخ کان یا ناک وغیرہ میں قطرہ قطرہ کر کے دوا ٹپکانا، جمع قطورات۔

کاجل: (دھویں کی کالک) بتی کو دواؤں میں تر کر کے اس کا جل پاڑ کر آنکھ میں لگانا، کاجل لینے کیلئے عمل کو تدخین (دھواں بنانا) کہتے ہیں۔

کحل: (سرمہ) جو خشک دوا سلائی کے ساتھ آنکھ میں لگائی جائے (کولی ری ام Coly Riom)

کماد: (سینک دینا) دوا کی تر یا خشک پوٹلی سے یا اینٹ پتھر وغیرہ کو گرم کر کے کسی عضو کو سینک دینا۔ یعنی ٹکور کرنا، جمع کمادات۔ (فومینٹیشن Fomentation)

لخلخہ: ایسی دوا جو بے ہوش کو ہوش میں لانے کیلئے سونگھائی جاتی

ہے،(دان ہیلے ستن Danhalation)

لطّوخ: (لیپ) ضماد سے پتلی اور طلاء سے گاڑھی تر دوا۔ کا

لیپ کرنا۔

مغلی: (جوشاندہ) دوا پانی میں بھگو کر ابال یا جوش دیکر پینا۔

مضمضہ: (کلی) کسی تر دوا یا پانی کی کلی منہ بھر کر کرنا۔

برخلاف غرغرہ کے جس میں پانی حلق تک پہنچایا جاتا ہے۔

نشوق: (سڑکنا) وہ تر دوا جو ناک میں سڑکی جائے، جمع

نشوقات۔

نطول: (تریڑہ) نیم گرم دوا کا جوشاندہ یا گرم پانی لوٹے میں

بھر کر کسی قدر فاصلہ سے مریض کے عضو پر دھار مارنا یا گرانا۔

نفوخ: (دوا پھونک دینا) پسی ہوئی خشک دوا ناک یا کسی اور

عضو میں پھونکنا۔

نقوع: (خیساندہ) دوا یا دواؤں کو پانی میں کچھ عرصہ بھگو کر پھر

چھان کر پینا۔ جمع نقوعات Infusion)

وجور: (دوا حلق میں ٹپکانا) وہ تر دوا جو بیمار کے منہ میں چمچہ

وغیرہ سے ڈالی جاتی ہے، جبکہ وہ خود دوا پینے کے قابل نہ ہو۔

تیسری فصل

واضح رہے کہ بعض دوائیں ایسی ہیں کہ جب تک ان کی خاص طور پر اصلاح نہ کی جائے وہ بجائے فائدہ کے ضرر پہنچاتی ہیں، اور اگر ان کو اصلاح کرنے کے بعد استعمال کیا جائے تو زود اثر ہوتی ہیں، جن طریقوں سے ان بعض اصلاح طلب ادویہ کی تدبیر واصلاح کی جاتی ہے، اطباء کی اصطلاح میں ان کے الگ الگ نام اور طریقے ہیں، چنانچہ اول ان اصلاحات کی تشریح پھر اصلاح طلب ادویات کی تدبیر تحریر کرتے ہیں۔

احراق: (Burn) لغوی معنی جلانے کے ہیں، اصطلاح اطباء میں بعض معدنی یا فلزاتی ادویہ کو مختلف طریقوں سے جلا کر کشتہ کرنے یا راکھ بنانے کو کہتے ہیں۔

تکلیس: Calunation مادہ اس کا کلس ہے جس کے معنی چونا کے ہیں، اصطلاح اطباء میں کسی سخت اور کرخت معدنی یا فلزاتی دوا کو جلا کر چونے کی مانند نرم اور بھر بھرا بنانے کو کہتے ہیں۔

حل: (لغوی معنٰی کھولنا یا گھولنا وغیرہ) اصطلاح میں کسی سخت اور خشک دوا کو اس قدر پیسنا کہ وہ گھل جائے یا چند دواؤں کو ملا کر اس قدر پیسنا کہ وہ سب ایک ذات بن جائیں، گھلی ہوئی چیز کہ محلول کو Solution کہتے ہیں۔

تشویہ: Roasting اصطلاح میں کسی چیز کو مثلاً جڑ یا پھل مثلاً کدو وغیرہ کو گرم بھوبل میں نرم کر کے اس کا عرق نکال لینے کے عمل کو کہتے ہیں، اور بھلبھلائی ہوئی چیز کو مشوی جیسے لوکی کھیرا اور پیاز دشتی وغیرہ کو کپڑ وتی کر کے تنور میں رکھتے ہیں، اور بعد پک جانے کے کپڑ وتی دور کر کے صاف پانی نچوڑ کر کام میں لاتے ہیں،

تقلیہ: لغت میں اس کے معنی بھوننے یا تلنے کے ہیں، اصطلاح اطباء میں بعض ادویہ کے نقصان یا فساد کرنے والے مادہ کو روغن وغیرہ میں بھون کر دور کرنے کو کہتے ہیں، جیسے مازو کو روغن کنجد میں اس قدر بھونیں کہ پھٹ جائے اور ہرڑ کو روغن بادام یا گھی میں۔

تحمیص: Torrefaction پہلے کسی معدنی یا نباتی دوا کو بھون کر کھیل بنا لینے کو کہا جاتا ہے، جیسے کہ پھٹکڑی وسہاگہ کو شگفتہ کیا جائے۔

نزدیق: Despumation لغوی معنی شراب کے نچوڑنے اور صاف کرنے کے ہیں، اطباء کی اصطلاح میں بعض پتوں کا سبز عرق نچوڑ کر اس کو آگ پر پھاڑ کر صاف کرنے کو کہتے ہیں، صاف نتھرا ہوا پانی مروق کہلاتا ہے،

تدبیر: Regimen لغوی معنی سوچنا، تصرف کرنا، اصطلاح طب میں (۱) اسباب ستہ ضروریہ میں تصرف کرنا (۲) غذا میں تصرف کرنا (۳) حقنہ کرنا (۴) چارہ علاج کرنا (۵) دوا کی اصلاح کرنا، جیسے اجوائن اس قدر سرکہ میں تین شبانہ روز تر رکھیں کہ اجوائن سے چار انگل اوپر ہو پھر نکال کر خشک کرلیں، تدبیر زیرہ بھی مثل اسی کے ہے، چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں پکا کر چھیل ڈالیں، پھر خشک کر کے کام میں لائیں، انڈے کے چھلکوں کو نمک اور راکھ کے پانی سے خوب دھو کر ان کے اندر کی باریک جھلی کو دور کریں، پھر خشک کر کے کام میں لائیں، دیگر ادویہ کا تفصیلی بیان آگے آئے گا،

تصویل: اصطلاح میں بعض معدنی ادویہ کو باریک پیس کر پانی میں ڈال کر غبار لینے یا دوا کو دھو کر اصلاح کرنے اور تہ نشین کنکریٹ وغیرہ پھینک دینے کو کہتے ہیں، (ایلوٹری ایشن Alutration)

تصفیہ: قدیم طبی اصطلاح میں بھی خشک دواؤں کو کوٹ چھان کر صاف کر لینے کو کہتے ہیں، لیکن طب جدید میں سیال چیز کو ٹپکانے اور صاف کرنے کو بھی کہتے ہیں، چنانچہ ڈاکٹری میں اس کے مترادف کئی اصطلاحیں آتی ہیں۔

تصعید:Sublimation:لغوی معنی اوپر چڑھنے کے ہیں اصطلاح میں کسی خاص ترکیب سے کسی دوا کا جوہر نکالنے کو کہا جاتا ہے۔

غسل: (نہانا یا دھونا) اصطلاح میں بعض ادویہ کو کوٹ چھان کر ایک بار یا کئی بار پانی میں دھو کر صاف کرنے کو کہتے ہیں،

مدبر:Attenulantion:اصطلاح شدہ دوا جس سے اس کی کوئی برائی دور ہو گئی ہو۔

مقرض: قینچی سے کتری ہوئی چیز، یہ صفت زیادہ تر ابریشم کے ساتھ آتی ہے، مثلاً ابریشم مقرض۔

مقشر: (چھیلی ہوئی) اکثر دواؤں میں یہ لفظ صفت کے طور پر آتا ہے، مثلاً اصل السوس مقشر۔ مراد یہ ہے کہ چھلکا اترا ہوا Peeled،

اصلاحات کے بعد بعض ادویات کا تفصیلی بیان

درج کیا جاتا ہے۔

آب ترپھلہ : ہرڑ زرد، بھیڑا، آملہ مساوی حصہ نیم کوب کرکے چوگنے پانی میں رات کو بھگو رکھیں، صبح چھان لیں، یہی آب ترپھلہ ہے،

آب خیار مشوی: کھیرے کے اوپر مٹی لپیٹ کر گرم بھوبل میں دبائیں خوب گرم ہو جانے پر نکال لیں، سرد ہونے کے بعد مٹی دور کر کے اُس کا پانی نچوڑ لیں، اور استعمال میں لاویں،

نوٹ: آب کدو نکالنے کا طریقہ آب خیار کی مانند ہے۔

آب کاسنی مروق: کاسنی کے پتوں کو کچل کر ان کا عرق نچوڑیں اور آگ پر رکھ دیں، جب پانی پھٹ جائے تو چھان لیں،

آب مکو مروق: مکو کے سبز پتوں کو خوب صاف کر کے دھولو، اور کچل کر ان کا پانی نچوڑ لو اور پھر پانی کو آگ پر رکھ کر پھاڑ لو اور کام میں لاؤ، یہی ترکیب تمام بوٹیوں کے عرق کو مروق کرنے کی ہے۔

آملہ منقیٰ: اس سے گٹھلی نکالا ہوا آملہ مراد ہے، منقیٰ یعنی صاف کیا ہوا۔

ابرک محلوب: ابرک کو دھان یا کوڑوں کے ساتھ مضبوط کپڑے کی تھیلی میں بند کر کے پانی کے اندر دونوں ہاتھوں سے خوب رگڑیں، اس سے ابرک ریزہ ریزہ آہستگی سے چھن کر پانی میں چلا جائے گا، جب ابرک تہہ نشین ہو جائے تو پانی کو آہستگی سے گرا دیں، اور ابرک کو کام میں لاویں۔

ابریشم محمص: ابریشم کو صاف کر کے خوب باریک کترلو اور لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو اور ہلاتے جائیں، یہاں تک کہ سخت ہو کر پیسنے کے قابل ہو جائے، بار بار گرم کر کے کوٹتے رہیں تو خوب باریک ہو جائے گا،

اجوائن مدبر: اجوائن کو تین شبانہ روز سرکہ میں بھگو رکھیں پھر نکال کر سایہ میں خشک کریں، اور کام میں لاویں، لیکن یاد رہے کہ سرکہ اجوائن سے چار انگل اوپر رہے، زیرہ کو بھی اسی تدبیر سے مدبر کرتے ہیں،

افیون محمص: افیون کو ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے برتن میں تھوڑا تھوڑا کر کے بھون لیں،

افیون مدبر: عرق گلاب میں چار پہر تک افیون کو تر رکھو، پھر

آگ پر رکھو تا کہ حل ہو جائے، اس کے بعد چھان لو اور چھانے ہوئے کو آگ پر رکھ کر اس قدر قوام کر لو کہ باندھنے کے قابل ہو جائے۔

ایلوا مدبر: سیب، بہی، شلجم، گاجر یا امرود میں ایلوا رکھ کر اوپر کپڑا لپیٹ کر آٹے سے گل حکمت کریں اور آگ میں ڈال دیں، جب ایلوا کو ذرا گرمی پہنچ جائے اور آٹا سرخ ہو جائے تو نکال کر خشک کر کے کام میں لاویں،

بچھناک مدبر: (میٹھا تیلیا) ایک تولہ پوٹلی میں باندھ کر ۲ سیر دودھ میں ایک گھنٹہ پکائیں پھر دودھ پھینک دیں، دو تین بار یہ عمل کریں،

برگ بارتنگ مروق: بارتنگ کے پتے لے کر ان کو صاف کر کے دھو ڈالیں اور پھر پیس کر ان کا پانی نچوڑ لیں پھر پانی کو آگ پر رکھ دیں، جب پانی پھٹ جائے تو اتار کر چھان لیں۔

بسد سوختہ: اس کو گل حکمت کرنے کی ضرورت نہیں، جس طرح چاہیں جلا کر سفید کر لیں۔

بہروزہ مدبر: ایک ہانڈی لیکر تقریباً نصف تک پانی سے بھر دو اور منہ پر کوئی باریک کپڑا باندھ دو اور کپڑے کے اوپر بہروزہ رکھ کر ہانڈی

کو آگ پر رکھ دیں، کپڑے کے اوپر ہانڈی کا سرپوش رکھ دیں، لیکن سرپوش درمیان سے ذرا ابھرا ہوا ہونا چاہیے، تاکہ بہروزہ سرپوش سے نہ لگنے پائے، ساتھ ہی یہ خیال بھی رہے کہ سرپوش ہانڈی کے کنارے سے خوب ملا ہوا رہے، تھوڑی دیر میں بہروزہ گرمی سے پگھل کر ہانڈی میں گر جائے گا، پھر ہانڈی اتارلو، کپڑا مع کدورت وغیرہ علیحدہ کرلو، اگر چاہیں تو ہانڈی سے بہروزہ نکال کر نیا پانی ڈال کر اسی طرح پانچ چھ مرتبہ کرو، ہر بار کپڑا نیا لو، پانچ چھ مرتبہ ایسا کرنے سے بہروزہ سفوف کرنے کے قابل ہوجائے گا، یہی ست بہروزہ کہلاتا ہے۔

بھلانواں مدبر: پتھر یا لوہے کے دو ٹکڑے لے کر ان کو گرم کرو، پھر بھلانواں لیکر اس کے دو ٹکڑے کر کے دونوں گرم ٹکڑوں میں رکھ کر خوب زور سے دبائیں اور جو لیس دار گاڑھی رطوبت نکلے اس کو بانس وغیرہ کی تیلی سے جدا کر کے رکھ دیں، یا چوڑے منہ کی شیشی کو گرم کر کے بھلانواں کو اس میں دبائیں تاکہ رطوبت غلیظ نکل جائے پھر بھلانویں چھیل کر کوٹ کر دوا میں شامل کریں، یہ احتیاط رکھیں کہ اس کا تیل اور دھواں جسم پر نہ لگے۔

بچھو: بچھو پکڑ کر مٹی کے برتن میں ڈال دو اور سرپوش دے کر

منہ اچھی طرح بند کر کے آگ میں رکھیں، سرد ہونے پر نکال کر کام میں لاویں،

بھنگ بریاں: بھنگ لیکر اس کو گرد و غبار سے پاک صاف کرو، اس کے بعد ایک خاص قسم کی گھاس سے (جس کو دوب کہتے ہیں،) کے نچوڑے ہوئے پانی میں ملا کر خشک کرو، پھر اجوائن بھگوئی ہوئی کے پانی میں ملا کر خشک کر لو، اس کے بعد گائے کا گھی لگا کر کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو، اور ہلاتے جاؤ، مگر خیال رہے کہ جلنے نہ پائے، جب اچھی طرح بھن جائے تو اتار لو۔

پارہ مصفیٰ: کسی مضبوط اور موٹے کپڑے میں سے ۴۰ مرتبہ پارہ کو چھان لو، یا شیشہ یا پتھر کے گہرے کھرل میں ارنڈ کے پتوں کا پانی ڈالو، اور پارہ ڈال کر خوب پیسو، یہاں تک کہ پارہ کی سیاہی اور چکناہٹ دور ہو جائے، اس کے بعد سبز مکو کے پانی میں پیسیں، پھر اس پانی میں کھرل کرو جس میں رات بھر ہرڑ بھگوئی گئی ہو، پھر پارہ کے نصف وزن کا پانی ڈال کر ہانڈی کے اندر نرم آنچ پر رکھو، جتنا پانی کم ہو جائے اسی قدر اور پانی ڈالتے جاؤ، حتیٰ کہ پارہ کی سیاہی پانی میں آجائے، بعض اطباء پارہ کو دبیز کپڑے سے چالیس مرتبہ چھان لینا پارہ کے تصفیہ کیلئے کافی

خیال کرتے ہیں،

پنجا نگ: یعنی پانچ اجزاء اس سے کسی بوٹی کے پانچ اجزاء پتے، پھل، پھول، جڑ، اور چھال مراد ہوتی ہے۔

پھٹکڑی بریاں: پھٹکڑی کو کسی برتن میں رکھ کر آگ پر اس قدر پکاتے ہیں کہ وہ پگھلنے کے بعد خشک ہو جائے۔

تخم املی: سفوف یا معجون میں شامل کرنا ہو تو بھاڑ میں بھنوالیں، پھر چھلکا دور کر کے کام میں لائیں۔

تخم بارتنگ بریاں: اس کی ترکیب تخم ریحان کے مانند ہے۔

تخم ریحان بریاں: کورے مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔اور جلد جلد ہلاتے جائیں تاکہ جلنے نہ پائے، نیم بریاں ہونے پر اتارلیں۔

تخم کشوث بصرہ بستہ: بصرہ بستہ کے معنی ہیں پوٹلی باندھ کر ،یہ صفت اکثر تخم کشوث اور افتیمون کے ساتھ لکھی جاتی ہے،اس سے مراد یہ ہے کہ جوشاندہ یا خیساندہ میں یہ دوا دوسری دواؤں سے الگ کر کے

کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈالی جائے۔

تخم کنوچہ بریاں: اس کو بریاں کرنے کی ترکیب تخم ریحان کے مانند ہے۔

تربد مجوف: اس کی جڑ کا اوپر کا چھلکا اور اندر کا گودہ دونوں سمی ہیں، ان کو رفع کر دیں، صرف ریشہ استعمال کریں، تربد کے بیچ میں ایک سخت لکڑی ہوتی ہے، اس لکڑی کو نکال لینے کے بعد تربد جوف دار ہو جاتا ہے، اس لئے مجوف لکھا جاتا ہے،

ترپھلہ: ہرڑ، بھیڑا اور آملہ کا مجموعی نام ہے۔

جمال گوٹہ مدبر: جمال گوٹہ حسب ضرورت پوٹلی بنا کر دودھ میں جوش دیں، اس کے بعد پوٹلی کھول کر جمال گوٹہ کو چھیل لیں، اور دو ٹکڑے کر لیں، درمیان سے ناخن کی شکل کا زیرہ سا نکلے گا، اس کو نکال کر پھینک دیں،

جوہر سلاجیت: عمدہ قسم کی سلاجیت کو ترپھلہ کے جوشاندے میں بخوبی حل کر کے چھان لیں اور دھوپ میں رکھ دیں، تیز دھوپ لگنے سے اس کے اوپر ملائی کی طرح جوہر چڑھ آئے گا، اس کو اتار

کر کسی دوسرے برتن میں ڈالتے جاؤ۔ اسی طرح روزانہ جتنی ملائی اتر سکے اتارتے جاؤ، جوہر سلاجیت علیحدہ ہو کر باقی تلچھٹ رہ جائے گی،

جوہر شورہ: قلمی شورہ لیکر صاف کر کے پیس لیں، پھر ایک کوری ہانڈی لیکر اس میں دو انگلی موٹی تہہ سفوف قلمی شورہ کی بچھا دیں، بعد ازاں اس ہانڈی کے اوپر اسی مقدار اور حجم کی ایک ہانڈی اور اوندھی رکھیں، اور منہ خوب بند کر کے گل حکمت کریں، اور دھیمی آنچ پر رکھ دیں، مثلاً موٹی بتی کا چراغ جلائیں، یا بیری کی پتلی پتلی لکڑیوں سے ہلکی آنچ دیں، اور اوپر کی ہانڈی پر ۴۔۵ تہہ شدہ کپڑا تر کر کے رکھیں۔ یہ کپڑا جب گرم ہو جائے تو بدل دیں، جوہر اڑ کر اوپر کی ہانڈی میں چاروں طرف لگ کر جم جائے گا، سرد ہونے کے بعد نہایت آہستگی سے اتار کر اوپر کی ہانڈی میں جما ہوا جوہر کھرچ لیں، اور کام میں لائیں، پارہ، رسکپور، سنکھیا، کافور، لوبان، نوشادر، وغیرہ کا جوہر اسی طرح سے حاصل کیا جاتا ہے، رسکپور یا سنکھیا کو شراب برانڈی میں حل کر لیتے ہیں پھر ٹکیہ بنا کر ہانڈی میں رکھ کر جوہر اڑاتے ہیں۔

جوہر کافور: دیکھو شورہ کا جوہر اڑانا۔

جوہر لوبان: دیکھو شورہ کا جوہر اڑانا۔

چار مغز: مغز تخم خربوزہ، مغز تخم تربوز، مغز تخم ککڑی اور مغز تخم کدو کو کہتے ہیں۔

چاکسو مدبر: چاکسو کو پوٹلی میں باندھ کر سونف کے پانی میں جوش دیکر چھیل لو، پھر خشک کر کے استعمال میں لاؤ۔

چتر جات: وئیدک اصطلاح ہے۔ تج، تیز پات، الائچی، ناگ کیسر، ان چاروں دواؤں کو کہتے ہیں،

چرب کرنا: روغن بادام یا گھی وغیرہ میں ملانا، ہلیلہ جات کے سفوف کو روغن ملا کر ملنا،

چونہ مغسول: کسی بڑے برتن میں چونا حل کریں اور تہ نشین کنکریوں اور ریت وغیرہ کو نکال دیں، اور رکھ دیں، جس سے چونا نیچے بیٹھ جائے گا، اور پانی اوپر آجائے گا، اس پانی کو آہستگی سے گرادیں، اور پھر تازہ پانی ڈال کر گھولیں، اور تلچھٹ کو دور کریں، اسی طرح سات مرتبہ کریں، پھر خشک کر کے استعمال میں لاویں،

چہار تخم: طب یونانی میں تخم کنوچہ، تخم ریحان، تخم بارتنگ اور تخم اسپغول کو کہتے ہیں۔

خراطین مصفیٰ: موسم برسات میں زندہ کیچوؤں کو پکڑ کر نمکین چھاچھ کے اندر دو کیچوے تمام مٹی اگل دیں گے، اس کے بعد نکال کر خشک کرلیں۔

حسکدانہ مدبر: گوکھرو میں دیکھو۔

دسمول: وئیدوں کی اصطلاح میں دس جڑوں کو کہتے ہیں، جو کہ یہ ہیں، شال پرانی، پرنی کٹائی خورد، کٹائی کلاں، گوکھرو، درخت بل، ارلو، کنبھاری، پاٹلا، ارنی،

رب کاسنی: کاسنی سبز کو بغیر دھوئے ہوئے کوٹیں، اور اس کا رس قلعی دار دیگ چی میں ڈال کر پکائیں۔ جب پھٹ جائے تو اس کو چھان کر نرم آگ پر یہاں تک پکائیں کہ قریب جمنے کے ہو جائے، تو اتار لیں، اب مکرر بھی اسی سے تیار کیا جاتا ہے،

رب السوس: ملٹھی نیم کوب کر کے ۲۴ گھنٹے پانی میں بھگو کر پکائیں جب نصف پانی جل جائے تب اس کو چھان کر دوبارہ اتنا پکائیں کہ قریب جمنے کے ہو جائے، جطیانہ وغیرہ خشک چیزوں کا رب اسی طور سے بنایا جاتا ہے۔

رسوت پیسنے کا طریقہ: آگ پر خشک کر کے باریک پیس کر سفوف یا معجون میں ملا سکتے ہیں۔

روغن بادام: اگر زیادہ مقدار میں مطلوب ہو تو بادام روغن کی مشین کے ذریعے نکالیں، لیکن تھوڑی مقدار درکار ہو تو عمدہ اور آسان ترکیب یہ ہے کہ بادام کو جوکوب کر کے چند قطرے سرد یا گرم پانی کے چھینٹے دیکر ہاتھ سے خوب ملیں جب دہنیت پیدا ہو جائے تو مٹھی میں لیکر پانچ دس مرتبہ مٹھی کو پھرائیں کہ کف دست اور پانی کی گرمی کے سرایت کرنے سے کل تیل باہر آجائے، روغن اخروٹ، پستہ، چرونجی، کدو، کاہو، اور مغز تخم تربوز اور پیٹھہ وغیرہ کے تیل چھوٹے پیمانے پر نکالنے کا یہی طریقہ ہے۔

روغن بیضہ: انڈوں کو گرم پانی میں جوش دیکر زردی علیحدہ کرلیں پھر اسے آہنی کڑچھے میں رکھ کر خوب بریاں کر کے کپڑے میں نچوڑ کر روغن نکالیں۔

روغن مغسول: خواہ کسی قسم کا روغن ہو ان سب کی ایک ہی تدبیر ہے، اور وہ یہ ہے کہ روغن میں سرد پانی ڈال کر ٹھہرنے دیں جب سارا روغن اوپر آجائے تو احتیاط کے ساتھ اتار لیں، گھی کو بھی اسی ترکیب

سے مغسول کرتے ہیں۔

زعفران پیسنے کا طریقہ: اگر زعفران کو کسی سفوف میں ملانا ہو تو خشک کھرل کریں لیکن کسی معجون یا جوارش میں شامل کرنا ہو تو اسے عرق کیوڑہ یا عرق بید مشک میں کھرل کر کے شامل کرنا چاہیے۔

زفت مغسول: زفت کو پگھلا کر پھر نیم گرم پانی میں ڈال دیں، تا کہ اس کی ساری گدورت اور میل تہ نشین ہو جائے۔ پھر زفت خالص پانی کے اوپر سے نتھار لیں، دو تین مرتبہ اسی طرح کریں۔

زمرد مغسول: اول زمرد کو نہایت اچھی طرح کھرل کریں، اور پانی میں حل کریں، جس قدر موٹے اجزاء جلدی تہہ نشین ہو جائیں وہ فوراً نکال کر اسی طرح پھر پیسیں، اور پانی میں ڈال دیں، اسی طرح کئی بار کریں، جب یقین ہو جائے کہ زمرد اچھی طرح پس گیا ہے تو تمام پانی جو نتھار کر رکھا ہے کسی برتن میں ڈال کر ڈھک دیں، جب پانی ٹھہر کر زمرد تہ نشین ہو جائے تو سکھا کر استعمال میں لائیں، زمرد، شاد، نج، عقیق، لاجورد، وغیرہ اسی طریقہ سے مغسول کیے جاتے ہیں،

زیرہ مدبر: زیرہ مدبر کرنے کا طریقہ اجوائن کے مانند ہے۔

ست گلو: گلو سبز کوٹ کر ظرف گلی یا قلعی دار طشت میں ڈال کر

پانی بھر دیں، اور ایک رات تر رکھیں، صبح کو خوب مل کر باریک کپڑے میں چھان کر تھوڑا سا ٹھنڈا پانی ملا کر ایک پہر محفوظ رکھیں تا کہ گرد غبار نہ پڑے، جب ست تہہ نشین ہو جائے اور صاف پانی اوپر آ جائے تو بتی کے ذریعے پانی ٹپکا کر نکال دیں، ست کو خشک کر کے کام میں لائیں، ہر قسم کے ست بنانے کا آسان طریقہ یہی ہے۔

سجی کا کشتہ: ریزہ ریزہ کر کے مٹی کے برتن یا لوہے کے برتن کو خوب آگ پر گرم کر کے اس میں سجی ڈال دیں اور کسی چیز سے ہلاتے رہیں، جب سجی راکھ ہو جائے تو استعمال میں لاویں،

سرکہ انگوری: منقیٰ یا کشمش ۵ سیر گرد و غبار اور تنکوں وغیرہ سے اچھی طرح صاف کر کے ۱۵ یا ۲۰ سیر پانی کے ہمراہ ایک مٹی کے چکنے گھڑے یا ایسے گھڑے میں جس میں پہلے سرکہ بنایا گیا ہو ڈالیں، اور منہ بند کر کے ۲۱ دن رکھ چھوڑیں، تا کہ اس میں ترشی پیدا ہو جائے پھر اس میں پھٹکڑی اور نمک لاہوری ہر ایک ۵ تولہ ڈال کر دوبارہ منہ بند کر کے ۳۰ روز بحفاظت رکھنے کے بعد چھان کر کام میں لاویں،

نوٹ: اگر انگور یا کشمش تازہ ہوں تو ان کا پانی نکال کر سرکہ بند کر سکتے ہیں۔

سرطان محرق: نہریا دریا کا بڑا ایکیڑا لے کر اس کے پاؤں کاٹ دیں، اور پیٹ کے آلائش صاف کر کے پھر نمک اور راکھ سے اس کو خوب دھوئیں، بعدازاں خشک کر کے گل حکمت کریں، اور ایک رات تک گرم تنور میں رکھ کر اوپر سے تنور کا منہ بند کر دیں، صبح نکال لیں، اور پیس کر کام میں لاویں۔

سرمہ مدبر: سرمہ کی ڈلی کو آگ میں تپا تپا کر آب ترپھلہ میں کم از کم سات مرتبہ بجھاؤ دیں، بعض اطباء عرق گلاب یا شیرہ بادیان میں بجھا کر مدبر کرتے ہیں۔

سقمونیا مشوی: ایک سیب یا بہی یا امرود لیکر اس کو اندر سے خالی کریں اور پھر اس کے اندر تل مشقر چپکا دیں، بعدازاں سقمونیا اس کے اندر ڈال کر خوب مضبوط کر کے منہ بند کر دیں اور کپڑے میں باندھ کر آٹے کا خمیر اس پر لگائیں، اور تنور میں رکھ دیں، جب آٹا اوپر سے سرخ ہو جائے تو سقمونیا نکال کر سایہ میں خشک کر کے کام میں لاویں،

سنگ بصری مدبر: سنگ بصری کو آگ میں ڈال کر خوب سرخ کر کے گلاب یا دہی کے پانی یا عرق لیموں میں سات بار بجھائیں

شادنج مغسول: زمرد کے مغسول کا طریقہ دیکھو،

شب یمانی بریاں: دیکھو پھٹکڑی بریاں،

شنگرف مصفیٰ: شنگرف کو چار پہر تک آب لیموں میں خوب کھرل کریں، صاف ہو جائے گا۔

شہد مصفیٰ: شہد کو جوش دیکر آگ سے نیچے اتار لیا جاوے، جو کف یعنی جھاگ اس کے اوپر آجائے اسے اتار لیں، اسے شہد کف گرفتہ یعنی جھاگ دور کیا ہوا کہتے ہیں، شہد میں پانی کی آمیزش نہ ہونے پائے ورنہ ترش پڑ جائے گا،

صلایہ: (۱) کھرل کرنا، باریک پیسنا (۲) باریک پسی ہوئی دوا،

صندلین: اس سے مراد دونوں صندل، یعنی صندل سرخ اور صندل سفید ہے۔

عصارہ: عصارہ ببول کو کہتے ہیں، جس کی ترکیب تیاری ہے کہ درخت کیکر کی تازہ اور خام پھلیاں کوٹ کر رس نچوڑ لیں، بعد میں اس کو آگ پر اس قدر پکائیں کہ غلیظ ہو جائے۔ اس کے بعد خشک کر کے کام میں لاویں۔

غاریقون مغربل: غاریقون لے کر کسی موٹے اونی یا فلالین کے کپڑے میں چھان لیں، تاکہ اس میں جو ریشے مثل ناخن کے ہوتے ہیں اور جن میں سمیت ہوتی ہے، علیحدہ ہو جائیں اسی وجہ سے نسخوں میں غاریقون میں کے ساتھ مغربل (چھنا ہوا) لکھا جاتا ہے،

فلفلین: دونوں فلفل یعنی فلفل دراز اور مرچ سیاہ کو کہتے ہیں،

کانجی: اس کو سرکہ ہندی اور ابکامہ بھی کہتے ہیں، کانجی جو کہ دواؤں میں مستعمل ہے جو گیہوں اور جوار وغیرہ غلوں سے بنائی جاتی ہے، اور اس کی ترکیب یہ ہے، ایک یا زیادہ غلے جس قدر چاہیں لیکر روغنی برتن میں ڈال کر پانی سے بھر دیں، اور اس میں قدرے نمک کا اضافہ کر کے برتن کا منہ بالکل بند کر دیں، یہ برتن چالیس روز تک دھوپ میں چولہے کے نزدیک رکھیں تاکہ اس میں خوب ترشی پیدا ہو جائے، اس کے بعد صاف کر کے استعمال میں لائیں۔

کجلی: پارہ مصفی اور گندھک کے مرکب کو کہتے ہیں، ان دونوں کو اس قدر کھرل کیا جاتا ہے کہ سیاہ رنگ کا سفوف بن جائے، اس کے عمدہ ہونے کی یہ علامت ہے کہ کھرل کو نہ چمٹے اور دستہ کے نیچے آواز نہ آوے۔

کچلہ مدبر: ایک ہفتہ تک کچلہ کو پانی میں تر رکھیں، اگر دودھ میں بھگوئیں تو بہتر ہوگا، اس کے بعد اس کا چھلکا اتار کر خشک کر کے ریتی سے اس کا برادہ بنائیں، پھر برادہ پوٹلی میں باندھ کر ایک مٹی کی کوری ہانڈی میں دودھ میں ڈال کر جوش دیں اور کام میں لاویں، اور دودھ پھینک دیں، بعض لوگ گھی میں بریان کر کے پیس لیتے ہیں، یہ سہل طریقہ ہے۔

جڑی بوٹیوں کے مزاج وافعال

جاننے کیلئے ایک اہم اصطلاح

جیسا کہ آپ نے کتاب ''ایک نئی تحقیقاتی ریسرچ'' کا ضرور مطالع کیا ہوگا، اس میں ہم نے اپنے چالیس سالہ تجربہ ومشاہدہ کی روشنی میں جگر کو تمام بدن کا محور قرار دیا ہے، مزید برآں ثابت کیا ہے کہ سوائے نفسیاتی وخواہشاتی امراض جن کا تعلق دماغ سے ہے اور قلبی امراض جن میں اللہ تعالیٰ اور اس کے آخری پیغمبر ﷺ کی نافرمانی کے نتیجہ میں پیدا ہوتے ہیں، ان کے علاوہ تمام جسمانی امراض جگر وغدد کی خرابی کے نتیجہ میں ظاہر ہوتے ہیں،

جگر (محور) کی تین حالتیں بیان کی گئیں ہیں،

ا۔ (تصلب جگر وغدد) اس سے مراد سوداوی وتیزابیت کے سبب پیدا ہونے والی علامات وامراض ہیں، ایسی صورت میں جگر تسکین میں مبتلا ہوجاتا ہے، صفرا کی پیدائش رک جاتی ہے، بدن میں طبعی حرارت

کی کمی ہو جاتی ہے، جس وجہ سے ہضم دوئم میں نقص واقع ہو جاتا ہے، ایسی صورت میں جگر نہ تو غذا کو ہضم کر سکتا ہے اور نہ ہی خون کے اندر جمع شدہ غلیظ فضلات کو خارج کر سکتا ہے، پس جہاں کہیں غلیظ فضلہ رک جاتا ہے وہاں پر جراثیم جنم لینے لگتے ہیں اور کئی قسم کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں،

قصہ مختصر تصلب سے مراد خشکی سردی یا خشکی گرمی کے امراض،

مقصد خالص تیزابیت کی علامات یا مرکب علامات جن میں سودا و صفرا دونوں ملے ہوئے ہوتے ہیں، کی علامات موجود ہوتی ہیں، اب جن جڑی بوٹیوں کا مزاج تصلب تحریر ہوگا آپ سمجھ لیں کہ یہ بدن میں تیزابیت پیدا کر کے خون کو گاڑھا کرتی ہیں، اور ضعف جگر و غدد سے پیدا ہونے والی بلغمی امراض کا خاتمہ کرنے کیلئے سریع الاثر ثابت ہوتی ہیں،

جن جڑی بوٹیوں کا مزاج تصغر تحریر ہوگا اس کا مقصد یہ ہوگا کہ یہ بدن میں صفرا پیدا کر کے علامت تیزابیت کا صفایا کرتی ہیں، جن جڑی بوٹیوں کا مزاج ضعف جگر و غدد پیدا کرنے والی تحریر ہوگا، اس یہ مراد ہوگا کہ یہ تمام صفراوی علامات سے نجات دلانے والی ہیں،

اب ان کے تین گروپ بن گئے ہیں،

(۱) بدن میں خون کے اندر تیزابیت بڑھا کر پتلے خون کو

گاڑھا کر کے بدن میں قوت و توانائی پیدا کرتی ہیں، جس وجہ سے جملہ بلغمی امراض بوجہ ضعف جگر و غدد کا خاتمہ کرتی ہیں، ان سے نجات دلاتی ہیں،

(۲) دوسرے گروپ کی ادویہ بدن میں طبعی حرارت بڑھا کر صفرا پیدا کر کے گاڑھے خون کو پتلا کر کے غلیظ مادوں کو خارج کرتی ہیں، اور جملہ تیزابیت کے امراض سے نجات دلانے کا موجب بنتی ہیں،

(۳) ایسی جڑی بوٹیاں جو بلغمی رطوبات پیدا کر کے خون کو پتلا و ٹھنڈا کرتی ہیں، دوسرے لفظوں میں ضعف جگر غدد پیدا کر کے صفرا کا خاتمہ کرتی ہیں،

اب آپ کے سامنے ادویات کے تین گروپ بیان کیے گئے ہیں، ا۔ خلط سودا و تیزابیت پیدا کرنے والی جڑی بوٹیاں، ۲۔ جسم میں خلط صفرا پیدا کرنے والی جڑی بوٹیاں، ۳۔ بدن میں خلط بلغمی پیدا کرنے والی جڑی بوٹیاں،

ذیل میں تر گرم مزاج رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے نام درج کیے جا رہے ہیں مگر انؐ کی تشریح بعد میں درج کی جائے گی،

تر گرم مزاج رکھنے والی جڑی بوٹیاں

آک ۔مدار۔زہوک، اوٹنگن، ابریشم، اسفنج، الا یچی خورد، اشنان۔لانا بوٹی، اسگندھ، بانس، بکن، بادیان خطائی، بادیان وجڑھ، بانسہ، بندق، تخم خربزہ، ترنجبین، ثعلب مصری وثعلب دانہ، جھاڑ (ون)، چنبیلی، مشک (کستوری)، خطمی وخبازی، خس، زیرا سفید، ستاور سفید، سپستان، سرپھوکہ، سقمونیا، سہاگہ، تخم سروالی، سفیدہ، سرسوں، شکر وچینی، فرنج مشک، کنگھی، تخم کنوچہ، املتاس، کھرنی، گل سیوتی، گل منڈی، گلو، گنا، گاجر، ہرن کھری، گل مدار (شیر مدار)، ملٹھی، شیر تھوہر (زقوم) اروی، تخم بلنگو، بیہدانہ، بید مشک، بیش، بھنڈی، بہوپھلی، پیٹھا، تالمکھانہ، تخم تربوز، تخم خیارین، تخم خرفہ، خبازی یا تخم خبازی، تخم کاسنی، تخم کدو، جو، چاول، چھوئی موئی (لاجونتی)، خرفہ، قلمی شورہ، دوب گھاس، دودھ، روغن گل، ساگودانہ، سدا سہاگن، سنکھاہولی، سنبل، شیشم، کالا دانہ، کائی، کتیرا، کف دریا، کھیرا، گوندنی، موصلی سفید، برگد، کیوڑا، گل عباسی، موم، صابن، چربی، خار خسک (گوکھرو)، رب السوس (ست ملٹھی)، ریوند چینی، سنبھالو، شکر تیغال، شہد، شیر خشت، مغز فندق، اونٹ کٹارہ، باؤبڑنگ، بروزہ، بھوایا باتھو، پتھر پھوڑی، تودری سرخ وسفید، آنبہ ہلدی، گل

داؤدی، گل ٹیسو، بھنگ، اذخر مکی، بادرنجبویہ، سبوس گندم، سریش، تودری سرخ سفید، مکئی، موٹھ، کاکنج، کہربا، کبابہ خنداں، سنگھاڑہ، سرطان نہری، شاہترہ، شکر قندی، طباشیر، چکوترہ، حجر الیہود، بہمن سرخ وسفید، بیلگری،

مندرجہ بالا ادویات و جڑی بوٹیوں کے افعال و اثرات

جب یہ استعمال کی جاتی ہیں تو غدہ بلغمی (لمفائیٹک گلینڈ) فوراً متاثر ہو کر بلغمی رطوبات خارج کرنے لگتا ہے، پھر ان کو غدد جاذبہ اپنے اندر جذب کر کے خون میں شامل کرنا شروع کر دیتے ہیں، چونکہ ان ادویہ میں گرمی کی نسبت تری زیادہ ہوتی ہے، اس لئے ان کے بکثرت استعمال سے بلغمی رطوبات بھی خون کے اندر بکثرت جمع ہونے لگتی ہیں، جس وجہ سے خون کا قوام پتلا ہو جاتا ہے، ساتھ ہی حدت خون میں سکون پیدا ہو جاتا ہے، گویا ان کے استعمال سے جگر و غدد میں ضعف پیدا ہونے لگتا ہے، جس کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ جب جگر اپنی ذاتی تحریک کی وجہ سے سکڑ گیا ہو یا اس میں سوزش اور ورم پیدا ہو کر عظم پیدا ہو گیا ہو، ان حالات میں از حد مفید ثابت ہوتی ہیں، علاوہ ازیں ان کے استعمال سے رد عمل کے طور پر خون کے اندر غلظت پیدا ہو کر مادہ منویہ کی افزائش ہونے لگتی

ہے، بالآخر کچھ عرصہ بعد مادہ منویہ بھی گاڑھا ہو جاتا ہے، پھر قدرت کاملہ اس میں جراثیم منویہ بھی پیدا کر دیتی ہے،

گویا ایسے مریض جو بوجہ تصغر جگر وغدد (صفرا) قارورہ میں پیپ آتی ہو، مادہ منویہ کے جراثیم ختم ہو گئے ہوں، گویا وہ مریض صفر کے برابر ہو گیا ہو، اس وقت ان کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے، اس کے علاوہ تمام صفراوی سوزشی امراض میں بے حد مفید ثابت ہوتی ہیں، لہذا جراثیم پیدا کرنے کیلئے ایک نسخہ پیش خدمت ہے،

ھوالشافی: تخم کنوچہ یا تخم اوٹنگن، نصف کلو لیکر چینی نصف کلو ملا کر سفوف بنالیں،

مقدار خوراک: ایک تولہ صبح وشام ہمراہ دودھ، جب اکیس دن گذر جائیں تو پھر اس دوا کے ہمراہ درج ذیل دوا دو رتی بھر ملا کر کھلاویں، جراثیم قدرت کاملہ ضرور پیدا کر دے گی، ان شاءاللہ،

دوسری دوا کا نسخہ یہ ہے، تخم حرمل پچاس گرام، تج قلمی پچاس گرام، کشتہ چاندی بیس گرام، ان کا سفوف بنالیں، بس تیار ہے، آپ بلا شک وشبہ اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے دیں، یقینی کامیابی ہوگی، ان شاءاللہ،

اب ایسی ادویہ کا چارٹ پیش خدمت کیا جاتا ہے جو کھاتے

ہی بدن میں فوری طور پر بلغمی رطوبات پیدا کرنے کے ساتھ ان کا اخراج بھی کرتی ہیں، گویا ان کے استعمال سے غدہ بلغمی بہت زیادہ متاثر ہو کر فوری طور پر بلغمی رطوبات کا اخراج شروع کر دیتا ہے، گویا ان کے استعمال سے غلیظ صفراوی وسوداوی مادے بکثرت خارج ہونے لگتے ہیں ، گھبراہٹ ، بے چینی ، خفقان القلب، جیسی علامات سے سکون ملنے لگتا ہے، جگر وگردے ومثانہ دھل کر صاف ہو جاتے ہیں ، مزید ان کی وضاحت آگے آئے گی،

تر سرد مزاج کی جڑی بوٹیاں

صندل سفید، بیہدانہ، تخم خرفہ، کاہو، بذرالبنج، شیر جو، الائچی کلاں، گاؤزبان، گل گاؤزبان، گل سرخ، کالادانہ، کابلی باتھو، اِٹ سِٹ ، برگ وگل شیشم، لوٹا سجی، اسپغول،

اب ایسی جڑی بوٹیاں وادویات کا اندراج کیا جاتا ہے جن کے استعمال سے جگر میں تصلب پیدا ہونے لگتا ہے، دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں کہ ان کے استعمال سے جگر میں ٹھنڈک پیدا ہونے لگتی ہے، جس کا دوسرا نام تسکین جگر ہے، ایسی صورت میں صفرا کی پیدائش رک جاتی

ہے، موقع پر جو تھوڑا بہت صفرا موجود ہوتا ہے وہ تعمیر بدن میں خرچ ہو جاتا ہے، اور بدن میں طبعی حرارت کی کمی واقع ہو جاتی ہے، خون کا قوام گاڑھا ہونے لگتا ہے اور بدن میں خشکی پیدا ہونے لگتی ہے، اضافی بلغمی رطوبات کا خاتمہ ہونے لگتا ہے، اور جملہ بلغمی امراض سے نجات ملنے لگتی ہے، ان ادویہ کے استعمال سے ستر فیصد خشکی پیدا ہوتی ہے، اس طرح خالص سودا (تیزابیت) پیدا ہونے لگتا ہے، جس میں حرارت بالکل نہیں ہوتی، یہی ادویہ رادع اور منضج کا کام بھی کرتی ہیں، اور محرک وشدید اور ملین کا کام بھی کرتی ہیں، حتیٰ کہ بعض ادویہ مسہل کا کام بھی سرانجام دیتی ہیں، تفصیل درج ذیل ہے،

خشک سرد مزاج کی جڑی بوٹیاں

آڑو، آلو بخارا، آلو، املی، آلوچہ، آم خام، آملہ، آہن یعنی لوہا، آتیس، ارہر، اسپند (حرمل) آقاقیا، انار ترش، افیون، باجرہ، منڈوا، باقلا، باؤبڑنگ، مکمل کیکر بمعہ پھل، تمام پتھر وحجریات، بلوطہ، ہلیلہ سبز، بھیڑہ، بیر، بینگن، بھلاوہ، بلادر، کوکناریا خشخاش، درخت پیپل، پھٹکڑی (زاج سفید) پوست انار، تج، تخم موتیہ، ترنج، تمباکو، طوطیا (نیلا تھوتھا، اسپند (تخم حرمل) تخم نیل، جامن (مغز جامن) کشتہ جست، ہلیلہ

جلاپہ، جوار، باجرہ، چاکسو، چائے، چکوترہ، چونا، خبث الحدید، خراطین، خاکشی، خرما، دم الاخوائن، گیرو، دھتورہ، رتن جوت، زوفہ، زرشک، زمرد، زہرمہرہ، سرو (مازو) السی، سلاجیت، سماق دانہ، سم الفار، سنگترہ، سنگ جراحت، سیپ، چاندی، سندھور، شادنج، شکاعی، طباشیر، عناب، کاکڑ سنگی، کتھ، کچنال، کرنجوہ، کروندہ، کنول گٹہ، گل ارمنی، گل مختوم، گل ملتانی، لوبیا، لودھ پٹھانی، لیموں، لاجورد، لفاح (بیلا ڈونا) مائیں، مرجان، مردہ سنگ، مسور، مکئی، سندھور، مہندی، موٹھ، مین پھل، نارنج، نارجیل دریائی، نقرہ، ہیرا کیسس، یاقوت، حب القلت، چرونجی، گونگچی تخم سرس،

اب ایسی جڑی بوٹیوں کا اندراج کیا جاتا ہے جن کے استعمال سے خشکی کے ساتھ گرمی بھی پیدا ہونے لگتی ہے، مگر یہ جگر میں بھرپور طریقہ سے تصلب پیدا کرتی ہیں، اور ساتھ ہی صفرا کی پیدائش بھی شروع ہو جاتی ہے، گویا ان کے استعمال سے تری اور سردی کی علامات و امراض سے نجات ملنے لگتی ہے، مگر خشکی بدستور قائم رہتی ہے،

خشک گرم مزاج کی حامل جڑی بوٹیاں

ابہل، اذراقی (کچلہ) حنظل (تمہ) انڈا، اریسا، ایلوا (مصبر) بسفائج، کرم مخمل (بیر بوٹی) بچھو، پیاز، پھوکر مول، پالک، پان، تانبہ، تربد سفید، جاوتری، جائفل، خطبانہ، جند بیدستر، چرائتہ، چنا، چینا گوند، خولنجاں، دارچکنار، دارچینی، لونگ، رسکپور، زراوند طویل، زراوند مدھرج، سلارس (میوسائلہ) سمندر پھل، بالچھڑ (سنبل الطیب) سوتا مکھی، شنگرف، ورمنہ ترکی، اشق، شاخ گوزن، بارہ سنگاہ، شراب، عنبر الشہب، عاقرقرحا، عودصلیب، کٹکی سیاہ، کنکول، لاکھ، کدو تلخ، کلونجی، گھیکوار، کشمش (منقہ) چھوہارا، مرکی، غاریقون، انجدان، بابونہ، چلغوزہ، کریلہ، فرفیون، بانچی، ترمس، آسارون، بادام تلخ، بچھ یا بندوق،

اب ایسی جڑی بوٹیوں کا اندراج کیا جاتا ہے جن کے استعمال سے صفرا پیدا ہو کر خون کے اندر جمع ہونے لگتا ہے، بدن میں طبعی حرارت پیدا ہونے لگتی ہے، خشکی سردی کے امراض دور ہونے لگتے ہیں، اور جگر کے اندر طبعی تحریک پیدا ہونے لگتی ہے، مگر گاہے بکثرت استعمال سے ان سے جگر سکڑنے بھی لگ جاتا ہے، چونکہ ان کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے اس

لئے گرمی کی شدت سے خشکی مزید بڑھ جاتی ہے، اور بدن میں صالح رطوبات کی کمی واقع ہو جاتی ہے، پھر بکثرت صفرا سے خون کا مزاج بگڑ جاتا ہے، اور جگر اپنا طبعی فعل تغذیہ، تصفیہ وتنقیہ درست طور پر سرانجام نہیں دیتا جس وجہ سے کئی قسم کی صفراوی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں،

گرم خشک مزاج کی حامل جڑی بوٹیاں

تخم قرطم، اجوائن دیسی، اخروٹ، تیزپات، تیلنی مکھی، جگنو، چڑیا، حب السلاطین، (جمالگوٹہ) ہینگ انگوزہ (حلتیت) حاشا، رائی (جرجیر) روغن جمالگوٹہ، زرنباد، زعفران، سورنجاں تلخ، طلاء، (سونا) قسط تلخ، کریلہ، گینڈہ کا زرد پھول، انیسوں، انزاروت، انجدن، شیطرج ہندی، زہرہ سیاہ، کبریت (گندھک) لہسن (تھوم) صعتر فارسی، افسنتین،

اب ایسی جڑی بوٹیوں کا اندراج کیا جارہا ہے جن کے استعمال سے صفرا بھی بکثرت پیدا ہوتا ہے، اور بکثرت خارج بھی ہوتا ہے، اس لئے جملہ تیزابیت کے امراض اور ابتدائی تصغر جگر وغدد کے امراض کا قلع قمع کرنے کیلئے ان کا استعمال نہایت مفید وموثر ثابت ہوتا ہے، ان کے

استعمال سے جگر اپنی اصل حالت پر آ جاتا ہے، بدن کا نظام درست ہونے کے علاوہ جملہ تکالیف سے نجات مل جاتی ہے، لہذا ان کا استعمال تصلب جگر اور تصغر جگر دونوں حالتوں میں بہت مفید و کامیاب ثابت ہوتا ہے،

گرم تر مزاج رکھنے والی جڑی بوٹیوں کے نام

چرچٹہ، (پٹھکنڈہ) سرپھوکہ،........ کباب چینی، لوکاٹ، اسطوخودوس، انجیر، بوزیدان، پتنگ، بٹیر، برنجاسف، پلاس پاپڑہ، درونج عقربی، خوبانی، رسونت، رودنتی، زرنیخ، (ہڑتال ورقیہ) سورنجاں شیریں، قسط شیریں، افتیمون ولائتی، اکلیل الملک ناخونہ، املتاس، بادام شیریں، بکائن، بیدانجیر، پستہ، تلسی، توت وشہتوت، جدوار خطائی، روغن بیدانجیر، روغن زیتون، دیسی گھی، سداب، سنا مکی، سنڈھ، مرچ سیاہ، مگھ، چیت (شیطرج ہندی) زیرا سیاہ، سوئے، تخم کرفس، تخم کثوث، کیکرونده، مالکنگنی، نوشادر، عنب الثعلب، گل غافث، ریوند عصارہ، جل نیم، ریوند خطائی،

جڑی بوٹیوں کے افعال واثرات پر ایک تحقیقی جائزہ

قبل اس کے کہ جڑی بوٹیوں کے حقیقی وقدرتی افعال واثرات اور مزاج تحریر کروں، مگر پہلے کچھ حکومت پاکستان، طب کے میدان میں، اور اطباء کا کردار،

ابتداء ہی میں جب انگریزوں نے پنجاب (ہندوستان) پر قبضہ کیا اور کچھ عرصہ کے بعد جب وہ مکمل طور پر مسلط ہو گئے، جونہی انہوں نے طب کے کمالات وعروج کو دیکھا تو وہ حیران رہ گئے، چونکہ دہلی میں بڑے بڑے قابل حکما کا ٹھکا تھا، اور وہ دکھی انسانیت کے درست وکامیاب علاج ومعالجہ میں بہت مشہور تھے، علم طب بام عروج پر تھا، جس وجہ سے اس وقت کے حکماء بڑی بڑی ناگہانی امراض کا علاج کرنے کے بہت بڑے ماہر تھے، اس لئے ہر لحاظ سے طب کا نام روشن تھا،

طب کا یہ عروج دیکھ کر انگریز قوم کو حسد پیدا ہو گیا تو انہوں نے دیسی ادویہ اور ایلوپیتھی ادویہ دونوں ملی جلی ہسپتالوں میں رائج کر دیں، یہ

کام کافی عرصہ تک چلتا رہا، بعدازاں آہستہ آہستہ طب کی دیسی ادویہ سے کنارہ کشی کرنے لگ گئے، اور ایلو پیتھی ادویہ کی سرپرستی شروع کردی، جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ طب کو زوال آنا شروع ہوگیا، اور ایلو پیتھی طریقہ علاج مشہور ہوتا چلا گیا، اس کے بعد یہ ملک آزاد ہوگیا، اور دو حصوں میں تقسیم ہوکر پاکستان اور ہندوستان وجود میں آگئے، گو اس دور میں لاہور ایک طبیہ کالج بھی تھا، ہوسکتا ہے کہ ملک کے دیگر حصوں میں بھی کالج ہوں لیکن مشہور کالج لاہور میں ہی تھا، جس میں طب کا کورس کروایا جاتا تھا، اس کالج میں جو کورس پڑھایا جاتا تھا وہ طب قدیم والا ہی تھا، اور آج تک وہی کورس چلا آرہا ہے، مگر تاحال کالجوں کے اندر کوئی تحقیقی پہلو سامنے نہیں آیا، دوسری طرف اطباء کرام کے پاس اگرچہ چند مجرب نسخے تھے، اور سینوں میں ہی لیکر قبروں میں چلے گئے، اس طرح آج نو آموز کورس کرنے والے طالب علموں کیلئے درست علاج کرنا بہت بڑا مسئلہ بن چکا ہے، موجودہ طبی کالجوں کے طلباء وطالبات کورے کاغذ کے کاغذ ہیں، ان کے پاس نہ ہی درست علم ہے اور نہ پریکٹیکل (عملی تجربہ) ہے، شومئی قسمت اسلام آباد میں ایک طبی کونسل کا دفتر قائم کیا گیا ہے جس کے ذمہ داران نے سوائے مزے اُڑانے کے ملک وقوم اور طب کی ترقی

ومنزلت کیلئے کوئی خاص اہم کردار ادانہیں کیا، آجکل حفیظ ملک صاحب صدر طبی کونسل پر عوام کی توجہ مرکوز ہے کہ وہ اوران کے معاونین طب کی ترقی اور منزلت کیلئے کیا کچھ کرتے ہیں، خدا کرے ان کی وساطت سے طب وقانون ثلاثہ اپنے صحیح بام عروج پر پہنچ جائے، طبی کونسل کی کارکردگی پر ایک بہت بڑے افسوس کی بات ہے کہ عرصہ تقریباً دس سال سے کورس کرنے والے طلباء اور طالبات کو رجسٹریشن نصیب نہیں ہوسکی، دوسری طرف حکومت پاکستان نے بھی طب پر کوئی خاص توجہ نہیں دی ہے، اس لئے یہ بے سروپا ہے، اوراس کا سب سے بڑا سبب طبی کونسل کے ذمہ داران کی لاغرضی و بے حسی ہے، اگر حکومت پاکستان یا طبی کونسل کو دکھی انسانیت سے ہمدردی ہوتی تو سرکاری ہسپتالوں میں عمر رسیدہ، کہنہ مشق اور تجربہ کار حکماء کی تقرری کی جاتی اور طبی کالجوں کے فارغ التحصیل طلباء کو بطور معاون ڈسپنسر تعینات کیا جاتا، تاکہ وہ ایک قابل طبیب کے تجربات سے مستفید ہوکر آئندہ دکھی انسانیت کی بہتر خدمت سرانجام دے سکتے،

مگر صد افسوس کہ اس ملک میں سب ہیر پھیر ہے،

جیسے کسی نے خوب کہا ہے،

ملک وقوم کی ترقی ممکن نہیں

یونہی چلتے ہوئے جاگیرانہ نظام میں

حالات بدلے ہیں نہ بدلیں گے

نہ لائی جائے گی اگر تبدیلی ظالمانہ نظام میں

ثبات اک تغیر کو ہے زمانہ میں

سکون محال ہے قدرت کے کارخانہ میں

اب اصل مقصد کی طرف آتے ہیں ملک پاکستان میں کوئی ایسی مفردات کی کتاب نہیں ہے جس میں جڑی بوٹیوں کے صحیح خواص وافعال وران کا مزاج درج ہو، سبھی نے مکھی پر مکھی ماری ہے، کہیں تر گرم بوٹی کا مزاج گرم خشک تحریر ہے، اور جو گرم خشک ہے اس کا مزاج سرد تر لکھا ہوا ہے، اسی طرح جملہ بوٹیوں کا مزاج قیاس آرائی پر مبنی تحریر کر رکھا ہے، مگر حقیقی و تحقیقی مزاج اور افعال کا اندراج نہیں ہے،

لہذا اس سلسلے میں پہلے ہم ایک عام بوٹی جو کہ ملک پاکستان کے ہر علاقے میں بکثرت موجود پائی جاتی ہے، وہ ہے آک کا پودہ، اسے مدار، زہوک، اور عشر کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے،

آک: ملک پاکستان میں عام وبکثرت پیدا ہونے والی بوٹی آک ہے، جس کی کونپلوں اور پتوں میں سفید رنگ کا دودھ قدرتی طور پر

پایا جاتا ہے، یہ دودھ بے شمار نسخوں میں مستعمل ہے اور اس سے کئی قسم کے کشتہ جات تیار کئے جاتے ہیں، اس دودھ کی نسبت سے اسے تین ناموں سے پکارا جاتا ہے، شیر مدار، شیر زہوک اور شیر عشر وغیرہ، یہ خودرو پودہ ہے اور ہمہ قسم کی زمین میں پایا جاتا ہے، حتیٰ کہ سعودیہ کے پہاڑی علاقہ میں بھی بکثرت پایا جاتا ہے، اور میں نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، وہاں پر یہ پودہ کافی قد آور ہوتا ہے، یہ پودہ اپنے قدرتی افعال واثرات میں تر گرم (الکلی) کھار کے اثرات رکھتا ہے، اس کا پہلا ثبوت یہ ہے کہ آپ اس کے برگ یا ٹہنی و پھول وغیرہ یعنی اس کا کوئی حصہ بھی لیکر پانی میں ابال لیں، ٹھنڈا ہونے پر آپ اس میں P.H-1-10 کا ٹکڑا ڈالیں، اس کی رنگت نمبر 7 کے مطابق سبزی مائل ہوگی، اور نمبر 7 بلغمی رطوبات پر دلالت کرتا ہے،

دوسرے نمبر پر اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب بھی اسے اندرونی یا بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو بدن میں فوری طور پر رطوبات کا ترشح شروع ہو جاتا ہے، چونکہ اس میں کھاری پن پایا جاتا ہے، یہاں پر ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ ایسا کیوں ہوتا ہے؟

جواب: جب یہ استعمال کیا جاتا ہے تو غدہ بلغمی فوراً متاثر ہو کر

بلغمی رطوبات پیدا کرنے لگ جاتا ہے، جہاں پر یہ غد نہیں وہاں پر غشائے مخاطی جھلیاں ان کا کام سرانجام دیتی ہیں، چونکہ اس کے استعمال سے جگر و غدد میں ضعف پیدا ہونے کا آغاز ہو جاتا ہے، اور اس ضعف کو دور کرنے کیلئے لمفاٹیک گلینڈز فوری طور پر متحرک ہو جاتے ہیں، چونکہ یہ بوٹی تیزابیت اور صفرا کیلئے منفی اثرات کی حامل ہے اس لئے منہ میں تھوک کی مقدار بڑھنے لگتی ہے، اگر یہ رطوبت پیٹ میں ضرورت سے زیادہ جمع ہو جائے تو معدہ کا مخاطی نظام تیز ہو کر بذریعہ قے خارج کر دیتا ہے،

اگر یہی رطوبت امعاء پر اثر انداز ہو جائے تو رطوبات کی کثرت سے اسہال شروع ہو جاتے ہیں، لہذا اس بوٹی کے استعمال سے جسم کے ہر حصہ میں رطوبات بڑھنے لگتی ہیں، اس لئے مزمن خشک امراض مثلاً تحجر مفاصل، وجع المفاصل، گینٹھیا، بھگندر، ہاتھ و پاؤں کا پھٹنا، اور مزمنہ زخم درست ہونے لگتے ہیں، پودا آک چونکہ مؤلدات رطوبات بلغمی ہے اس لئے بدن کے جملہ خشک امراض مثلاً دمہ، کھانسی، تپ دق، ٹی بی، میں تریاق کی حیثیت رکھتا ہے،

اسی طرح دائمی قبض میں بھی مفید ہے، بلکہ اکسیر ہے، اس کی اس

خوبی وکمال کی کوئی اور مد مقابل دوا نہیں ہے، کیونکہ ایک طرف قبض کو دور کرتی ہے تو دوسری طرف پیچش نہیں ہونے دیتی۔ چونکہ یہ بوٹی اپنے اندر کھاری پن کے اثرات رکھتی ہے۔ جو کہ قاطع تیزابیت و مخرج صفرا ہے،

نکتہ خاص: یاد رکھیں یہ بوٹی جس قدر بھی قدرتی طور پر مئولد رطوبات ہے، مگر اس کے استعمال کے بعد رطوبات پیدا کرنے کا عمل غدہ بلغمی سر انجام دیتا ہے، اور یہ کہنا قطعی غلط ہوگا کہ دماغ متاثر ہوکر بلغمی رطوبات پید کرنے لگتا ہے، ایسا ہر گز نہیں ہے بلکہ یہ ڈیوٹی قدرت نے لمفائیٹک گلینڈز کے ذمہ لگا رکھی ہے، اس لئے کوئی بھی کھاری پن پیدا کرنے والی دوا یا غذا، زہر یا بوٹی استعمال کی جائے مگر ہر حالت بلغمی رطوبات پیدا کرنے کے فرائض غدہ بلغمی سر انجام دیتا ہے،

پس یاد رکھیں! تیزابیت کی شدت بدن میں انقباض اور ورم پیدا کر کے گرہ (گانٹھ) سی باندھ دیتی ہے، مقصد وہ مقام خشک ہوکر سخت ہو جاتا ہے، لیکن تیزابیت کے مقابلہ میں کھاری پن کی زیادتی جسم میں انبساط و حرارت پیدا کر کے بدن کے اندر جہاں کہیں بھی گرہ پڑ گئی ہو اس کو تحلیل کر کے دور کر دیتی ہے، جس سے بدن اور وہ مقام نرم ہو جاتا ہے،

مزید برآں بدن کا ہمہ قسم کا تناؤ وکھنچاؤ اور سختی دور ہو جاتی ہے،

لہذا پودا آک مخرج صفرا ومئولد رطوبت بھی ہے، اس لئے یہ اپنے افعال میں تر گرم ہے، مصلح، ہر ترش چیز اور ہلیلہ سبز وغیرہ،

مقدار خوراک: دودھ آدھا تا ایک بوند، جڑھ دو تا چار رتی بھر، پھول ایک تا دو رتی بھر، بعد از غذا،

(پودا آک کے خصوصی افعال واثرات) محلل، دافع درد واورام، مئولد رطوبات، دودھ لاذع واکال، متلی یعنی قے آور اور ملین بھی ہے، معرق، مسکن درد والم ہے،

خواص وفوائد: دودھ اکال اور مخرش ہونے کی وجہ سے خارش، داد، چنبل، گنج اور بواسیری مسوں پر لگانے سے سکون پیدا ہوتا ہے، دانت درد، کو فوری آرام دیتا ہے، اور پیٹ کے کیڑوں کا قاتل ہے، علاوہ ازیں تیزابیت اور خشکی اور صفراوی دردوں کو دور کرنے میں نعمت خداوندی ہے، اس مقصد کیلئے ایک نسخہ حاضر خدمت ہے۔

پتوں کا پانی ایک حصہ، روغن کنجد تین حصہ میں جلا کر چھان لیں، پھر وجع المفاصل، درد کمر، جوڑوں کا درد، اور ہمہ قسم کے صفراوی دردوں میں بطور مالش استعمال کریں، انتہائی مفید ثابت ہوتا

ہے، درد جگر اور ورم جگر کیلئے بھی بہت نافع رہتا ہے، لہذا مقام ماؤف پر روئی بھگو کر رکھیں، صفراوی اورام میں خصوصاً بہت نافع ثابت ہوتا ہے،

نوٹ: شیر مدار سے تیار ہونے والے چند مجرب نسخہ جات جو کہ حاضر خدمت ہیں۔

تریاق نمبر 6: شیر مدار سے تیار ہونے والا نسخہ جس کا نام تریاق نمبر ۶ رکھا گیا ہے، جس کا خاص مقصد جسم کے اندر خون میں بلغمی رطوبات کا بکثرت شامل کرنا ہے، جس سے تیزابیت اور صفراوی مادہ کا قلع قمع کرنا ہوتا ہے، یہی وجہ ہے کہ یہ نسخہ ٹی بی کیلئے انتہائی مجرب ثابت ہوا ہے،

نسخہ تریاق نمبر 6: شیر مدار دو تولہ، ہلدی خالص پسی ہوئی سو گرام، الائچی خورد پچاس گرام، کشتہ ہڑتال ورقیہ شیر مدار والا بیس گرام، گلوکوز سو گرام،

ترکیب تیاری: پہلے شیر مدار کو ہلدی میں چار گھنٹے تک متواتر کھرل کریں، تاکہ دودھ کا کوئی ذرات جدا نظر نہ آنے پائے، اس کے بعد دیگر اجزاء ملا کر دو گھنٹے تک کھرل کریں، بس تیار ہے،

مقدار خوراک: آدھا تا ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ بعد از

غذا ہمراہ دودھ بکری یا گائے سے دیں، اکیس روز تک متواتر استعمال کے بعد بخار سے نجات مل جائے گی اور خون آنا بند ہو جائے گا، پھیپھڑے درست ہو جاتے ہیں، لہذا شدید سوداوی وصفراوی امراض کا خاتمہ کرنے کیلئے تیر بہدف دوا ہے،

روغن شیر مدار: شیر مدار سے ایک روغن بھی تیار کیا گیا ہے، جو کہ تمام سوداوی وصفراوی علامات اور جسم کے جل جانے، درد شقیقہ، درد پہلو، (یعنی درد ذات الجنب) اور بدن میں درد و جلن اور علامت انگاری (جمرہ) کیلئے فوری مؤثر ہے، علاوہ ازیں اگر تیز ابیت کی وجہ سے بدن کا کوئی حصہ یا عضو سوکھ گیا ہو خواہ صرف ہڈی ہی نظر آتی ہو، ایسی صورت میں اس کا استعمال بفضل خدا گوشت پیدا کرنے میں کرشمہ قدرت ثابت ہوتا ہے،

اجزاء نسخہ: میٹھا تیلیلہ نیم کوفتہ ایک تولہ، شیر مدار دو تولہ، لیکر روغن کسٹرائیل ایک پاؤ میں جلا کر چھان لیں، بعدازاں کافور ایک تولہ، روغن تارپین ایک اونس میں حل کر کے سابقہ تیل میں ملا لیں، بس تیار ہے،

یہ روغن ہمہ وقت ہر دوا خانہ میں تیار رہنا ضروری ہے، دائیں

طرف کے رینگن کا درد دور کرنے کیلئے یہ مالش فوری مؤثر ثابت ہوتی ہے،

نسخہ نمبر 3: شیر مدار آٹھ تولہ، قلمی شورہ دو تولہ، جوکھار دو تولہ، ان کو کسی لوہا کی کڑاہی میں جلالیں، بس تیار ہے،

مقدار خوراک: دو تا چار رتی بھر دن میں تین چار مرتبہ ہمراہ شربت بزوری یا شربت صندل سے دیں،

فوائد: درد شقیقہ، درد پہلو، سوزاک، اور ٹی بی کی بلغمی کھانسی میں ازحد نافع دوا ہے، بعض اطباء نے اس کا نام اکسیر جدید رکھا ہوا ہے، لہذا یہ نسخہ قابل قدر ہے،

2۔ اوٹنگن: یہ ایک بوٹی کے بیج ہوتے ہیں، جوکہ دواً مستعمل ہوتے ہیں، ان کی شکل تخم دھنیا سے ملتی جلتی ہے، یہ پودا قد میں درمیانہ چھوٹا سا ہوتا ہے، اور یہ چار پتوں والا پودا ہوتا ہے، اور پتوں کے اندر ایک کلی ہوتی ہے جس کے اندر دو دانے ہوتے ہیں، رنگت خاکی، ذائقہ قدرے میٹھا و بدمزہ ہوتا ہے،

افعال واثرات: تر گرم، ان کے استعمال سے غدہ بلغمی میں

ہلکی سی تحریک پیدا ہونے سے بلغمی رطوبات پیدا ہونے لگتی ہیں، مگر ان تخموں میں ایک قدرتی خوبی قوت جاذبہ بھی پائی جاتی ہے، گویا یہ رطوبت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ رطوبت کو جذب بھی کرتے ہیں، جس سے مادہ یعنی رطوبت گاڑھا ہونے لگتی ہے، اس طرح یہ علامت سرعت انزال اور سیلان الرحم میں از حد مفید ثابت ہوتے ہیں،

3۔ ابریشم: تعارف: یہ ایک کیڑے کا گھر ہے، جو شہتوت کے درخت پر پرورش پاتا ہے، اس کے گھر پر باریک باریک دھاگے لپٹے ہوتے ہیں، یہ گھر سفید اور زرد رنگ کا ہوا کرتا ہے، جب اس گھر (خول) کو قینچی سے کترتے ہیں تو اسے ابریشم مقرض کہا جاتا ہے،

رنگت و ذائقہ: رنگت زردی مائل سفید اور ذائقہ بدمزہ یا پھیکا ہوتا ہے، یہ اپنے کیمیائی اثرات کے تحت خون میں رطوبت اور حرارت کو بڑھاتا ہے،

فوائد: ضعف دماغ و اعصاب میں مفید ہے، اور جگر و گردوں کو تیزابیت و صفرا سے صاف کرتا ہے، اس لئے مخرج صفرا اور مدر بول ہونے کے علاوہ مقوی ارواح بھی ہے، سینہ و انتڑیوں کی سوزش دور کر کے پیچش و کھانسی میں آرام دیتا ہے، مزید اس سے قلب میں مسرت

وانبساط پیدا ہوتا ہے، جس سے روح کی بے چینی میں سکون پیدا ہو جاتا ہے، گاڑھی بلغم کو پتلا کر کے خارج کرتا ہے، یہ مختلف خمیرہ جات اور معجونات کے مرکبات میں بھی استعمال کیا جاتا ہے، جلا ہوا ابریشم خون بند کرتا ہے،

4۔ اسفنج: یہ سمندر کے کیڑوں کا گھر ہوتا ہے، یہ مزاجاً تر گرم اثرات کا حامل ہوتا ہے، اسے جلا کر راکھ بنالیا جاتا ہے، جس کے استعمال سے خون جسم کے کسی بھی حصہ سے بہہ رہا ہو دو تین خوراک کھلانے سے رک جاتا ہے، اور اس کی نسوار استعمال کرنے سے نکسیر رک جاتی ہے، اس کے جوہر کا نام پٹاسیم آئیوڈائیڈ ہے، جو کہ مخرج بلغم ہے، اس لئے خشک دمہ وخشک کھانسی کا صفراوی کھانسی کیلئے از حد مفید ہوتی ہے،

لہذا ایک نسخہ پیش خدمت ہے، نوشادر چار تولہ، پوٹاسیم آئیوڈائیڈ ایک تولہ، جوہر لیفیڈرین ایک تولہ، ان کو اچھی طرح کھرل کر کے ملالیں بس تیار ہے،

مقدار خوراک: ایک تا دورتی بھر ہمرجہ شہد صبح وشام چٹائیں، بوجہ تصلب جگر وغدد اور تصغر جگر وغدد (تیزابیت وصفرا) کی دم کشی کیلئے از حد مفید ہے،

5۔ الائچی خورد: اسے عربی میں قاقلہ صغار اور فارسی میں ہیل خورد کہتے ہیں، یہ عام مشہور معروف پودا کا پھل ہوتا ہے، جو کہ مختلف بیرونی ممالک میں بکثرت پیدا ہوتا ہے،

طب قدیم کی کتب میں اس کا مزاج درجہ دوئم کے آخر میں گرم خشک قرار دیا ہے، اور بعض نے درجہ اول میں گرم خشک لکھا ہے، جو کہ قطعی غلط ہے، درست مزاج معلوم کرنے کیلئے، انڈیکٹر PH.1-10 استعمال کیا گیا جو کہ نمبر 7 پر دلالت کرتا ہے، جس کا مقصد کھار یا کھاری پن ہے، لہذا یہ قانون ثلاثہ کے مطابق درجہ دوئم کے ابتدا میں تر گرم ہے، اس کا ثبوت یہ ہے کہ اگر اسے منہ کے اندر چبایا جائے تو اس کا فوری اثر شیریں ہونے کے ساتھ ساتھ لمفائیٹک گلینڈز (بلغمی غدد) اور اس سے متعلقہ غشائے مخاطی جھلیاں متاثر ہو کر فوراً بلغمی رطوبات کا ترشح شروع کر دیتی ہیں، منہ لعاب دہن سے بھر جاتا ہے، یہ اپنے قدرتی فعل کھاری پن کی وجہ سے گرم خون کو ٹھنڈا اور گاڑھے خون کو پتلا کرتی ہے، یہی وجہ ہے کہ اسے سوداوی وصفراوی امراض میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے اور نہایت مفید ثابت ہوتی ہے، علاوہ ازیں مختلف مشروبات کو معطر کرنے اور خوشذائقہ بنانے کیلئے اور کئی قسم کے معجونوں، جوارشوں اور یاقوتیوں

میں ڈالی جاتی ہے، مزید برآں امراض سوداوی وصفراوی معدی کیلئے کاسر ریاح دافع تشنج، مقوی معدہ، اور محرک بھی ہے،

اب چند مختصر فوائد وطریقہ استعمال حاضر خدمت ہے،

۱۔ **یہ درد کان** صفراوی وسوداوی میں ڈالنے سے مسکن اثرات پیدا کرتی ہے اور چبانے سے منہ کی بدبو دور کرتی ہے،

۲۔ **درد جگر ودرد پتہ:** چند دانے عرق گلاب میں جوش دیکر شربت سکنجبین کے ہمراہ ملا کر پلانا درد جگر، سدہ جگر، اور درد پتہ (مرارہ) کے لئے از حد مفید ہے،

۳۔ **سنگ گردہ ومثانہ کیلئے:** الائچی سبز چار عدد، الائچی کلاں چار عدد، تخم خیارین، سرپھوکہ، گوکھرو ہر ایک ۱۰ گرام، ان کا گھوٹا تیار کر کے دن میں دو دفعہ پلاویں، اس کے استعمال سے گردہ ومثانہ کی پتھری خارج ہو جاتی ہے،

۴۔ **علامت ہچکی:** الائچی سبز بیس گرام لیکر نصف کلو پانی میں پکاویں، جب نصف رہ جائے تو چھان کر شہد چار چمچہ ملا کر ساتھ بادام روغن خالص ڈیڑھ تولہ شامل کر کے نیم گرم پلاویں، مگر یہ تھوڑے

وقفہ سے پلاویں ہچکی بند کرنے میں فوری مؤثر ہے، علاوہ ازیں امراض معدہ، اُلٹی و قے، روکنے کے علاوہ سوزاک کیلئے بھی مفید ہے،

۵۔سوزاک کیلئے: الا ئچی خورد، طباشیر، سرد چینی، سفید کتھ، بہروزہ مصفیٰ، آرد نخود بریاں، روغن صندل خالص تمام اجزاء برابر وزن،

ترکیب تیاری: سوائے روغن صندل کے دیگر ادویہ نہایت باریک پیس کر آخر پر روغن اچھی طرح حل کریں، بس تیار ہے،

مقدار خوراک: ۲ تا ۳ ماشہ ہمراہ شربت بزوری، دن میں تین مرتبہ دیں،

۶۔نسخہ اکسیر خفقان القلب: دانہ الا ئچی خورد، زہر مہرہ خطائی، مروارید اصلی محلوب، کشتہ عقیق، کشتہ یشب، مغز کنول گٹہ، کشتہ چاندی آب گلو میں تیار شدہ، ہر ایک ۱۵ گرام لیکر روح کیوڑہ اور روح بید مشک ہر ایک ۱۰ تولہ میں کھرل کریں، بس تیار ہے،

فوائد: علامت خفقان القلب میں فوری موثر ہے، کھاتے ہی فوری سکون پیدا ہو جاتا ہے، چند روز کے استعمال سے مکمل آرام ہو جاتا ہے، مسکن جگر اور مفرح دماغ ہے،

مقدار خوراک: ۲ تا ۳ رتی بھر ہمراہ خمیرہ گاؤزبان سادہ ۹ ماشہ میں ملا کر کھلا دیں اوپر سے شیر گاؤ یا شربت صندل پلا دیں،

نسخہ سفوف قلاع: دانہ الائچی خورد، طباشیر، سفید کتھ، زرورد، کبابہ، زہر مہرہ، سنگ جراح، پٹاس کلوراس، تمام ادویہ برابر وزن لیکر سفوف تیار کریں، بوقت ضرورت منہ میں بطریق ذرور چھڑکیں، منہ کے زخموں کے کیلئے ازبس مفید ہے،

نسخہ مرکب ہاضم مخصوص: الائچی سبز نیم کوفتہ، زیرہ سیاہ ولائتی نیم کوفتہ، ہر ایک ۲۵ گرام، دارچینی ۵۰ گرام، منقہ ۲۵ گرام نیم کوفتہ، جملہ ادویہ عرق پودینہ تین پاؤ میں رات کو بھگو دیں، صبح جوش دیکر چھان کر چینی ڈیڑھ کلو ڈال کر شربت تیار کریں، ٹھنڈا ہونے پر اس میں اینسس الائچی ایک ڈرام، اینسس پیرامنٹ ڈیڑھ ڈرام، ڈال کر حل کریں،

فوائد: خرابی معدہ، بدہضمی، ترش ڈکار آنا، اور متلی وقے کیلئے بہت عمدہ دوا ہے،

6۔ الائچی کلاں: اسے عربی میں قاقلہ کبار اور فارسی میں ہیل کلاں کہتے ہیں، اکثر طبی کتب میں اس کا مزاج گرم خشک تحریر ہے،

جو کہ قطعی غلط ہے، تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ یہ اپنے قدرتی خواص و مزاج کے لحاظ سے تر سرد ہے، اس کا ثبوت یہ ہے کہ اسے منہ کے اندر چبایا جائے تو منہ فوراً پانی یعنی بلغمی کھاری رطوبت سے بھر جاتا ہے، تھوڑی دیر کے بعد منہ کا ذائقہ پھیکا یا کسیلا ہو جاتا ہے اور P.H-1-10 انڈیکٹر کے ٹیسٹ کے مطابق اس کا نتیجہ یا رنگت نمبر 8 پر دلالت کرتی ہے، اس طرح اس کے مزاج کا شک دور ہو جاتا ہے، نئی تحقیق محور جگر کے مطابق تر سرد مزاج کی حامل ہے، اس کے بکثرت استعمال سے جگر و غدد میں ضعف پیدا ہونے لگتا ہے، لہذا یہ تمام صفراوی امراض کیلئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے،

مثلاً درد گردہ، خواہ تصلب جگر و غدد (تیزابیت) یا تصغر جگر وغدد (صفرا) کی وجہ سے ہو رہا ہو، ایسی صورت میں الائچی کلاں چار عدد کے دانے نکال کر نیم کوفتہ کر کے ہمراہ پانی کھلانے سے پانچ منٹ میں آرام ہو جاتا ہے، ان شاء اللہ، آٹھ دن کے متواتر استعمال سے مکمل طور پر آرام آ جاتا ہے،

ایک نسخہ برائے درد شقیقہ: الائچی کلاں اور نوشادر برابر وزن لیکر نہایت باریک پیس لیں، بس تیار ہے،

طریقہ استعمال: اگر سر درد بائیں جانب ہو تو دوا کی نسوار دائیں نتھنے میں لیں، اگر درد سر کے دائیں جانب ہو تو پھر بائیں نتھنے سے نسوار لیں، اسے اچھی طرح سونگھیں، اس طریقہ کے مطابق سر درد سے فوری نجات مل جاتی ہے،

نسخہ ادرار بول: الائچی کلاں، قلمی شورہ، جوکھار، سر د چینی، جملہ برابر وزن لیکر سفوف بنادیں،

مقدار خوراک: ایک تا ڈیڑھ ماشہ دن میں تین مرتبہ، ہمراہ شربت بزوری یا دودھ کی میٹھی لسی سے دیں،

فوائد: بندش قارورہ، بوجہ تیزابیت یا صفرا ہو، سوزاک کا عارضہ ہو، قارورہ جل کر قطرہ قطرہ آتا ہو، یا گردے سکڑنے کی وجہ سے پیشاب نہ آرہا ہو، کیلئے بہت نافع ہے،

نوٹ: نسخہ مذکورہ کے استعمال کے دوران مریض کے پیٹ میں ہوا یا گیس بنتی ہو تو ایسی صورت میں نسخہ میں میٹھا سوڈا تیسرا حصہ ملالیں، اور چار رتی بھرست پودینہ بھی شامل کرلیں،

نسخہ تقویت معدہ: الائچی کلاں پچاس گرام، مصطگی رومی

تمیں گرام، طباشیر یا زہرمہرہ بیس گرام، سفوف بنائیں،

مقدار خوراک: ایک ماشہ دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی دیں،

فوائد: بوجہ صفرا ضعف معدہ کیلئے ازحد مفید و مجرب ہے،

7۔ بکن بوٹی: یہ بوٹی عام طور پر دریاؤں، نہروں اور پانی بہنے والے کھالوں کے کناروں پر خودرو پائی جاتی ہے، یہ زمین پر پھیلی ہوتی ہے، اس کے پھول سفید رنگ مانند عورت کے ناک کے گول کوکا کی شکل کے ہوتے ہیں،

مزاج: تر گرم، اس لئے یہ اپنے قدرتی افعال واثرات کے لحاظ سے بدن کے سوزشی بول الدم، خونی پیچش، قے الدم، اور نکسیر کا خون بند کرنے میں سریع الاثر ہے، اس مقصد کیلئے یہ تازہ بوٹی ایک تولہ مرچ سیاہ چار عدد، پودینہ سبز تازہ پانچ گرام، اسے گھوٹ کر حسب ذائقہ چینی یا شہد ملا کر دن میں دو تین مرتبہ پلاویں، ہفتہ عشرہ کے استعمال سے مکمل طور پر آرام آجاتا ہے، علاوہ ازیں صفراوی امراض سوزاک، قارورہ، کا جل کر قطرہ قطرہ آنا اور مستورات کیلئے عسر طمث میں ازحد مفید ہے، نیز اس میں چاندی کا بہترین کشتہ تیار ہوتا ہے، جو کے سرعت انزال کیلئے اکسیر ثابت ہوتا ہے، اس میں جست کا بہترین کشتہ بنتا ہے، نیز برادہ چاندی،

مرجان، پارہ کے مرکب کا بہترین کشتہ بنتا ہے،

8: انجیر: اسے عربی میں تین کہتے ہیں، اس کی دو قسمیں ہیں،
۱۔انجیر ولائتی ،۲۔انجیر دشتی،

مزاج: گرم خشک معتدل کے قریب ہے، بعض نے اسے خشک گرم قرار دیا ہے، مگر میرے روزمرہ کے تجرباتی مشاہدہ کے مطابق اس کا مزاج گرم خشک ہے، اس کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ علامت بواسیر خونی جو کہ بوجہ تصلب جگر (تیزابیت) زیادہ تنگ کرتی ہے، درد ہونے کے ساتھ خون بھی کافی نکلتا ہے، اگر کوئی مریض انجیر کے ۴ تا ۶ دانے صبح دوپہر اور رات متواتر ۲۱ دن تک استعمال کرتا رہے تو اس مرض سے نجات مل جاتی ہے، اس لئے اس کا مزاج خشک گرم تسلیم نہیں کیا جاسکتا، گو اس میں ارضی مادے اور غذائیت بکثرت موجود ہے، لہذا یہ اپنے افعال واثرات کے لحاظ سے یہ بلغم کو ختم کر کے بدن کے اندر حرارت پیدا کر کے اس کو خون میں تبدیل کر دیتا ہے، گویا سفید ذرات خون کو سرخ ذرات میں تبدیل کر دیتا ہے، یہ مئولد و محرک خون ہونے کی وجہ سے پسینہ لاتا ہے، اور جسمانی رنگت کو نکھارتا ہے، بلغمی کھانسی میں مفید ثابت ہوتا ہے، مزید برآں جن بخاروں میں مواد اندر رہ جاتا ہے مثلاً چیچک، خسرہ

اور محرقہ بخار یہ ان کے مواد کو باہر جلد کی طرف لا کر خارج کر دیتا ہے، اور دل کی قوت کو مکمل طور پر قائم رکھتا ہے، اس کا دودھ بیرونی طور پر لگایا جائے تو داد اور چنبل میں مفید رہتا ہے، اس کی راکھ ہمہ قسم کے زخم کو مدمل کرتی ہے،

9۔اسپست: یہ ایک خودرو بوٹی ہے اور اس کا عام معروف نام بِاٹ سِٹ ہے، یہ دو قسم کی ہوتی ہے، ا۔بوستانی، ۲۔جنگلی، ان کے مدمقابل تیسری چیز بسکھپرہ ہے جو کہ ان ہی کے افعال واثرات کی حامل بوٹی ہے،

مزاج: تر سرد، ثبوت انڈیکٹر P.H-1-10 کے مطابق یہ 9 اور 10 پر دلالت کرتی ہے، جس سے مراد اس میں شدید کھاری پن ثابت ہوتا ہے، یہ اپنے افعال واثرات کے مطابق جگر اور اس سے متعلقہ غدد ناقلہ میں شدید تحلیل پیدا ہونے کا عمل شروع ہو جاتا ہے، گویا یہ جگر وغدد میں ضعف پیدا کرتی ہے،

فوائد: جب بوجہ تصغر جگر وغدد (صفرا) کی خرابی سے پیشاب نہ آرہا ہو، جل کر قطرہ قطرہ آتا ہو، خون کے اندر شدید حدت پیدا ہونے کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی ہو گیا ہو یا ہو جاتا ہو، یا خفقان القلب کی وجہ سے

گھبراہٹ ہو رہی ہو، پسینہ رک گیا ہو، تپ دق، (ٹی بی) کا غلط علاج ہونے کی وجہ سے ناخن پھیل گئے ہوں اور گھٹنوں پر سوزش کے ساتھ ساتھ شدید درد بھی ہوتا ہو، اور مریض چلنے پھرنے سے قاصر ہو گیا ہو، سانس پھولتا ہو، گبھراہٹ ہوتی ہو، خواہ ساتھ الرجی کی بھی شکایت موجود ہو، یا مستورات میں تنگی حیض (عسر طمث) کی شکایت ہو، صفراوی لیکوریا کی شکایت ہو، ان تمام علامات میں نہایت اکسیر ثابت ہوتا ہے،

طریقہ استعمال: تازہ بوٹی ایک تولہ، الائچی خورد دو عدد، بطور گھوٹہ چینی حسب ذائقہ ڈال کر دن میں ۲ تا ۳ مرتبہ پلانے سے بفضل خدا قطعی نجات مل جاتی ہے، کم از کم ۸ دن تک ضرور استعمال کریں،

ایسے امراض جو تصلب جگر و غدد (تیزابیت) یا تصغر جگر و غدد (صفرا) کی وجہ سے پیدا ہو گئے ہوں، مثلاً علامت سوزاک یا علامت بواسیر کی وجہ سے شدید اخراج خون ہو رہا ہو یا شدید الرجی کا عارضہ ہو کیلئے از حد مفید و مجرب ثابت ہوتی ہے،

ایک چٹکلہ: جڑھ اِٹ سِٹ، دھوپ میں خشک کر کے پیس کر سفوف تیار کر کے کیپ سول بھرلیں،

مقدار خوراک: ایک عدد دن میں تین مرتبہ ہمراہ دودھ بکری،

علامت ٹی بی کا تیر بہدف علاج ہے، ۲۱ دن تک کورس پورا کریں، ہائی بلڈ پریشر میں بھی از حد نافع ہے،

10۔ بوٹی اشنان: اسے عربی میں غسول کہتے ہیں اور عام زبان میں لانا بوٹی کہا جاتا ہے، یہ بوٹی اونٹوں کی مرغوب غذا ہے، یہ دو قسم کی ہوتی ہے، ا۔ ایک پتہ دار یعنی اشنان کے پتے ہوتے ہیں، ۲۔ دوسری قسم کے صرف ڈنڈل ہوتے ہیں، ان سے سجی کھار تیار کی جاتی ہے، پھر سجی کھار سے لوٹا سجی اور سوڈیم کاربونیٹ تیار کیا جاتا ہے،

مزاج: تر گرم تا تر سرد تک ہوتا ہے، یعنی اگر اس کی مقدار زیادہ استعمال کی جائے تو اثرات تر سرد کے مرتب ہوتے ہیں، ان میں کھاری پن بہت زیادہ پایا جاتا ہے،

ویسے دنیا بھر میں تین کھاریں پائی جاتی ہیں، ا۔ سجی کھار، ۲۔ جو کھار، ۳۔ سہاگہ، ان کا مزاج بھی تر گرم ہے، ان کے استعمال سے خون میں کھاری پن پیدا ہونے لگتا ہے، جس سے گاڑھا خون پتلا ہونے لگتا ہے، اور حدت خون میں کمی ہونے لگتی ہے، اس لئے مخرج بلغم اور مدر بول بھی ہے، خاص کر صفراوی امراض میں بہت نافع ہیں،

11۔ اسگندھ: یہ خودرو بوٹی ہے، اور دنیا بھر کے ہر ملک

وعلاقہ میں پائی جاتی ہے، عام زبان میں اسے آکسن کہتے ہیں، انڈیا میں ناگ پور کے علاقہ کی بہت عمدہ خیال کی جاتی ہے،

مزاج تر گرم: ویدک میں اسے آشو گندھا کہتے ہیں، جس وجہ سے اسے انہوں نے رسائن کا درجہ دیا ہے، یعنی اکسیری دوا ہے، آشو کا معنی گھوڑا گندھا کا معنی تیز چلنے والا یا تیزی پیدا کرنے والا ہے، استعمال کرنے کے بعد جب اس کا اثر خون پر ہوتا ہے تو جسم میں گھوڑے جیسی طاقت پیدا کرتی ہے،

افعال واثرات: یہ کیمیاوی طور پر خون میں کھاری پن پیدا کرتی ہے، اس لئے جملہ صفراوی امراض میں خاص طور پر سوزشی امراض کیلئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے،

ایک نسخہ: بدن میں قوت پیدا کرنے کیلئے بدھارا قند، اسگندھ، ستارو، سفید زیرا، کلونجی، ملٹھی، جملہ برابر وزن لیکر سفوف بنالیں،

مقدار خوراک: تین ماشے دن میں تین مرتبہ، ہمراہ دودھ بعد از غدا کھلاویں، چند روز کے بعد جسمانی قوت کا اندازہ لگائیں، بدن میں برقی رو ضرور موجزن ہوگی، ان شاء اللہ، یہ عام طور پر جوڑوں کے درد وں میں بکثرت استعمال کی جاتی ہے، جو کہ از حد مفید ثابت ہوتی ہے،

12۔ ریٹھا: اسے فارسی اور ہندی میں بندق کہتے ہیں، یہ ایک درخت کا پھل ہے، اس درخت پر ماہ اسوج سے ماہ ماگھ تک پھول لگتے ہیں، اور پھر ماہ ماگھ سے چیت تک پک جاتے ہیں، یہ پھل صابن بنانے کے کام بھی آتا ہے،

ذائقہ: بدمزہ، کسیلا، اگر منہ میں چبایا جائے تو منہ کا ذائقہ صابن جیسا ہو جاتا ہے، منہ میں بہت زیادہ کھاری پن پیدا ہو جاتا ہے،

مزاج: تر گرم، اگر انڈیکٹر P-H-1-10 کے مطابق ٹیسٹ کرنے پر نمبر 7 اور نمبر 8 کے مطابق پورا اترتا ہے، جس کا مقصد یہ نکلتا ہے کہ اس کے اثرات تر گرم تا تر سرد تک کے مرتب ہوتے ہیں، جبکہ بے شمار کتب میں اس کا مزاج گرم خشک تحریر ہے، جو کہ قطعی غلط ہے،

افعال واثرات: مؤلد رطوبات بلغمی، قاطع صفرا، مسکن حدت خون اور خون کو پتلا کرتا ہے، تمام ایسے امراض جو تصلب جگر یا تصغر جگر و غدد کی وجہ سے لاحق ہو گئے ہوں، کیلئے از حد مفید ہے، گویا خشکی گرمی، گرمی خشکی حتیٰ کہ گرمی تری کے امراض کے دفعیہ کیلئے مفید ہے، یہ کئی قسم کی زہروں کا تریاق بھی ہے، مثلاً سانپ کا زہر، بچھو یا نیولا کاٹ لے تو پیس کر مقام ماؤف پر لگاویں، لگاتے ہی سکون ہو جاتا ہے، گا ہے

اس کے کھانے سے قے ودست ہوکر زہر خارج ہوجاتا ہے،

آخر پر ایک نسخہ حاضر خدمت ہے:

اجزاء: پوست ریٹھا، رسونت خالص برابر وزن پیس کر بذریعہ آب مولی یا آب بھنگرہ حب نخودی بنادیں،

مقدار خوراک: ایک تا دو گولی دن میں تین مرتبہ، ایک گولی خالی معدہ کھا کر روٹی ہمراہ دال مونگ جس میں کالی مرچ ڈالی گئی ہو، اس طرح دوپہر اور رات کھانے کے بعد مگر روٹی ہمراہ دال مونگ کھلاویں، ۲۱ دن کے متواتر استعمال سے بواسیر بادی وخونی ختم ہوجاتی ہے، ان شاء اللہ۔

13۔ اگر: اسے عربی میں عود غرقی اور فارسی میں عود ہندی کہتے ہیں، اس درخت کی لکڑی اگر پانی میں ڈوب گئی ہو تو اسے عود غرقی کہتے ہیں، یہ درحت کوہ مالیہ کے مشرقی علاقوں میں پایا جاتا ہے،

رنگت وذائقہ: درخت کی لکڑی سیاہ وبھوری، پھل کی رنگت سیاہ اور پھول سفید رنگ کے ہوتے ہیں، درخت کے ہر حصہ میں خوشبو ہوتی ہے، ذائقہ کڑوا اور تیز ہوتا ہے،

افعال واثرات: گرم خشک (صفراوی) یہ بدن میں خون کے اندر کیمیاوی طور پر حرارت وطبعی صفرا پیدا کرتا ہے، جو کہ قدرتی اصول کے مطابق ترشی و تیزابیت کیلئے تریاق ہے،

مزاج وخواص: درجہ دوئم میں گرم وخشک ہے، مقوی جگر وغدد ہے۔

نکتہ: یہ بات یاد رکھیں جب جگر کی ذاتی تحریک اعتدال پر قائم رہتی ہے تو پھر طبعی حرارت بھی اعتدال پر قائم رہتی ہے، جو کہ باعث تقویت بنتی ہے، بعدازاں اسی نسبت سے دوسرے اعضاء میں بھی آہستہ آہستہ تقویت پیدا ہونے لگتی ہے، یہ بھی ذہن نشین فرمالیں کہ جو حرارت تصغر جگر وغدد (غدی تحریک) میں پیدا ہوتی ہے، یہ نہ صرف باعث تقویت ہوتی ہے بلکہ دافع زہر ومقوی خون اور معاون جوانی ہوتی ہے، گویا آعادہ شباب ہوتی ہے،

فوائد: یہ اپنی حرارت وتقویت اور لطافت کی وجہ سے مزمن نقرس، عرق النساء، اور فالج میں ایک بہت مفید دوا ہے، خاص کر تصلب جگر (تیزابیت) کے سبب پیدا ہونے والی علامات کیلئے تیر بہدف دوا ہے، لہذا مزمن ضعف معدہ وامعاء میں باعث تقویت ہوتی ہے، اس کا

مشہور مرکب جوارش عود ہے، جس کا تعلق جگر و غدد سے ہے،

خصوصی بات: عورت کے پیٹ میں بچے کی نشو و نما اور تربیت کیلئے حرارت کی بہت ضرورت ہوتی ہے، اس سلسلہ میں جوادویہ رحم میں تقویت کا باعث ہوتی ہیں ان میں اگر (عود) کو خاص مقام حاصل ہے، اس لئے یہ محافظ حمل اور حاملہ کیلئے مفید ترین دوا ہے، لہذا ایسی چند ادویہ کا ذہن میں رکھنا ایک طبیب کیلئے ضروری ہے،

14۔ السی: یہ گندم کی بجائی کے ساتھ کاشت کی جاتی ہے، یہ پاک وہند کے علاوہ دیگر کئی ممالک میں بھی بکثرت پائی جاتی ہے، استعمال میں صرف اس کے تخم لائے جاتے ہیں، تخموں سے تیل بھی نکالا جاتا ہے، جو کہ بکثرت مستعمل ہے، عربی میں اسے بزرلکتان کہتے ہیں، مزاج۔ سرد خشک۔ اس کا روغن تیسرے درجہ میں خشک ہوتا ہے۔ عام طبی کتب میں اس کا مزاج خشک گرم تحریر ہے۔ جو کہ قطعی غلط ہیں۔ بعض گرم تر لکھا ہے۔ یہ بھی غلط ہے۔ لہذا۔ السی نہ گرم ہے اور نا ہی تر ہے، اس کے اثرات کافور کے مطابق ہیں، جو کہ سرد بھی اور خشک بھی ہے،

فوائد: محلل اورام بلغمی وصفراوی، منضج اخلاط بلغمی اور مسکن اوجاع ہے، اس لئے السی کے تیل اور چونا کے ہموزن پانی سے مرہم تیار

کر کے جلے ہوئے مقام پر لگانا بہت مفید ثابت ہوتا ہے، اس سے درد اور سوزش بہت جلد دور ہو جاتی ہے، اور زخم خشک ہو جاتے ہیں،

15۔املتاس: عربی میں اسے خیار شنبر کہتے ہیں اس کا پودا پاک و ہند میں عام پایا جاتا ہے، اور دیگر کئی ممالک میں بھی پایا جاتا ہے، یہ پودا چیت و بیساکھ میں نئے پتے اور سنہری و زرد پھولوں کا تقریباً ایک ہاتھ لمبا خوشہ نکالتا ہے، ان پھولوں کی گلقند بھی بنائی جاتی ہے، درخت پر پہلے سبز رنگ کی لمبی لمبی پھلیاں لگتی ہیں، جو کہ ڈیڑھ فٹ تک لمبی ہو جاتی ہیں، پختہ ہونے پر ان پھلوں کا رنگ بھورا سیاہ ہو جاتا ہے، اس کا مزاج اکثر اطباء نے گرم تر لکھا ہے، مگر حقیقتاً اس کا مزاج تر گرم ہے، کیونکہ اس کے استعمال سے خون میں کھاری پن اور رقت پیدا ہو جاتی ہے، اس لئے یہ جگر و غدد کیلئے محلل ہے، مقصد اگر جگر تصلب (تیزابیت) یا تصغر (صفرا) میں مبتلا ہو گیا ہو، تو اس کو اس کی صحیح حالت پر لانے کیلئے ایک بہترین و عمدہ دوا ہے،

چونکہ یہ مخرج صفرا ہے اس لئے خاص طور پر ورم و سوزش اور درد احشاء میں گلے سے لیکر معدہ و امعاء اور مثانہ تک کی خصوصی دوا ہے، اور عسر طمث کیلئے بھی نافع ہے،

نسخہ: گل سرخ، سونف، سناء مکی، ہر ایک ۵۰ گرام، گودا املتاس ۲۱ عدد، ان کو ایک کلو دودھ میں پکاویں، جب نصف رہ جائے تو چھان کر شہد یا چینی ملا کر تین خوراک کریں، تھوڑے تھوڑے وقفہ سے پلاویں، اس سے خوب اجابت ہوتی ہے، بواسیر کا درد دور ہو جاتا ہے، دودھ سے جو فضلہ نکلے وہ نیم گرم قدر گھی ملا کر مقام ماؤف پر باندھیں، درد میں فوری فائدہ ہوگا،

16۔ ابرک: یہ دو قسم کی ہوتی ہے، ا۔ سفید رنگ، ۲۔ سیاہ رنگ والی۔

خصوصیت: سیاہ رنگ کی ابرک سفید رنگ والی سے زیادہ قوی ہوتی ہے، مزاج خشک سرد ہے، عربی میں اسے طلق کہتے ہیں، یہ ایک معدنی شے ہے، جو ورق یا پتوں کی صورت میں پاتی ہے، عام طور پر ابرک کے بڑے/چوڑے ٹکڑے ملتے ہیں، جو کے بہت سخت ہوتے ہیں یہ ابرک صرف سناروں کے کام آتی ہے، جو ابرک طب کے قانون کے مطابق بہترین علاج معالجہ میں کشتہ کر کے استعمال کی جاتی ہے، یہ سیاہ رنگ کی ہو یا سفید، یہ گول ڈلیوں کی شکل میں اور بالکل نرم ہوتی ہے، جو کہ خام حالت میں بھی بآسانی پیسی جا سکتی ہے، سیاہ رنگ والی نہایت

چمکدار ڈلیوں کی شکل میں دستیاب ہوتی ہے، اس ابرک کو عام طبیب تو کیا بلکہ سو میں سے دس طبیب بمشکل جانتے ہوں گے، اس کا کشتہ بڑی آسانی سے ایک ہی آگ میں ہو جاتا ہے،

افعال و اثرات: خشک سرد، اس میں سردی کا زیادہ غلبہ ہوتا ہے، اور ہر سرد چیز خشکی پیدا کرتی ہے، اس لئے یہ مقوی قلب، مسکن جگر اور مقوی دماغ ہے، اس لئے یہ ضعف قلب بوجہ بلغمی رطوبات (ضعف جگر وغدد) یا کثرت صفرا (تصغر جگر وغدد) کیلئے ازید مفید ہے، جگر کی گرمی دور کر کے اس میں تصلب (تسکین) پیدا کرتی ہے، معدہ کو طاقت دیکر بھوک بڑھاتی ہے، اور امعاء میں تقویت پیدا کر کے اسہال روکتی ہے، مثانہ کی سوزش کو دور کر کے امساک پیدا کرتی ہے، نزلہ وزکام، کھانسی، اور دمہ میں از حد مفید ثابت ہوتی ہے، اسی طرح جریان ولیکوریا میں بھی مفید ہے، اندرونی و بیرونی زخموں کو بھرتی ہے، اسی وجہ سے ہمہ قسم کے بخاروں میں حتیٰ کہ ٹی بی تک کیلئے کارگر و مؤثر ثابت ہوتی ہے، اس کے متواتر استعمال سے جذام، آتشک اور برص میں بہت فائدہ ہوتا ہے،

نوٹ: ابرک میں کیمیاوی طور پر سنکھیا و پارہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں، اس لئے اسے اکسیر میں شمار کیا گیا ہے، اس کا کشتہ کرتے

وقت اس امر کو ملحوظ رکھیں کہ سنکھیا اور پارہ کے اجزاء اُڑ نہ جائیں، اس مقصد کیلئے گودا گھیکوار میں بہترین کشتہ بنتا ہے،

مقدار خوراک: ۲ تا ۴ رتی بھر ہمراہ بدرقہ مناسبہ سے دیں، یعنی گلقند، خمیرا گاؤزبان، مکھن، بالائی، یا شربت بزوری سے دیں، متلی وقے کی حالت میں ہمراہ شیزان دیں،

17۔ابہل: یہ ایک درخت کا پھل ہوتا ہے، جس کو عربی میں حب العرعر اور ھندی میں ہو بیر کہتے ہیں، اس پھل کا رنگ ابتداء میں سرخی مائل سیاہ ہوتا ہے، اور پک جانے کے بعد بالکل سیاہ رنگ کا ہو جاتا ہے، ذائقہ تلخ ہوتا ہے، مزاج خشک گرم،

افعال واثرات: چونکہ یہ مسکن جگر ہے اور جگر میں تصلب پیدا کرتا ہے، مگر یہ اپنے کیمیاوی اثرات کی وجہ سے خون کے اندر خشکی کے ساتھ حرارت بھی پیدا کرتا ہے، لہذا یہ اپنے اثرات میں کاسر ریاح، مدر بول، مدر حیض، اور دافع بلغم ہے، یہ رحم کے عضلات میں تحریک پیدا کرتا ہے، اس لئے اس کے متواتر استعمال سے حمل ضائع ہونے کا خدشہ بھی ہوتا ہے، اور قارورہ میں خون آنے لگتا ہے،

نوٹ: اس کے متواتر استعمال سے بلغم اور بدن کی دیگر

رطوبات صالح خشک ہونے لگتی ہیں، اسی وصف کی بنا پر خون میں تیزی پیدا کر کے پیٹ کے کیڑوں کو مار دیتا ہے،

18: افتیمون: اس کا عام مشہور نام آکاس بیل اور امبر بیل ہے، یہ ایک خودرو بوٹی ہے، جس کی نہ جڑ ہوتی ہے، اور نہ ہی پتے ہوتے ہیں، یہ دو قسم کی ہوتی ہے،

ا۔ جو درختوں پر چڑھی ہوتی ہے، اسے آکاس بیل یا امبر بیل کہتے ہیں،

شناخت: یہ زرد رنگ کے دھاگوں کی مانند درختوں پر لٹکی ہوئی نظر آتی ہے،

۲۔ دوسری قسم یہ اکثر برسین اور لوسن جو کہ جانوروں کا چارہ ہے پر چڑھی ہوتی ہے، اس کے بیج یا تخم بھی ہوتے ہیں ان تخموں کو تخم کثوث کہتے ہیں، اس بیل کو افتیمون ولائتی کہا جاتا ہے، مزاج گرم تر ہے،

افعال واثرات: یہ اپنے افعال واثرات میں کیمیاوی طور پر خون میں صفرا کی مقدار کو بڑھاتی ہے، اور ساتھ ہی صفرا کا اخراج بھی کرتی ہے، جس سے بدن میں حرارت کی پیدائش بڑھ جاتی ہے، یہ ایک صفراوی شدید کھار ہے، اس لئے بگڑے ہوئے سوداوی امراض کی

اصلاح کرنے کیلئے اور علاج کرنے کیلئے ایک بہت عمدہ دوا ہے،

نوٹ: مالیخولیا وغیرہ سودا کے بگڑنے سے ہوتا ہے، کبھی سودا زیادہ گاڑھا ہو جاتا ہے، کبھی متعفن ہو کر جل بھی جاتا ہے، اس مقصد کو پورا کرنے کیلئے بالخاصہ افتیمون ولائتی اور تخم کشوث انتہائی مفید و مؤثر ثابت ہوتے ہیں،

یہ دوا مسہل بھی ہے، اس لئے تیزابیت کا خاتمہ کر کے جگر کو متحرک کرتی ہے، ان اوصاف کی وجہ سے درد سر دائمی، نزلہ وزکام درد گلا، درد دانت، عضلاتی فالج ولقویٰ، اور تشنج ونقرس کیلئے مفید دوا ہے، علاوہ ازیں کالا یرقان، جسم کے سیاہ دھبے بوجہ تیزابیت، مالیخولیا، مرگی میں بھی ایک مفید دوا ہے، بیرونی طور پر پھوڑے پھنسیاں اور درد والے مقام پر باندھنا بہت مفید ثابت ہوتا ہے، اس مقصد کیلئے تلوں کے تیل میں جلا کر لگا سکتے ہیں، مقدار خوراک: آدھا تا ایک تولہ،

19: افسنتین: اسے انگریزی میں آرٹی میسیا میری ٹائما کہتے ہیں، اس کے اندر ایک خاص جوہر پایا جاتا ہے، اس کو سنٹونین کہتے ہیں، جو کہ خاص کر پیٹ کے چنونے تلف کرنے کیلئے ایک بہترین دوا ہے، اطباء اس کا اعصارہ بھی استعمال کرتے ہیں، رنگت سفید زردی مائل

،ذائقہ کڑوا، اس کی بونہایت تیز اور ناپسندیدہ ہوتی ہے،

مزاج: بعض اطباء نے اس کا مزاج خشک گرم قرار دیا ہے، اور ساتھ ہی یہ بھی تحریر فرمایا ہے، کہ صفرا پیدا کرتی ہے، اس لئے بواسیر کیلئے بھی مفید ثابت ہوتی ہے، یہ بھی تحریر ہے کہ اس کے اثرات کچلہ سے ملتے جلتے ہیں، بڑے تعجب کی بات ہے کہ تیزابیت پیدا کرنے والی دوا بوسیر کیلئے کیسے مفید ہوسکتی ہے، یہ دونوں باتیں غلط ہیں، جہاں تک میرا ذاتی مشاہدہ ہے، یہ اپنے قدرتی مزاج میں گرم خشک (صفراوی) افعال کی حامل دوا ہے، جس وجہ سے بے شمار تیزابیت کی علامات وامراض میں مفید ثابت ہوتی ہے، یہ مؤلد حرارت ہونے کی وجہ سے تیزابیت کی سوزشی علامات وامراض دردیں، اور عفونتی بخار کیلئے دافع بخار ہے، اور قاتل کرم بھی ہے، خاص کر تیزابیت کے مزمن امراض میں مفید دوا ہے، چونکہ اس کے استعمال سے بدن میں حرارت (صفرا) بڑھنا شروع ہوجاتا ہے جس وجہ سے بلغم کا خاتمہ ہونے لگتا ہے، اور ساتھ ہی تیزابیت بھی ختم ہونے لگتی ہے،

لہذا: اس کے دو تین نسخے پیش خدمت ہیں،

۱۔ افسنتین، نوشادر برابر وزن، سفوف بناویں، تیزابیت ختم

کرنے کیلئے بہترین دوا ہے،

۲۔ افسنتین، تین حصے، نوشادر ایک حصہ، پیس کر زیرو سائز کیپسول بھر لیں،

افعال واثرات: گرم تر کے ہیں، اس لئے تیزابیت کے مزمن امراض، بخار، دردیں، خارش کیلئے تیر بہدف ثابت ہوتی ہے،

۳۔ افسنتین، ست ملٹھی برابر وزن پیس کر زیرو سائز کیپسول بھر لیں،

مقدار خوراک: ایک عدد دن میں تین مرتبہ،

فوائد: امراض گردہ، بلڈ یوریا میں ازحد مفید ہے اور خارش کیلئے بھی عمدہ دوا ہے،

۴۔ افسنتین، اندر جو تلخ، چاکسو برابر وزن پیس کر کیپسول بھر لیں

فوائد: علامت شوگر کیلئے ازحد مفید و مجرب ہے، اور مصفی خون بھی ہے،

20: افیون: یہ خشخاش کے پودہ سے حاصل کی جاتی ہے، اور یہ دنیا کے اکثر ممالک میں کاشت کی جاتی ہے، اس کا پودہ تقریباً پانچ فٹ

تک اونچا ہوتا ہے، پودہ پر گلابی اور سفید رنگ کے خوبصورت پھول لگتے ہیں، پھر یہ پھول گول ڈوڈوں کی شکل اختیار کر لیتے ہیں، ان ڈوڈوں کو شگاف دیکر دودھ نکالتے ہیں، جو صبح تک جم جاتا ہے، پس یہی خالص افیون کہلاتی ہے، جب ڈوڈے پک جاتے ہیں تو ان سے سفید رنگ کے بیج نکلتے ہیں، جس کو خشخاش کہتے ہیں، ڈوڈوں کو کو کنار یا پوست کہا جاتا ہے، ان کے اندر بھی کافی نشہ ہوتا ہے، مگر افیون کے مقابلے میں کافی کم ہوتا ہے،

مزاج: خشک سرد درجہ چہارم تک، اس لئے ایک خطرناک زہر ہے،

افعال واثرات: مخدر وشدید منوم، مغلظ رطوبات بلغمی، قابض وحابس الدم، دافع اسقاط حمل، دافع سوزش، قاطع صفرا، دافع خشونت، دافع سوزش جگر و گردہ، مثانہ، مسکن اوجاع ہمہ قسم، سوزش امعاء، دافع حمیات، خونی پیچش، میں تریاق کا کام کرتی ہے، ممسک شدید ہے،

چونکہ یہ مسکن جگر و گردہ ہے گویا جگر میں تصلب پیدا کرتی ہے، اس لئے اس کا مزاج خشک سرد کے ردعمل میں برودت اور خشکی سے تمام عوارضات میں از حد مفید ثابت ہوتی ہے، اس کے علاوہ مزمن بخار جو کہ

ہلکا ہلکا رہتا ہو کیلئے بہت مفید ہے، مگر اس میں احتیاط ضروری ہے،

21۔ اندر جو: یہ دو قسم کے ایک کڑا نامی درخت کے تخم یا بیج ہوتے ہیں، جن کو عربی میں لسان العصافیر کہا جاتا ہے، ان کی شکل جانور چڑی کی زبان کی مانند ہوتی ہے، اس درخت کی چھال کا نام کڑا چھال ہے اور کڑا اسک بھی کہتے ہیں، اس درحت کے بیج دو قسم کے ہوتے ہیں، جن میں ایک کا نام اندر جو شیریں ہے، ان کا مزاج تر گرم ہوتا ہے، جس درخت سے یہ حاصل ہوتے ہیں، اس درخت کی پھلیاں سبز رنگ کی ہوتی ہیں،

افعال واثرات: مؤلد بلغم اور محرج صفرا ہے، دافع سوزش جگر و گردہ، مدر بول بھی ہے، علاوہ ازیں خونی پیچش، خونی بواسیر، مقعد کی سوزش، کانچ وغیرہ کے علاوہ جگر و گردوں کے مزمن امراض میں از حد نافع ثابت ہوتے ہیں،

22۔ اندر جو تلخ: ان کا مزاج گرم خشک ہے، اس لئے یہ کیمیاوی طور پر صفرا کی پیدائش کرتے ہیں، جس سے بدن کے اندر طبعی حرارت پیدا ہونے لگتی ہے، یہ اپنے قدرتی وصف کی بنا پر مؤلد صفرا و مخرج صفرا بھی ہیں، دافع سوزش غدد ہونے کے علاوہ خونی بواسیر اور جگر

وگردوں کی خرابی کو دور کرنے میں سریع الاثر ہیں، یہ پتھری کو توڑ کر خارج کرتے ہیں، اور پیٹ کے کیڑوں کیلئے قاتل بھی ہیں، علامت شوگر کیلئے اس کے کئی مرکبات زیر مستعمل ہیں، جو کہ بہت مفید ہیں،

مثلاً: ا۔ اندر جو تلخ و مغز بادام برابر وزن، ۲۔ اندر جو تلخ تمہ، ہیرا ہینگ، برابر وزن، ۳۔ اندر جو تلخ، چاکسو، مغز کریلہ برابر وزن، ان میں سے کوئی ایک نسخہ حسب موقع تیار کر کے دیں، پیس کر کیپسول بھر لیں،

مقدار خوراک: ایک عدد دن میں تین مرتبہ ہمراہ پانی دیں،

نوٹ: مندرجہ بالا چاروں مرکبات یقینی ہیں اور تیر بہدف ہیں، وہم میں پڑنے کی ضرورت نہیں،

قفل بخل کے توڑ دیئے ہیں ہم نے
نسخے تیر بہدف بے شمار پیش کر دیئے ہیں دوستو
قفل بخل کا توڑنے پر بہت دکھ ہے بعض اطباء کو
علم رموز خاص ودیعت کر دیا ہے عطائی اطباء کو

23۔ آقاقیا: یہ درخت کیکر سے تیار کیا جاتا ہے، مزاج خشک سرد، یہ رادع ادویہ کے قبیل میں سے ایک دوا ہے، جو کہ مزاجاً سرد خشک ہونے کی وجہ سے جاذب رطوبات و حابس الدم ہے، دافع سوزش و اورام

قاطع حرارت وصفرا ہے، لہذا یہ دوا بدن کے ہر عضو کے خون کو اندرونی دبیرونی روکنے میں تیر بہدف ہے، خون گاڑھا کرتی ہے، مسکن جگرو غدد ہونے کی وجہ سے سیلان الرحم وسوزش مثانہ اور کانچ کیلئے بھی مفید ہے، مزمن اسہالوں کیلئے ایک یقینی دوا ہے، عضو سوختہ کیلئے باعث تسکین ہے، انگلیوں کے سروں پر جو ورم اور سوجن ہوتی ہے جن میں شدید درد ہوا کرتا ہے، ان پر لیپ کرنا باعث تسکین اور دافع ورم ثابت ہوتا ہے،

24۔انزاروت: اسے عربی میں انزروت، فارسی میں انجدک اوراس کا مشہور نام ماسخورہ ہے، اس کے درخت کو عربی میں میعہ سائلہ کہتے ہیں، ماسخورہ ایک قسم کا گوند ہے، رنگت سرخ زردی مائل جو رذائقہ میں کڑوا ہوتا ہے، مزاج خشک گرم، یہ سودا کے ساتھ صفرا بھی پیدا کرتی ہے، کاسر ریاح، مجفف قروح، حابس ودافع بلغم اور محلل اورام ہے، یہ اندرونی طور پر کھلانے اوراوپر لگانے پر برابر اثرات رکھتی ہے، جوڑوں کے خشک درد کو دور کرنے کیلئے مقام ماؤف پر لیپ کرنے سے آرام ہو جاتا ہے، دانتوں کے ماسخورہ کیلئے بھی از حد مفید دوا ہے،

مخصوص اسرار: اس کا استعمال خاص طور پر آنکھ، کان اور ناک کے زخموں اور مسوڑھوں کے متعفن زخموں کیلئے بے حد مفید ہے،

مقدار خوراک: ایک تا ڈیڑھ ماشہ،

25-انیسوں: اسے عربی میں کمون اور فارسی میں بادیان رومی کہتے ہیں، مزاج گرم تر، رنگت: زرد سبزی مائل اور ذائقہ خوشگوار مگر قدرے تلخ و تیز ہوتا ہے،

افعال واثرات: گرم تر کے ہیں، یہ خون میں حرارت وصفرا پیدا کرتی ہے، جس وجہ سے دوران خون میں تیزی پیدا ہونے لگتی ہے،

مقدار خوراک: ۳ تا ۴ ماشہ،

مخصوص خاص: محرک جگر و غدد، مؤلد صفرا، کاسر ریاح، قاطع سودا، اور مخرج بلغم ہے،

علاوہ ازیں، مدر بول وحیض، گردہ ومثانہ کی ریگ خارج کرتی ہے، اور ساقط حمل بھی ہے،

جب جگر وغدد میں تصلب پیدا ہونے کی وجہ سے یہ ٹھنڈے ہو جائیں اور اپنا طبعی فعل سرانجام نہ دے رہے ہوں، اس مقصد کیلئے ایک یقینی و بے خطاء دوا ہے، گویا تیزابیت کے امراض کیلئے حتمی دوا ہے، اس خاندان کی دیگر ادویہ، سنڈھ، مرچ سیاہ، مگھ، پپلا مول، وغیرہ، ان کے

استعمال سے فوراً صفرا پیدا ہو کر خون کے اندر حرارت کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے، انہی اوصاف کی وجہ سے تیزابیت سے پیدا ہونے والی شوزش و ورم اور بخاروں کیلئے بھروسے کی دوا ہے، اگر تیزابیت کی وجہ سے بلڈ یوریا کی شکایت ہو تو یہ ادویہ نہایت مفید ثابت ہوتی ہیں،

26۔اجمود: اسے عربی میں بزرالکفس اور فارسی میں کرفس کہتے ہیں، یہ بھی ایک قسم کی اجوائن ہے،

شناخت: اجمود کا دانہ، اجوائن دیسی کے دانہ سے دوچند موٹا ہوتا ہے،

افعال واثرات: یہ اجوائن دیسی کے مشابہ گرم خشک اثرات رکھتی ہے، رنگت سبزی مائل، ذائقہ چرچرا تلخی مائل ہوتا ہے، مزاج گرم خشک، اس کے استعمال سے خون میں صفرا اور حرارت پیدا ہونے لگتی ہے،

خواص: مشہی کاسر ریاح، مولد صفرا، محرک جگر و غدد، دافع تیزابیت، قاتل الکرم، اور دافع تعفن ہے، جب جگر و غدد بوجہ تصلب (تسکین) پیدا ہونے سے یہ سرد ہو گئے ہوں، جسم میں طبعی حرارت کی کمی ہو گئی ہو، پیٹ میں بدہضمی کی وجہ سے نفخ کی شکایت ہو، یا گردوں میں

اکثر پتھری کی شکایت رہتی ہو، یہ اس کا اخراج کر کے آئندہ کیلئے اس کی پیدائش ختم کر دیتی ہے، اگر سردی کی وجہ سے بندش حیض کی شکایت یا قارورہ میں بندش ہوگئی ہوتو یہ انہیں جاری کر دیتی ہے،

27۔اجوائن خراسانی: یہ اجوائن خراسان کے علاقہ میں پیدا ہوتی ہے اور وہاں سے منگوائی جاتی ہے، یہ تین قسم کی ہوتی ہے، سفید سرخ اور سیاہ، ان میں سیاہ زہریلی خیال کی جاتی ہے، مگر زیادہ مقدار میں تینوں ہی زہریلی ہیں، ان کا استعمال شدید ضرورت کے بغیر نہیں کرنا چاہیے، یاد رکھیں مخدرات اور منشیات کے اثرات وفوائد عارضی ہوتے ہیں، اور اس کے فوائد بھنگ سے ملتے جلتے ہیں، مزاج تر سرد، اس کے استعمال سے جگر و غدد میں شدید ضعف پیدا ہونے لگتا ہے، حرکات قلب سست ہونے لگتی ہیں، گویا لو بلڈ پریشر کی شکایت ہونے لگتی ہے، یہ تیسرے درجہ میں سرد ہوتی ہے، جس وجہ سے یہ مسکن ومخدر اور منوم اثر کرتی ہے،

فوائد: ہمہ قسم کی اندرونی و بیرونی دردوں میں تسکین پیدا کر کے آرام دیتی ہے، شدید قسم کے صفراوی امراض مثلاً سوزش جگر و گردہ اور ورم میں انتہائی مفید دوا ہے،

علاوہ ازیں، نزلہ وزکام، دردسر، کھانسی، درد سینہ، ذات الجنب شدید کیلئے مفید ہے، اس کا روغن درد دانت اور درد کان کیلئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے، جب پتھری کی وجہ سے گردوں یا مثانہ میں شدید درد ہورہا ہو تو یہ ایک بھروسہ کی دوا ہے، زیادہ مقدار سے آدمی مر بھی جاتا ہے، اگر اس کے بداثرات ظاہر ہورہے ہوں تو فوری طور پر قے کروا کر معدہ صاف کریں، بعد میں دیسی گھی دودھ پلاویں، یا بکری کا نیم گرم دودھ وشہد پلاویں، بہتر یہ ہے کہ آپ کشتہ سونا ایک چاول کھلاویں یا اکسیر نمبر۴ نصف ماشہ، ملین نمبر۴ ایک ماشہ، زعفران نصف رتی بھر ملا کردیں، مریض کی جان بچ جائے گی، ان شاءاللہ،

28۔اجوائن دیسی: یہ تمام ممالک میں پائی جاتی ہے، اسے فارسی میں نانخواہ بھی کہتے ہیں، مزاج گرم خشک، **افعال واثرات:** بدن میں طبعی حرارت پیدا کر کے خون کو گرم کرتی ہے، گویا یہ خون میں کیمیاوی طور پر صفرا وحرارت پیدا کرتی ہے، اس لئے کاسر ریاح، قاتل ومخرج کرم، دافع تشنج اور تعفن ہے، مسکن الم وسوزش اور کئی زہروں کا تریاق بھی ہے،

فوائد: پیٹ درد اور ریاح کیلئے بہت مفید ہے، جب جگر

وگردے بوجہ تصلب (تسکین) ٹھنڈے ہو گئے ہوں، ان کیلئے نعمت خداوندی ہے،

یادرکھیں! جگر میں تسکین کا نام ہی عضلاتی تحریک ہے، پس بدن کے اندر تیزابیت پیدا ہونے کا سبب تسکین جگر و غدد ہوا کرتا ہے، جب جگر و غدد میں تسکین کا عمل مکمل ہو جاتا ہے تو پھر وہاں پر بلغم و رطوبت غلیظ و گاڑھی ہو کر جم جاتی ہے، اور اخراج رک جاتا ہے، جس وجہ سے ان اعضاء میں موادرک کر سدے بن جاتے ہیں، اس طرح شریانوں کے غدد میں بھی سدے پیدا ہو جاتے ہیں، جو کہ امراض قلب وانجائنا کا سبب بنتے ہیں، اگر سدہ گردوں کی شریانوں میں پیدا ہو جائے تو پھر خون کا دباؤ بڑھ کر ہائی بلڈ پریشر کی شکایت ہو جاتی ہے، ایسے ہی تسکین غدد سے جب سدے جلد کے قریب پیدا ہو جاتے ہیں تو پھر وہاں پر خون منجمند ہو کر بہق و برص کا عارضہ ظاہر ہو جاتا ہے، مگر جہاں تک میرا ذاتی تجربہ و مشاہدہ ہے علامت برص بوجہ تصغر جگر و غدد (صفرا) کے سبب پیدا ہوتی ہے، اس کا کامیاب علاج خشک سرد اور تر سرد ادویہ و اغذیہ ہیں،

زندگی میں مجھے کئی ایک ایسے مریض دیکھنے کا موقع ملا جن کو انجائنا کی تکلیف تھی مگر تشخیص کرنے پر اصل سبب تصغر جگر و غدد (صفرا)

ثابت ہوا، اکثر صفراوی سدے پیدا ہو جاتے ہیں، اسی طرح صفراوی رسولیاں بھی ہوتی ہیں، ان کا علاج گرم تر و تر گرم ادویہ و اغذیہ سے کیا گیا، بفضل خدا کامیابی ہوئی،

لہذا! اجوائن تیزابیت سے پیدا شدہ سدے کھولنے، ریاح و پتھری کو خارج کرنے کے علاوہ صلابت جگر و غدد اور طحال کے صلابت کو دور کرتی ہے، پسینہ خوب لاتی ہے، اور اکثر بخاروں میں از حد مفید ثابت ہوتی ہے، تیزابیت کی وجہ سے اگر قارورہ جل کر قطرہ قطرہ آتا ہو، اس کا قہوہ پلانے سے آرام ہو جاتا ہے، افیون کے مضر اور زہریلے اثرات کو بہت جلد دور کرتی ہے، اس کے علاوہ خشک خارش، داد، چنبل اور جلد کے پھوڑے پھنسیاں دور کرنے میں سریع الاثر دوا ہے، اس کے کھلانے اور کسی روغن میں جلا کر بدن پر مالش کرنے سے فوری فائدہ ہوتا ہے،

29۔اذخر مکی: یہ بہترین قسم کی تو علاقہ عرب مکہ معظّمہ کی خیال کی جاتی ہے، بہر حال پاک و ہند اور دیگر کئی ممالک میں بھی خودرو پیدا ہوتی ہے، اسے خس بھی کہتے ہیں، پنجابی میں اسے کھوی کہتے ہیں، عام طور پر اس کی جڑ استعمال کی جاتی ہے جو کہ ایک بہترین خوشبو سے بھرپور ہوتی ہیں، اس کے پودا پر سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں، جو کہ دور

سے ہی بہت خوبصورت نظر آتے ہیں، ان سے عطر بھی تیار کیا جاتا ہے، جو بہترین مفرح دماغ ہوتا ہے،

مزاج: اکثر اطباء نے اس کا مزاج خشک گرم لکھا ہے، جو کہ قطعی غلط ہے، دراصل اس کا مزاج تر گرم ہے، اس کا جوشاندہ پلانے سے خوب پسینہ آتا ہے، اسی طرح پیشاب بھی بہت کھل کر آتا ہے، پسینہ لا کر بخار اتارنے میں بہت زیادہ سریع الاثر دوا ہے، اس کی جڑیں اکثر مفرح مشروبات میں استعمال کی جاتی ہیں، غرضیکہ جملہ صفراوی امراض کیلئے بہت نافع ثابت ہوتی ہے،

اسبغول: یہ پاک و ہند کے علاوہ دیگر ممالک میں کاشت کیا جاتا ہے بطور دوا و غذا پودا کے بیج استعمال کئے جاتے ہیں،

مزاج، تر سرد، مؤلد و مخرج بلغم، قاطع صفرا ہے، اس لئے تمام خشکی گرمی اور گرمی خشکی کے امراض و علامات دور کرنے میں از حد نافع ثابت ہوتا ہے، جلے ہوئے مقام پر گیلا کر کے لگانے سے فوری ٹھنڈک پڑ جاتی ہے، اور سکون ہو جاتا ہے، علامت سوزاک میں بھی قابل قدر دوا ہے، قاروہ کی جلن کو دور کرتا ہے، معدہ میں جلن و ساڑ ہو کر خونی پیچش کا عارضہ پیدا ہو گیا ہو، ان تمام صورتوں میں اس کی کھیر تیار کر کے کھلانے

سے فوری فائدہ ہوتا ہے، اس مقصد کیلئے ایک مشہور نسخہ حاضر خدمت ہے،

اجزاء: ساگودانہ بیس گرام، اسبغول ثابت دس گرام، تخم ریحان دس گرام، سفیدی بیضہ مرغ دو عدد، دودھ نصف کلو، چینی حسب ذائقہ، بطور کھیر تیار کر کے صبح وشام کھلاویں،

مندرجہ بالا امراض میں اس کا استعمال معجزہ سے کم نہیں ہے، اکثر پھوڑوں پر اس کا پلٹس باندھا جاتا ہے جس سے وہ جلد پک کر مدمل ہو جاتے ہیں۔

31۔ادرک: تازہ ادرک جب اچھی طرح خشک ہو کر سکڑ جاتی ہے تو اسے عام طور پر سنڈھ اور عربی میں زنجبیل کہتے ہیں، یہ تقریباً تمام ممالک میں پیدا ہوتی ہے، رنگت زرد مٹیالی، یعنی خاکستری رنگ کی ہوتی ہے، ذائقہ چرچرا ہوتا ہے، مزاج گرم تر، اس لئے یہ مولد حرارت غریزی، مشتہی، بدن میں صفرا و حرارت پیدا کر کے خون کو گرم کرتی ہے،

افعال واثرات: یہ محرک جگر و غدد ہے، صفرا پیدا کر کے اس کا اخراج بھی کرتی ہے، اس لئے تیزابیت و صفراوی سوزشی امراض وعلامات کیلئے بہت زود اثر دوا ہے، محلل اورام بھی ہے، یہ اپنے قدرتی افعال واثرات کے لحاظ سے دیگر چرچری ادویہ کے مقابلے میں معتدل

مزاج کی حامل ہے، اس چرچرے ذائقہ میں سرخ مرچ، پیاز، تھوم، دار چینی، لونگ، جمال گوٹہ، رائی، سبز مرچ، دھنیا، سفید وسیاہ زیرا، یہ سب مزاجوں کی کمی وبیشی کے ساتھ چرچرے ذائقہ میں شامل ہیں۔

پس یہ نقطہ ذہن نشین فرمالیں کہ بدن انسان میں حرارت کی پیدائش کا تعلق قدرت نے جگر وغدد کے ساتھ قائم کیا ہے، اور یہ طبعی حرارت ہی ایک ایسی چیز ہے جو جسم میں ہضم و تحلیل غذا اور صحت ونشو ونما کے ارتقاء کا کام سرانجام دیتی ہے، اس لئے جو ادویہ بدن میں حرارت پیدا کرتی ہیں ان میں سنڈھ اول درجہ پر معتدل پیدائش حرارت ودوا ہے، یہی وجہ ہے کہ اس کے استعمال سے جگر وغدد کے فعل میں تیزی پیدا ہونے سے حرارت کی پیدائش بڑھ جاتی ہے،

جب جگر کی حالت اعتدال پر رہتی ہے اور اس میں جس طرح طاقت وقوت پیدا ہوتی ہے، اس طرح دیگر اعضاء رائیسہ دل ودماغ میں بھی طاقت ہونے لگتی ہے، اس کے برعکس اگر جگر وغدد میں خرابی پیدا ہو جائے تو پھر دیگر اعضاء بھی متاثر ہونے لگتے ہیں، پس یہ اپنے قدرتی فعل کے مطابق زبردست کاسر ریاح وملین اور دافع ترشی وتیزابیت ہے، ان اوصاف کی وجہ سے درد شکم، درد سینہ، درد نقرس، اور اخراج پتھری کیلئے

بھی ایک مفید دوا ہے، اس کا ایک مرکب حاضر خدمت ہے،

اجزاء: سنڈھ، مرچ سیاہ، سورنجاں شیریں، اجوائن دیسی،

برابروزن سفوف بناویں،

مقدار خوراک: دو تا تین ماشہ ہمراہ پانی، اس سے پیٹ کی ہوا فوراً خارج ہو جاتی ہے، اور تمام جسمانی دردیں دور ہو جاتی ہیں، اس سے بے شمار علامات وامراض کا علاج کیا جاسکتا ہے،

32۔ آسارون: عربی میں اسے تگر کہتے ہیں، اور یہ دو قسم کا ہوتا ہے، جو عام طور پر استعمال ہوتا ہے وہ درخت کی بے قاعدہ گرہیں ہوتی ہیں، یعنی بے ڈھنگی سی جڑیں ہوتی ہیں، ذائقہ تلخ، مزاج گرم تر،

افعال واثرات: محرک جگر وغدد مؤلد صفرا اور دافع رطوبات غلیظ ہے، یہ اپنی طبعی حرارت کی وجہ سے عضلات کا تصلب دور کرتی ہے، اس لئے تمام تیزابیت کے امراض وعلامات کیلئے ایک بہترین دوا ہے،

33۔ اسطوخودوس: دراصل یہ یونان کے جزیرہ میں بکثرت پیدا ہونے والی بوٹی ہے، اس جزیرے کا نام سخادوس تھا، جو کہ بعد میں

بدل کر اسطوخودوس کے نام سے جانا جاتا ہے، یہ بوٹی عرب کے علاقے میں بھی خودرو بکثرت پیدا ہوتی ہے، اس کے پھول نیلے ہوتے ہیں، مزاج خشک سرد، اس لئے مولد خالص سودا اور جاذب رطوبات بلغمی ہے، اسی صفت کی وجہ سے جاروب دماغ کہا جاتا ہے،

نکتہ: لفظ سودا کے معنی خراب خون کے نہیں بلکہ گاڑھے خون کے ہیں، اس لئے لفظ سودا سے گھبرانا نہیں چاہیے، کیونکہ سودا بھی جسم کیلئے ایک اہم جز و حصہ ہے، پس یاد رکھیں خالص صالح سودا پیدا کرنے والی اغذیہ اور ادویہ ہی مقوی خون و مولد خون ہوتی ہیں، مثلاً کشتہ فولاد مقوی خون ہونے کے ساتھ خون بھی پیدا کرتا ہے، اور خون کو گاڑھا بھی کرتا ہے، یہ امر بھی قابل غور ہے کہ جب صفرا پیدا ہوتا ہے تو سودا ختم ہو جاتا ہے، اس کے برعکس جب سودا پیدا ہوتا ہے تو پھر بلغم ختم ہو جاتی ہے، اور پھر جب بلغم پیدا ہوتی تو صفرا ختم ہو جاتا ہے، مگر یہ تینوں عمل جگر و غدد کے تحت سرانجام پاتے ہیں،

34۔ آڑوسہ: اس کو فارسی میں بانسہ کہتے ہیں، دوا میں اس کے پتے استعمال کئے جاتے ہیں، یہ پودا اکثر ممالک میں خودرو پیدا ہوتا ہے اور راولپنڈی میں عام پایا جاتا ہے، وہاں کے لوگ اسے بھیکڑ کہتے

ہیں، مزاج تر گرم، بعض نے اس کا مزاج گرم خشک لکھا ہے اور بعض نے گرم تر لکھا ہے، یہ دونوں مزاج غلط ہیں، کیونکہ اس کے استعمال سے خون میں بلغمی رطوبات بڑھنے لگتی ہیں، خون کی حدت دور ہو کر اس کا قوام پتلا ہو جاتا ہے، جب ٹی بی دوسرے درجہ میں منتقل ہوتی ہے تو پھر غدد وغشائے مخاطی میں شدید سوزش پیدا ہونے لگتی ہے، تو کچھ عرصہ بعد وہاں پر ورم پیدا ہو کر خون آنے لگتا ہے، اکثر منہ کے راستے کھانسی کے ساتھ تھوک میں مل کر آنے لگتا ہے، اگر ورم میں شدت پیدا ہو جائے تو پھر پیپ وخون بذریعہ قے اس قدر خارج ہو جاتے ہیں کہ مریض موقع پر ہی مر جاتا ہے، لہذا برگ بانسہ نزلہ وزکام، صفراوی کھانسی، دمہ اور دق وسل کیلئے تسلی بخش دوا ہے،

نکتہ: دق کے بعد سل کا عارضہ ہوا کرتا ہے، جو کہ سوزش غدد اور سوزش غشائے مخاطی میں شدت پیدا ہونے کے باعث ورم پیدا ہونے سے ہوا کرتا ہے، اگر سینہ کی غشائے مخاطی میں سوزش پیدا ہو جائے تو اسے پھیپھڑوں کا دق وسل قرار دیا جاتا ہے، اگر آنتوں کے غدد میں سوزش پیدا ہو جائے تو اسے آنتوں کا دق وسل کا نام دیا جاتا ہے، اس طرح بدن کے دیگر غدد وغشائے مخاطی میں جہاں جہاں سوزش پیدا ہو

جائے تو وہ اسی جگہ کے عضو کا دق وسل کہلاتا ہے، لہذا ایسی ادویہ جو غدد وغشائے مخاطی کی سوزش خاص کر جگر کی سوزش کو دور کرتی ہے، ان میں بانسہ واحد دوا ہے،

اس مقصد کیلئے ایک نسخہ بھی حاضر خدمت ہے، برگ بانسہ، ملٹھی، سونف، سفید زیرا، گل سرخ، ہر ایک ۵ گرام، ان کو دودھ نصف کلو میں ابال کر چھان لیں، بعد ازاں شہد ۲ تا تین تولہ ملا کر صبح وشام پلاویں، خون بند کرنے میں از حد مفید ہے،

35۔حب الآس: یہ آس نامی درخت کا پھل ہوتا ہے، جو کہ مرچ سیاہ سے قدرے بڑا ہوتا ہے، مزاج، خشک سرد، افعال واثرات: کیمیاوی طور پر بلغم کو گاڑھا کرتا ہے، حابس وقابض ہے، اس لئے جسمانی رطوبات کو بند کرنے میں از حد مفید ہے، اندرونی وبیرونی طور پر استعمال کرنے سے برابر کے فوائد رکھتا ہے،

لہذا! کثرت پسینہ، بغلوں میں زیادہ پسینہ آنا، اسہال، اور ہر قسم کے سیلان کو روکتا ہے، اس کا مشہور مرکب شربت حب الآس ہے،

36۔اندرائن: اسے عربی میں حنظل اور اردو میں تمہ بنگالی میں اندرائن کہتے ہیں، یہ ایک عام مشہور پھل ہے، یہ تقریباً تمام ممالک

پایا جاتا ہے، مزاج خشک گرم،

افعال واثرات: مولد سوداوصفرا ہے، ملین ومسہل ہے، قلیل مقدار میں مقوی اثرات رکھتا ہے، اکثر جلاب آور مرکبات میں استعمال کیا جاتا ہے، کئی قسم کے دردوں والے مرکبات میں شامل کیا جاتا ہے، خشک شدہ تمہ سے جو گودا نکلتا ہے اس کو شحم حنظل کہتے ہیں، اس کے تمام اجزاء برابر کے اثرات رکھتے ہیں، قلیل مقدار میں کچلہ کے مدمقابل کام کرتا ہے، نصف چاول کی مقدار میں ممسک ہے،

افعال واثرات: خام سوداوی وبلغمی امراض میں نہایت مفید ثابت ہوتا ہے، اسے کسی مرکب میں ملا کر دینا چاہیے،

تمہ کا ایک خاصہ: خالص تمہ باریک پیس کر بذریعہ گوند کیکر حب بقدر نخود بنادیں،

مقدار خوراک: دو گولی صبح وشام بعد از غذا، اس میں یہ شرط ضروری ہے کہ مریض دیسی گھی کی چوری کھائے، چالیس روز کے متواتر استعمال سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے، اور مہکے بھی ختم ہو جاتے ہیں،

37۔اسپند: اسے عربی میں حرمل، فارسی میں اسپند کہتے ہیں،

یہ تقریباً تمام ممالک میں خودرو پائی جاتی ہے، مزاج خشک سرد، اس کے تخم استعمال کئے جاتے ہیں،

افعال واثرات: یہ خون میں کیمیاوی طور پر گاڑھا پن پیدا کر کے بلغم کا خاتمہ کرتی ہے، آئندہ کیلئے بلغمی رطوبات کی پیدائش رک جاتی ہے، اس لئے جاذب رطوبات ومخرج بلغمی رطوبات، قاتل الکرم، دافع تعفن، گویا جسم کے اندر یا باہر کے تعفن کو دور کرنے میں از حد مفید ہے، دوران خون کو تیز کرتی ہے، مدر حیض ہے، امساک قائم کرنے اور قوت مردانہ کو قائم رکھنے کیلئے ایک کامیاب دوا ہے، اس مقصد کیلئے نسخہ حاضر خدمت ہے،

اجزاء: تج قلمی ۵ تولہ، تخم حرمل ۵ تولہ، دونوں خوب باریک پیس کر آخر پر کشتہ چاندی بیس گرام ملالیں، بس تیار ہے،

مقدار خوراک: ایک تا ڈیڑھ ماشہ بعد از غذا ہمراہ دودھ، دو دن تک باپرہیز استعمال کر کے قدرت کا کرشمہ ملاحظہ فرماویں، یہ مادہ منویہ میں جراثیم پیدا کرنے کیلئے بھی عمدہ دوا ہے،

علاوہ ازیں، جب سوزش جگر سے پخانے آتے ہوں یا گردوں کی سوزش سے قارورہ بار بار آتا ہو اس وقت اس کا استعمال تریاق

ثابت ہوتا ہے، جسم کی دردوں وملیریا بخار کیلئے بھی مفید دوا ہے، اس کے کثرت استعمال سے قارورہ میں خون آنے لگتا ہے، یہی وجہ ہے کہ ماہواری جاری کرنے میں کامیاب دوا ہے،

مقدار خوراک: ۲ تا ۴ رتی بھر ہمراہ پانی یا کسی مناسب بدرقہ سے دیں،

38۔ اشق: یہ ایک قسم کا گوند ہوتا ہے، اسے عربی میں اوراق الذہب اور فارسی میں اوشہ کہتے ہیں، یہ مختلف سائز کی ڈلیاں ہوتی ہیں، اگر ان کو پانی میں حل کیا جائے تو دودھ کی مانند شیرہ سا بن جاتا ہے،

شناخت: رنگت زردی مائل، ذائقہ تلخ، مزاج، گرم خشک،

افعال واثرات: مولد صفرا خالص، محرک جگر وغدد اور غشائے مخاطی ہے، یہ ملین و مسہل کا کام بھی کرتا ہے، اس لئے قاتل کرم، اور ملین ہونے کے علاوہ گردہ ومثانہ کی پتھریوں کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے، اور بواسیر کے مسوں کیلئے محلل و مفتح ہے، دائمی قبض کیلئے سریع الاثر ہونے کی وجہ سے جمی ہوئی بلغم کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے، جملہ تیزابیت کے امراض کے خاتمہ کیلئے ایک کامیاب دوا ہے، اگر اس گوند سے کسی گرم خشک دوا کے مرکب کی گولیاں تیار کی جائیں تو دوا کے اثرات کئی گنا بڑھ

جاتے ہیں،

ایلوا: اسے عربی اور فارسی میں مصبر کہتے ہیں، یہ گودا کنوار گندل سے تیار کیا جاتا ہے، کسی زمانہ میں ترکی کے علاقہ سقوطر سے آتا تھا، جوکہ نہایت اعلیٰ قسم کا ہوتا تھا،

شناخت: اس کی سیاہ رنگ کی شیشہ کی طرح چمکدار ڈلیاں ہوتی ہیں، جب اسے پیسا جائے تو زرد رنگ کی جھلک نظر آتی ہے،

مزاج: خشک گرم ملین و مسہل، ذائقہ کڑوا، جی متلانے والا ہوجاتا ہے،

مقدار خوراک: دورتی تا ایک ماشہ بعد از غذا،

افعال واثرات: مسہل کے ہیں، اس کے استعمال سے بدن میں خشکی پیدا ہونے لگتی ہے، جس وجہ سے بلغم کا خاتمہ ہونے لگتا ہے، اور متعفن زخم اندرونی کھلانے سے اور بیرونی پر زرور لگانے سے مدمل ہوجاتے ہیں، اور کیڑے مرجاتے ہیں، حاملہ عورت اور بواسیر کے مریض کو ہرگز نہ دیں، تمام ایسے امراض جو بلغم کی وجہ سے (ضعف جگر و غدد) سے پیدا ہوتے ہوں ان کیلئے ایک تیر بہدف دوا ہے،

آتیس: یہ اونچے مقام کے پہاڑی علاقوں کی بوٹی ہے، جس کی جڑیں بطور دوا استعمال کی جاتی ہے،

شناخت: جڑیں باہر سے خاکی رنگ کی اور اندر سے سفید رنگ کی ہوتی ہیں، ذائقہ نہایت کڑوا ہوتا ہے، مزاج: خشک سرد،

افعال واثرات: انتہائی قابض وممسک ہے، یہ میٹھا تیلیہ کا قائم مقام زہر ہے، جو کہ خطرناک نہیں ہے،

فوائد: معدہ وامعاء کے مزمن اسہال اور نوبتی بخاروں کی کونین سے بہتر دوا ہے، اکثر زہروں کا تریاق بھی ہے، پیٹ کے کیڑے مار دیتی ہے، اور دیرینہ امراض کے بعد کی کمزوری دور کرنے میں بہت مقوی ثابت ہوتی ہے،

آملہ: یہ پاک وہند میں بکثرت پیدا ہوتا ہے، اس پودا کا پھل بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے، اور بطور غذا بھی مربہ کی شکل میں کھایا جاتا ہے، دیگر کئی قسم کے مرکبات میں بھی ڈالا جاتا ہے،

مزاج: خشک سرد، مسکن جگر ومحرک قلب ہے، قابض اثرات کا حامل ہے، بلغمی امراض، ضعف جگر وغدد کیلئے ایک مفید دوا ہے، دیگر

صفراوی امراض میں بھی بالخاصہ مفید ہے، خوب بھوک لگاتا ہے، خون بنانے میں معاون ثابت ہوتا ہے،

اذراقی: فارسی میں اسے قاتل الکلب اور عربی میں اذراقی اور اردو میں کچلہ کہا جاتا ہے، یہ پودا کا پھل ہوتا ہے، جو کہ مختلف ادویہ میں ملا کر استعمال کیا جاتا ہے، اور جسمانی قوت بحال کرنے وجسمانی دردوں سے نجات پانے کیلئے اس کی گولیاں تیار کی جاتی ہیں، اس کا ایک مشہور مرکب معجون اذراقی ہے، جو کہ بے شمار بلغمی امراض کیلئے از حد مفید ہے، یہ خالص حالت میں نہیں کھانا چاہیے، بلکہ قوت بحال کرنے کیلئے یہ مرکب تیار کرلیں،

اجزاء: زعفران، کچلہ مدبر، مرچ سیاہ، جدوار خطائی، جاوتری، برابروزن، حب بقدر مرچ سیاہ بناویں،

مقدار خوراک: ایک عدد صبح وشام، بعد از غذا ہمراہ دودھ نصف کلو،

فوائد: جملہ بلغمی امراض، جریان، لیکوریا، مردانہ کمزوری، کیلئے بہترین دوا ہے، دو تین ہفتے متواتر استعمال کے بعد طاقت کا ملاحظہ فرمالیں، اگر مریض کے بدن میں خون کی کمی ہو تو پھر اس نسخہ میں کشتہ

فولاد بھی برابر وزن ملا سکتے ہیں،

غذا: دیسی گھی کی چوری، دودھ، مکھن، بکرے کا گوشت، نیم برشت دیسی انڈا، کا استعمال بھی کریں،

ایک تحقیقی جائزہ ومشاہدہ

روزمرہ کے استعمال ہونے والی جڑی بوٹیوں

سے روشناسی اور تعارف ادویہ

ذیل میں ایسی جڑی بوٹیوں سے روشناس کروانے کی جسارت کر رہا ہوں جن کا یقینی مزاج تر گرم وتر سرد ہے،

افعال واثرات: ان کے استعمال سے غدد بلغمی یعنی لمفائیٹک گلینڈز فوراً متاثر ہوکر جسم میں بلغمی رطوبات صالح (کھاری پن) پیدا کرنے لگتا ہے، پھر ان کا بدن کے اندر ترشح شروع ہو جاتا ہے، ان کے کثرت استعمال سے ایک طرف جگر وغدد میں ضعف پیدا ہونے لگتا ہے تو دوسری طرف تصغر جگر وغدد (صفرا) کی وجہ سے جب جگر وغدد سکڑ گئے ہوں، خون میں شدید حدت پیدا ہوگئی ہو، خون کا قوام بگڑ گیا ہو، جس وجہ سے شدید صفراوی علامات پیدا ہوگئی ہوں، ان کے خاتمہ کیلئے اکسیر

صفت وتیر بہدف ثابت ہوتی ہیں،

نوٹ: ان ادویہ کا استعمال مرض کی حد تک رکھیں، ورنہ بلاوجہ وبلاضرورت بکثرت استعمال کرنے سے جگر وغدد شدید ضعف میں مبتلا ہو جائیں گے، جس سے ازسرنوکئی قسم کے امراض کا سامنا کرنا پڑے گا،

لہذا پہلے بدن میں کیمیاوی طور پر عمل کرنے والی ادویہ کا اندراج کیا جاتا ہے،

(ان سب کا مزاج تر گرم ہے)

کیوڑہ، گل عباسی، موم، گوکھرو، املتاس، خربزہ، ملٹھی و ملٹھی کا ست، سنبھالو، شکر تیغال، شہد، شیر خشت، اونٹ کٹار، باؤبڑنگ، پتھر توڑ، بادرنجبویہ، کاکنج، سرطان نہری، شاہترہ، حجر الیہود (سنگ یہود) آک وشیر مدار، اشنان، سجی کھار، جوکھار، قلمی شورہ، سہاگہ، بندق، الائچی خورد، الائچی کلاں، انار شیریں، اندر جو شیریں، اسگندھ، بدھارا، اوٹنگن، بھوا، کرنڈ، شقاقل، ثعلب مصری، ثعلب دانہ، ثعلب پنجہ، سفید موصلی، بکن، زقوم، چنبیلی، موتیا، ہرن کھری، سفید زیرا، دھنیا، سمندر سوکھ، بیج بند، تخم تالمکھانہ، تخم بلنگو، لسوڑیاں، بانسہ، سونجاں شیریں، تخم گاجر، مولی وتخم مولی، شلغم، اسرول، نک چھکنی، صندل، گل سرخ، گاؤزبان، گل

گاؤزبان، گل سیوطی، گل نیلوفر، کنول گٹہ، تخم لاجونتی، خطمی وخبازی، خس، سقمونیا، حب النیل (کالا دانہ) فرنجمشک، کنوچہ، کھرنی، کافور، گلو، مکو، گل دھاوا، آش جو، اروی، اسبغول، بہدانہ، بیدمشک، بِش (میٹھا تیلیہ) بھنڈی، بہوپھلی، پیٹھا، تخم تربوز، خیارین، خرفہ، کاسنی وتخم کاسنی، مغز کدو، جو، چاول، ساگودانہ، سنکھا ہولی، ہزار دانی، سنبل، کتیرا، کھیرا، دوب گھاس، دودھ، روغن گل، سدا سہاگن، گوندنی، اورکائی وغیرہ،

نوٹ: جب کسی مریض کے بدن میں یعنی خون کے اندر تیزابیت کے مادے یا صفراوی مادے شامل ہوگئے ہوں، خون گاڑھا ہو گیا ہو، یا خون کے اندر حدت (گرمی) پیدا ہوگئی ہو، یا بدن میں پانی کی کمی ہوگئی ہو، اور خشکی بڑھ گئی ہو، ایسی صورت میں ان کا استعمال سونے پر سہاگہ کا کام کرتا ہے، اور یہ ادویہ تیر بہدف ثابت ہوتی ہیں،

2۔ یہاں پر ایسی ادویہ کا اندراج کیا جاتا ہے، جن کا مزاج خشک سرد ہے،

افعال واثرات: یہ بدن میں کیمیاوی طور پر عمل کرکے خون کو گاڑھا کرتی ہیں، مقصد ان کے استعمال سے جگر کے اندر تصلب

(تیزابیت) پیدا ہونے کا عمل جاری ہو جاتا ہے، اور بلغمی رطوبات خشک ہونے سے بلغمی امراض سے نجات ملنے لگتی ہے، ان کے استعمال سے صفرا کی پیدائش رک جاتی ہے، جو تھوڑا بہت صفرا موجود ہوتا ہے، وہ بدن کی تعمیر میں خرچ ہو جاتا ہے، اور تیزابیت کی پیدائش بڑھنے لگتی ہے،

مقصد: ان ادویہ کے بکثرت استعمال سے جسم میں سوداوی و تیزابیت کے امراض پیدا ہونے لگتے ہیں، اور خون کا قوام گاڑھا ہونے لگتا ہے، یہی وجہ ہے کہ بدن کے اندر بعض مقامات پر شریانوں کے اندر سدہ (کلاٹ) پیدا ہو جاتا ہے، جس وجہ سے بلڈ پریشر ہائی کی شکایت کے ساتھ مقامی طور پر شدید درد بھی ہونے لگتا ہے، ان حالات میں علامت انجائنا بھی ظاہر ہونے لگتی ہے، مجھے بعض ایسے مریض بھی دیکھنے کا موقع ملا ہے جن کے سر کی عروق شعریہ میں سدے پیدا ہو چکے تھے ان کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی ہونے کے علاوہ شدید درد بھی ہوتا تھا، مریض کو دورہ پڑ جاتا اور وہ بے ہوش ہو جاتا تھا، گاہے زبان بھی کٹ جاتی، یہ آدمی امریکا میں بیس سال سے رہائش پذیر تھا اور دورہ روکنے کیلئے 35 گولیاں روزانہ امریکا کی تیار شدہ کھاتا تھا، مگر پھر بھی ہفتہ میں دو تین دورے پڑ جاتے تھے، یہ آدمی دو ماہ کے متواتر علاج سے

بفضل خدا صحت یاب ہو گیا، اور اپنے کاروبار میں مشغول ہے، مذکورہ ادویہ کے جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں، ان کے مطابق ایسے امراض کا علاج کرنے کیلئے جادو اثر ثابت ہوتی ہیں، مگر وہ امراض جو ضعف جگر وغدد کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں، ان ادویہ کے استعمال سے جگر اپنی اصل حالت پر آجاتا ہے،

جز نمبر 1 اور 2 ادویات کا گروپ
مزاج خشک سرد تا خشک گرم

مزاج خشک سرد: گوبھی، چقندر، آڑو، آلو بخارا، املی، تمر ہندی، آلوچہ، آم خام، آملہ، ہلیلہ، بلیلہ، ابرک سیاہ وسفید، آتمیں، ارحر، حرمل، آقاقیا، دھتورہ، امرود، انار ترش، ہر ترش پھل، افیون، کوکنار، خشخاش، باجرہ، باقلا، ببول، بلوطہ، بنفشہ، بیر، بینگن، بیلگری، حب القلت، بابونہ، کالی زیر، پوست انار، ترنج، طوطیا، تج، جامن، جلاپہ، رتن جوت، جوار چائے، زوفہ، زرشک، کچنال، چوب چینی، زہر مہرہ، تمام

حجریات، دم الاخوائن، گیرو، گل ارمنی، سنگجراح، گاؤدنتی، چھالیہ، سم الفار سفید، سنگترہ، پھٹکڑی، سیب، شادنج، طباشیر، سماق دانہ، سرو، مازو، عناب، کاکڑسنگی، کاکنج، کاپھل، کتھ، کرنجوہ، لودھ پٹھانی، لاجورد، لفاح، مچھلی، مسور، منڈوا، موچرس، موٹھ، نارجیل دریائی، نقرہ، ہیرا کیسس، یاقوت، زمرد، الماس،

مندجہ بالا جملہ ادویہ ضعف جگر وغدد (بلغمی امراض) کا علاج کرنے میں جادواثر ہیں،

جز نمبر 2۔ اب ایسی ادویہ کا گروپ پیش خدمت کیا جاتا ہے، جو سودا پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ صفرا بھی پیدا کرتی ہیں، یعنی مرکب خلط پیدا کرتی ہیں،

یہ اس وقت استعمال کی جاتی ہیں، جب بدن میں حرارت کی کمی ہو، بلغمی علامات کا زور ہو، یا خالص سودا جمع ہونے کی وجہ سے کوئی خشک قسم کی علامت و مرض ہو، پس ان کے استعمال سے تری سردی اور خشکی سردی کے امراض دور ہوتے ہیں، ادویات کا گروپ یہ ہے،

گروپ نمبر 2۔ مزاج: خشک گرم: دارچینی، لونگ، جائفل، جوتری، عاقرقرحا، جندبیدستر، کچلہ، ابہل، مرمکی، شنگرف، تمہ

کرم مخمل، پیاز، پھوکرمول، پان، تانبہ، جنطیانہ، چرائیتہ، خولنجاں، دار چکنار، رسکپور، بارہ سنگھاہ، زراوندطویل، زراوندمرحرج، بالچھڑ، سنگدانہ مرغ، شراب، عودصلیب، کدو تلخ، کلونجی، گھیکوار، غاریقون، منقہ، خوب کلاں، کٹکی، چھوہارا، تربدسفید، وغیرہ،

مندرجہ بالا ادویات انتہائی خطرناک علامات وامراض میں استعمال کی جاتی ہیں، جبکہ جسم میں طبعی حرارت کی کمی ہوگئی ہو، مریض ٹھنڈا ہوگیا ہو،

مثلاً: علامت ہیضہ، یانمونیہ، سرسام وغیرہ

نمبر 3۔ اب ایسی ادویہ کا اندراج کیا جاتا ہے جن کا مزاج گرم خشک ہوتا ہے،

افعال واثرات: یہ بدن میں کیمیاوی طور پر اپنا فعل انجام دیکر خالص صفرا پیدا کر کے تیز ابیت کی علامات وامراض سے نجات دلاتی ہیں، کیونکہ ان کے استعمال سے بدن میں طبعی حرارت (آکسیجن) پیدا ہونے لگتی ہے، جس وجہ سے شدید سوداوی علامات کا صفایا ہو جاتا ہے، چونکہ ان کے استعمال سے گاڑھا خون رقیق ہونے لگتا ہے، اور سدے

وخون کے اندر جو فاسد مادے پیدا ہو چکے ہوتے ہیں، وہ تحلیل ہو کر خارج ہونے لگتے ہیں، مگر دوسری طرف ان کے کثرت استعمال سے جگر و غدد میں تصغر پیدا ہونے کا عمل شروع ہو جاتا ہے، اس لئے ان کا استعمال مرض کی حد تک کرنا چاہیے، ورنہ خون میں حدت پیدا ہو کر کئی خوفناک علامات پیدا ہونے لگتی ہیں،

مثلاً: یرقان اصفر، بدن پر سوزش وتھوتھر، گبھراہٹ، خفقان القلب، سوٗ القینہ، استسقاء زقی، جلودھر، گردوں کا فیل ہو جانا، ہیپا ٹائٹس سی، سوزش جگر و غدد، سوزاک، سرعت انزال، ذکاوت حس، مستورات میں عسر طمث، اٹھرا، اختناق الرحم، انقلاب رحم وغیرہ،

ادویات کا گروپ یہ ہے، اجوائن دیسی، تیزپات، رائی لہسن، اخروٹ، پستہ، بٹیر، بچھ، تارا میرا، بچھو، تیلنی مکھی، جگنو، چڑیا، شتر مرغ، جمالگوٹہ، حلتیت (ہینگ) زرنباد، زرنیخ (ہڑتال ورقیہ) زعفران، سورنجاں تلخ، سونا، حب القرطم، کریلہ، گینڈا، انجدان، گندھک، شیطرج ہندی، وغیرہ،

گروپ نمبر 2۔ اب ایسی ادویات کا اندراج کیا جاتا ہے جو کہ مشینی طور پر اپنا فعل سرانجام دیتی ہیں، یہ گرم تر مزاج کی حامل ہوتی

ہیں، ان کے استعمال سے تمام سوداوی وتیزابیت کی شدید علامات وامراض اور تصغر جگر وغدد کے فعل سے جو علامات پیدا ہوتی ہیں، وہ دور ہو جاتی ہیں، اور مریض بفضل خدا صحت یاب ہو جاتا ہے،

ادویات کا گروپ: برنجاسف، دار ہلد، درونج عقربی، رسونت، نیم، رودنتی، سرس، سہانجنہ، افسنتین، افتیمون، انیسوں، اکلیل الملک، انزروت، مغز بادام شیریں، بکائن، بید مشک انجیر، پستہ، پپلا مول، مگھ، مرچ سیاہ، سنڈھ، جدوار خطائی، روغن زیتون، روغن تارامیرا، روغن رائی، سنا مکی، ریوند خطائی، تخم سویا، تخم کرفس، تخم کشوث، کیکر وند، گھی، مالکنگنی، نوشادر، مکو، عنب الثعلب، ریوند اعصارہ، گل عافث، پلاس پاپڑہ، قسط شیریں،

ان کے استعمال سے تمام سوداوی امراض اور تمام کیمیاوی صفراوی امراض سے نجات مل جاتی ہے، چونکہ ان کے ذریعے خون کا قوام درست ہو کر فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں،

نوٹ: مندرجہ بالا گروپ وائز ادویات کے افعال واثرات

نمبر 1۔ پہلے گروپ کی ادویات جن کا مزاج تر گرم وتر سرد ہے، ان کے استعمال سے غدد بلغمی فوری طور پر متاثر ہو کر بلغمی رطوبات کا

اخراج کر کے خون میں شامل کرنا شروع کر دیتا ہے، ان ادویہ کا بکثرت استعمال جگر و غدد میں ضعف کا سبب بنتا ہے، لہذا مرض کی حد تک دیں،

نمبر 2۔ دوسرے گروپ کی ادویہ جن کا مزاج خشک سرد و خشک گرم بیان کیا گیا ہے، یہ کیمیاوی مشینی طور پر خون کے اندر سوداو تیزابیت پیدا کر کے بلغمی امراض کا صفایا کرتی ہیں، مگر ان کا بکثرت استعمال جگر و غدد میں تصلب (تسکین) کا باعث بنتا ہے، لہذا مرض کی حد تک استعمال کریں،

نمبر 3۔ تیسرے گروپ کی ادویہ جن کا مزاج گرم خشک و گرم تر تحریر کیا گیا ہے، ان کے استعمال سے کیمیاوی طور پر صفرا پیدا ہو کر خون میں شامل ہونے لگتا ہے، اور تیزابیت کے امراض ختم ہونے لگتے ہیں، مگر ان کا بکثرت استعمال جگر و غدد میں تصغر کا باعث بن جاتا ہے، لہذا مرض کے خاتمہ تک ہی استعمال کریں،

پس آپ نمبر ا گروپ کی ادویہ سے خون کے اندر بلغمی رطوبات، نمبر ۲ کی ادویہ سے خون کے اندر خلط سودا، اور نمبر ۳ کی ادویہ کھلا کر خون کے اندر رطوبت صفرا پیدا کر سکتے ہیں،

ضروری طبی نکات

یاد رکھیں! جب خون میں کھاری پن زیادہ بڑھ جاتا ہے تو قارورہ سفید رنگ کا آتا ہے، ۲۔ جب خون میں ترشی و تیزابیت ضرورت سے زیادہ ہو جائے تو قارورہ سرخ رنگ کا آتا ہے، ۳۔ جب خون میں نمک (صفرا) کے اثرات ضرورت سے زیادہ ہو جائیں تو قارورہ زرد رنگ کا آیا کرتا ہے،

ان نکات کو اس طرح بھی سمجھ سکتے ہیں،

نمبرا کی ادویہ کھلانے سے جگر و غدد میں ضعف پیدا ہوتا ہے، دوسرے لفظوں میں بلغمی امراض پیدا ہونے لگتے ہیں،

نمبر۲ کی ادویہ کھلانے سے مراد، جگر و غدد کے اندر تصلب پیدا ہونے لگتا ہے، جس سے سوداوی و تیزابیت کے امراض پیدا ہونے لگتے ہیں،

نمبر۳ کی ادویہ کھلانے سے جگر و غدد میں تصغر پیدا ہونے لگتا ہے، اور صفراوی امراض پیدا ہوتے ہیں،

طریقہ علاج: نمبرا کے امراض کا علاج نمبر۲ کی ادویہ کھلا کر

کریں، نمبر۲ کی امراض کا علاج نمبر۳ کی ادویہ کھلا کر کریں، اسی طرح نمبر۳ کے امراض کا علاج نمبر ا کی ادویہ سے کریں،

مقصد: تمام بلغمی امراض دور کرنے کیلئے خشک سرد و خشک گرم ادویہ دیں،

۲۔ تمام سوداوی و تیزابیت کے امراض دور کرنے کیلئے گرم خشک و گرم تر ادویہ سے کریں،

۳۔ تمام صفراوی امراض دور کرنے کیلئے نمبر ا کی ادویہ دیں،

نکتہ خاص: ترشی بدن و خون کا ایک اہم و مؤثر جز ہی نہیں بلکہ زندگی اور کائنات کا ایک لازمی جز ہے، کیونکہ اس کے بغیر نہ صرف جسم و خون بلکہ زندگی اور کائنات نامکمل ہیں،

پس یاد رکھیں! اس کائنات اور زندگی میں جس قدر بھی اشیاء پائی جاتی ہیں چاہے وہ مادہ کی شکل میں غذا، دوا، یا زہر ہوں، یا محلول اور ہوا کی حالت میں پائی جائیں، وہ تمام کی تمام تین ذائقوں اور تین رنگوں میں پائی جاتی ہیں، وہ تین حالتیں درج ذیل ہیں، ا۔ کھار، ۲۔ ترشی، ۳۔ نمک، ان کی بناوٹ قدرتی طور پر کچھ اس طرح ہے،

ا۔ پانی یا کھار: یہ ایک قدرتی مرکب ہے، اور ہر چیز کی بنیاد یا

بیج پانی ہے، اس لئے جب کھار میں خمیر پیدا ہوتا ہے، تو پھر اس کے نتیجہ میں ترشی پیدا ہوتی ہے، اس کے بعد جب خالص ترشی میں کھار از سر نو شامل ہوتی ہے تو ان کے ردعمل میں نمک بن جاتا ہے،

شناخت: کھار کا رنگ سفید و آسمانی ہوتا ہے، مگر گاہے پیلا رنگ (صفرا) میں جب نیلا رنگ (کھار) برابر کی شامل ہو جائے یا کسی قدر زیادہ بھی شامل ہو جائے تو رنگ سبز ہو جایا کرتا ہے،

۲۔ترشی کا رنگ سرخ،

۳۔نمک (صفرا) کا رنگ زرد ہوتا ہے،

خصوصی تعارف ادویہ

1۔ایسی ادویہ جن کا مزاج تر گرم و تر سرد بیان کیا گیا ہے اور ان سے تعلق رکھنے والی دیگر تمام ادویہ واغذیہ کے استعمال سے آتشکی زہر پیدا ہوتی ہے، دوسرے لفظوں میں غدہ بلغمی اپنے قدرتی فعل کے مطابق بلغمی رطوبات کا اخراج شروع کر دیتا ہے، ان کا بکثرت استعمال ضعف جگر و غدد کا موجب ہوتا ہے،

2۔دوسرے نمبر پر تمام ایسی ادویہ واغذیہ جن کا مزاج خشک سرد و خشک گرم تحریر کیا گیا ہے، ان کے علاوہ دیگر اسی قبیل سے تعلق رکھنے

والی ادویہ بھی خون کے اندر سودا وتیزابیت (بواسیری زہر) پیدا کرتی ہیں، اوران کا بکثرت استعمال سے جگر وغدد میں تصلب پیدا ہونے لگتا ہے، 3۔وہ تمام ادویہ جن کا مزاج گرم خشک وگرم تر تحریر کیا گیا ہے، ان کے علاوہ دیگر اسی خاندان کی ادویہ بھی خون کے اندر سوزا کی زہر (صفرا) پیدا کرتی ہیں، اوران کا بکثرت استعمال جگر وغدد میں تصغر پیدا کرنے کا موجب ہوتا ہے یعنی وہ اپنے حجم میں سکڑنے لگتے ہیں،

کامیاب علاج کیلئے طریقہ استعمال

قصہ مختصر: بلغمی امراض کا کامیاب علاج کرنے کیلئے آپ خون کے اندر تیزابیت پیدا کرنے والی ادویہ دیں،

۲۔تمام سوداوی وتیزابیت کے امراض سے نجات دلانے کیلئے آپ خون کے اندر صفرا پیدا کرنے والی ادویہ واغذیہ کھلا کر دکھی انسانیت کو نجات دلائیں،

۳۔تمام صفراوی امراض دور کرنے کیلئے آپ خون کے اندر بلغمی رطوبات پیدا کرنے والی ادویہ اور اغذیہ دیں،

لہذا مندرجہ بالا طریقہ علاج آپ کی کامیابی کا ہموار راستہ ہے، اسے ذہن نشین فرمالیں، شکریہ۔

فرہنگ ادویہ / ادویہ نباتیہ

مشہور طبی نام	انگریزی نام	نباتی / لاطینی نام
آبنوس	Ebony	Diosdohyus Ebeni Kqcing
آس	Myxtlel	Mrtus Communis Lin
آک	Mudak	Calortopis (spp)
آلو	Potato	Solanum Tuberosum Linn
آلو بخارا	Prunus	Prunus Domestica Linn
آم	Mango	Mangireta Rindica
آملہ	Emblic Myrobalan	Emblica officinalis Gaerth
ابہل	Savin Berry	Juneperus Sabina
اتیس	Atees	Aconitum Heterophyllum Wall
اٹنگن	Ahrhar Seeds	Blepheris Eduhis Pess
اجوائن	Ajowa	Ptycotis Ajowan DC
اخروٹ	Walnut	Jugulans Regia Linn
اذراقی	Nuxvomica	Strychnos Nuxvomica Linn

Andropogon Schacnar This(Linn)	Rusa Grass	اذخر
Terminaha Arjuns Linn	Arjun	ارجن
Ricinnis Communis Linn	Castr-Oil Plant	ارنڈ
Adhatoda Vasica nees	Adhatoda	اڑوسہ
Asarum Ewro Peceaum Linn	Asarum	اسارون
Plantagoovata Forst	Ishapgvl	اسپغول
Peganum Harmala Linn	Harmal	اسپند
Rauwlfia Serpintina Benth	Rauwlfia	اسرول
Lavlndula Steochas Linn	Stoecados	اسطوخودوس
Withania Somnifera Dunai	Withania	اسگند
Dorema Ammoniacum D-Don	Ammoniacum	اشق
Usnia Longissima Linn	Usnea	اشنہ
Saracaindica Linn	Asoka	اشوک
Glycyrrhiza Glabra Linn	Liguorice	اصل السوس
Artemisia Absinthium	Absanthium	افسنتین
Papaver Soniferum Linn	Opium	افیون
Trigonella Uncata Linna	Crescent Legnum	اکلیل الملک

Eleh-ua Cards Momum Maton	Cardamom	الائچی
Amomumsubulum Roxb	Greater Cardamum	الائچی کلاں
Linum Usitatissimum Linn	Linseed	السی
Psididium Gnajava Linn	Guava	امرود
Cassiafistula Linn	Purging Cassta	املتاس
Tamarindus Indicus Linn	Tamarind	املی
Punica Granatum Linn	Pomegaanate	انار
Polijgonumbistorata Linn	Bistorta	انجبار
Ficus Carica Linn	Fig	انجیر
Ficus Hiepida Linn F	Wild Fig	انجیر دشتی
Citrullus Colocynthisschred	Colocynth	اندرائن
Hollerrheaa Antidycenterica Wall	Kurchi	اندرجو تلخ
Wrightia Tincloria R.Br.	Sweet Inderjo	اندرجو شیریں
Astragalas Sarcacola Dymwck	Sarcacol	انزروت
Vitis Vinifera	Grape	انگور
Ananas Sativas Schutt	Pineapple	اناس

Pimpinellanisam Linn	Aniseed	انیسوں
Irisensata	Orris	اریسا
Aioe Barbadensis Mill	Aloes	ایلوا
Psoralea Corylibolia Linn	Psoralea Seeds	بابچی
Maticaria Chamomilla Linn	Chamomile	بابونہ
Prunus Amygdalus Batsch	Almond	بادام
Prunus Amygdalus Amara Linn	Bitter Almod	بادام تلخ
Fagonia Arabica Linn	Khorasan Thorn	بادآورد
Mellisa Officinals Linn	Montain Balm	بادرنجبویہ
Zantogo Major Linn	Plantain	بارتنگ
Visisfebs linn	Broad Bean	باقلا
Embelia Ribes Brunt	Embelin	بائوبڑنگ
Careya Arborea Roxb	Kumbi	بائے کھمبہ
Acacia Arabica Willd	Babul	ببول
Chenapodeum Album Linn	Goo,sfoot.Plant	بتھوا
Acorus Calamus Linn	Calamus	بچھ

Pueratia Tuberosa Dc	Indian kudz	بداری کند
Ficus Benga Levsis	Banyantree	برگد
Antlmisia Vulgaris linn	Artemisia	برنجاسف
Echinop"tsp"	Thistle Herb	برہم ڈنڈی
Hydrocotyle Asiatica Linn	Penny Wort	برہمی
Hyocyamus "spp"	Henbane	بزرالبنج
Polyiodium Vulgare Linn	Polypody	بسفائج
Trianthema Portulacastrum Linn	Hogweed	بسکھپر
Meba Azadarach Linn	Bead Tree	بکائن
Commiphora Opoballamum Linn	Balsan	بلسان
Quercus Incana Engl	Grey oak	بلوط
Luffaechinata Roxb	Bristly Luffa	بنڈال
Violo Odorata Linn	Voilet Herb	بنفشہ
Pyrethrum Indicurn Linn	Sweet Pelitory	بوزیدان
ClerodIndrugm Serratum Linn	Indian Quassia	بھارنگی
Pinus Longifolia Roxb	Oleo Resin Of Pine	بہروزہ

Semicarpus Anacbrdium Linn	Marking Kut	بھلانواں
Centaures Behen Linn	Behfn	بہمن
Hibiscus Escullntus	Lady,s Finger	بھنڈی
Cannabis Satina Linn	Hemp Plaint	بھنگ
Ealipta Alba Hsak	Eclipta	بھنگرہ
Cydonia Obionga Mill	Quince Seeds	بہی
Cydonis Oblonga Mill	Quince Fruit	بہدانہ
Terminalia Belerica Roxb	Beleric Myrobalan	بہیڑہ
Sida Cardifolia Linn	Avoriciovs Seeds	بیجبند
Salix Caprea	Musk Willow	بیدمشک
Aconitum Napellus Linn	Aconite	بیش
Aegle Marmalaos Corr	Bael Fruit	بیل پھل
Spinacia Oleracea Linn	Spinach	پالک
Rhinacanthus Nasatus Kurz	Antinngworm Plant	پالک جوہی
Caricapapaya Lion	Papaya	پپیتہ
Adiantu Capillus-Vereres Linn	Maiden-nair Fern	پرسیاؤشاں

Pistachivera Linn	Pistachio Nut	پستہ
Saxitraga Lingulata Wall	Saxifraf Plant	پکھان بید
Butea Frondosa Roxb	Butea Seeds	پلاس پاپڑہ
Gossy Pium "spp"	Cotton Seeds	پنبہ دانہ
Cassiafora Linn	Ringworm Plant	پنواڑ
Menth "spp"	Mint	پودینہ
Fbalictrum Foliplism	Piarang	پیارانگا
Allium Cepa Linn	Onion	پیاز
Benincasa Hespida "Thumb"Cogn	White Pumpkin	پیٹھا
Fius Religiosa Linn	Peepal Tree	پیپل
Astracantha Loigi Foria Nees	Astracantha	تالمکھانہ
Lpoenoea Turpethum R.Br	Turpeth	تربد
Citrullus Vuigasis Schard	Water Milon	تربوز
Lupinus Albus Linn	White Lupine	ترمس
Valenara Wallichi De	Wild Valerian	تگر
Sesamum Indicum Linn	Sesamum	تل

Nicotiana Tobacum Linn	Robacco	تمباکو
Morus Indica Linn	Mulberry	توت
Lepidium Iperis Linn	Lberis	تودری
Euphorpia Nesripholia	Common Milk Hedge	تھوہر
Orenis Latifolia	Salep	ثعلب مصری
Eugilia Jambuiana Linn	Jamol	جامن
Rerula Galbanucs Boim	Galbanum	جاؤشیر
Myis Tica Trgrance Hoott	Nutmeg	جھاپھل
Delphnium Denudatum Wall	Tiryak	جدوار
Erusa Satina	Rocket	جرجیر
Ipomea Purga Hayna	Jalap	جلاپہ
Gentiana Lutea Linn	Gentian	جنطیانہ
Cassia Absus Linn	Chaksu	چاکسو
Hydno Carpus Leari Folia "Dimsst"	Chaulmogra	چال موگرا
Swertiacharata Buehgha	Chirtta	چرائتہ
Cicer Ariehnium Linn	Gram	چنا

Smilax Chins	China Root	چوب چینی
Permalia Perlata	Stone Flower	پھڑیلہ
Lrpidium Sativum Linn	Garden Cress	حب الرشاد
	Egyptiannut	حب الزم
Croton Tigliumm Linn	Croton Seeds	حب السلاطین
	Cherry Laurll	حب الغار
	Qil Qil Seeds	حب القلقل
Ipomoea Nil "Linn"	Phar Bitis Seeds	حب النیل
Trigoneua Folnumegracul	Fenugreek	حلبہ
Rumey Yesecariscus	Serrel	حماض
Tribulus Terristris Linn	Caltrop	خارخسک
Sisymbrio lori	Hedge Mustard	خاکسی
Malva Syluestirs Linn	Common Mallow	خبازی
Veratrum Album	Veratrum	خریق سفید
Helleborus Niger Linn	Black Helleborf	خریق سیاہ
Cucumis Melc Linn	Sweet Melon	خربوزہ

Pencedanum Grand.C.B.Clark	Peucedan Fruit	دوقو
Datura "Spp"	Datura	دھتورہ
Cordiandrum Sativum Linn	Coriandar	دھنیا
Buteafrondosa Linn	Butea Tree	ڈھاک
Gardcnia Gummifcars Linn	Dikamali Gum	ڈیکامالی
Brassisa Nigra "Linn" Kocn	Black Mustard	رائی
Aikjanns Tincoria	Alkanet	رتن جوت
Sapindus Trifohatus Linn	Soap Nut	ریٹھا
Ocimum "spp"	Basil	ریحان
Aristolochia "spp"	Aristolochia	زراوند
Berperis Vulgaris D .C	Berberry	زرشک
Curcuma Zedoaria Rose	Zedoary	زرنباز
Crocus Sativus Linn	Saffron	زعفران
Zingiber Offcinale Rose oe	Ginger	زنجبیل
Hyssopus Officinalis Linn	Hyssop	زوفا
Ofealuropla Linn	Olive	زیتون

Cuminum Cyminum Linn	Cumin	زیرہ سفید
Carum Cavri Linn	Caraway	زیرہ سیاہ
Areca Catechu Linn	Areca Nut	سپاری
Cordis Latifolia Roxb	Sebestan	سپستان
Aspassgus Recemosus Willd.	Asparagus	ستارو
Ruta Graveolans Linn	Rue	سداب
Tihrosia Purpurea Linn	Purple Tlphrosia	سرپھوکھ
Convulvulus Scammony Linn	Scammony	سقمونیا
Ferwaplrsicawilld	Sagapemum	سکبینج
Liquidamber Oriantalis Miller	Storax	سلارس
Rhus Coriaria Linn	Sumach	سماق
Cassia Angustifola	Senna	سناء
Vitex "spp"	Chaste Plant	سنبھالو
Valeriana Wallichii D.C	Wild Valerian	سنبل جبلی
VAlinasr Jatamansi Linn	VAlerian	سنبل الطیب
VAleriana Officinalis Linn	Nardos Root	سنبل ہندی

Portutaca Oleiocea Linn	Purslane	خرفہ
Portuiaemquadri Fide Linn	Small Purslane	خرفہ خورد
Phocnin Daculifera Linn	Dates	خرما
Larendula Othcinahs Linn	Common Lavender	خزاما
Andropogon Murcatus Linn	Cuscus Grass	خس
Papaver Somnifuerm Linn	Poppy Plant	خشخاش
Althoea Officinalis Linn	Marsh Mallow	خطمی
Apinia Galangel Willd	Galangal	خولنجاں
Cucumis Sativa	Two Cucuber	خیارین
Cinnamomum Zeyanicum Blume	Chirna On	دارچینی
Piper longum Linn	Long Pepper	دارفلفل
Artimisia Maritima Linn	Santonica	درمنہ
Doronicum Hookarti Linn	Leoard,s Bane	درونج عقربی
Dracalna Ombet	Drogoxi,s Blood	دم الاخوین
Euphorbia Thymofolia Burm	Lactuca Herb	دودھی خورد
Euphorbia Hirta Linn	Lactuca Plant	دودھی کلاں

Trapesipnosa Roxb	Water Chest Nut	سنگھاڑا
Colchicuni Autur nale	Colchicum	سورنجاں
Melendra Persica Linn		سورنجاں شیریں
Foeniculum Vulare Mili	Fennel	سونف
Anethum Sor a Kutz	Dill	سویا
Fumeria "spp"	Fumitory	شاہترہ
Pustinaca Secacul Linn	Sekakul	شقاقل
Conium Meculatum	Hemlok	شوکران
Plumbago Zeylanicum	Lead Wort	شیطرج
Zataria Multi Flora Boiss	Satar	صعتر
Ptero Carpus Santalinus "Linn"	Red Sandal	صندل سرخ
Santalum Album	Sandal	صندل سفید
BAmbusa Arundinacea Retz	Bambu Manna	طباشیر
Anacyelus Pryicthrum Dc.	Pyrethrum	عاقرقرحا
Smilex Ornata	Sarsaparilla	عشبہ
Garcinia Cambogia Dess	Gamboga	عصارہ ریوند

Zizyphus Vulgarislaw	Jujube	عناب
Vrginia Cdilla	Squill	عنصل
Aquittaria Agabocha	Eagle Wood	عود
Paeonia Officinalis	Paeoni Root	عودصلیب
Polyporus Officinalis	Agaric	غاریقون
Agrimonia Cupatoria Linn	Agrimony	غافث
Capsicum Annum Linn	Chilli	فلفل سرخ
Piper Nigrum Linn	Black Pepper	فلفل سیاہ
Corylus Avillaus Linn	Hazel Nut	فندق
Rubialcordi Folialinn	Madder	فوہ
Saussurea Lappa C.B Clark	Saussurea	قسط
Anacar Dum Occidentalis Linn	Cashew Nut	کاجو
Pistacia Intigerima Stew	Pistacia Galls	کاسنی
Cichoriam (spp)	Endive	کاکڑسنگی
Physalis Alkekengi Linn	Alkaenj	کاکنج
Cinnamomum Camphora(Linn) Nees Ebrn	Camphor	کافور